حروفِ تہجّی کے مطابق قدیم و جدید سدابہار نعتوں کا مجموعہ

بہارِ مدینہ

صبا درِ مصطفیٰ ﷺ تے جا کے
کہویں درود و سلام میرا
نبی ﷺ دے قدماں چہ سر جھکا کے
کہویں درود و سلام میرا

مرتب
سمیع اللہ برکت

نظرثانی
پیر سید ارتضیٰ علی کرمانی

کرمانوالہ بک شاپ
دوکان نمبر ۲۔ دربار مارکیٹ لاہور

Marfat.com

12

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بہارِ مدینہ

Marfat.com

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ
وعلیٰ آلک واصحابک یا حبیب اللہ

Marfat.com

حروفِ تہجّی کے مطابق قدیم و جدید سدا بہار

نعتوں کا مجموعہ

بہارِ مدینہ

مرتب

سمیع اللہ برکت

نظرِ ثانی

پیر سید ارتضیٰ علی کرمانی

کرمانوالہ بک شاپ

دوکان نمبر ۲-
دربار مارکیٹ
لاھور

Voice:
042-7249515

Marfat.com

بفیضانِ کرم

حضرت سید السادات پیر محمد اسماعیل شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ

المعروف حضرت کرماں والے

آستانہ عالیہ
حضرت کرمانوالہ شریف
اوکاڑہ

84728

شمیمِ باغِ ولایت
حضرت سید محمد علی شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ

منظرِ بدرِ طریقت
حضرت سید محمد عثمان علی شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ

حضرت پیر سید غضنفر علی شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ

بہ نگاہِ نظر

حضرت پیر
سید صمصام علی شاہ بخاری مدظلہ العالی
سجادہ نشین حضرت کرمانوالہ شریف

بہ نگاہِ نظر

حضرت پیر
سید میر طیب علی شاہ بخاری مدظلہ العالی
سجادہ نشین حضرت کرمانوالہ شریف

الحاج صوفی
برکت علی رحمۃ اللہ علیہ

زیر اہتمام
سمیع اللہ برکت

ڈیزائنر
حاجی پیر انعام اللہ طیبی نقشبندی برکاتی

اشاعت 21 فروری 2010

جملہ حقوق محفوظ ہیں

قیمت 250 روپے

Marfat.com

فہرست

عنوان	شاعر	صفحہ
انتساب		17
عرض ناشر	سید قمقام	18
میری عرض		19
من گویم		22
(الف)		
اے میرے خدا تو ہے وحدہ		25
اوہ وی ویلا آوے یار	عبدالستار نیازی	26
اوسیاں بڑیاں نصیباں والیاں		27
اللہ نبی دا نام لئیے		28
اللہ نے پہنچایا سرکار کے قدموں میں	سید صبیح الدین رحمانی	30
اصبح بدا من طلعتہ	حضرت حسان بن ثابت	31
آنے والو یہ تو بتاؤ	عشرت گودھڑوی	32
آرزو کرے تو کرے آدمی مدینے	عبدالستار نیازی	33
آئی پھر یاد مدینے کی	عدیل سلطانی	34
آج دنیا میں خیر الوریٰ آگئے	عبدالستار نیازی	35
آئی نسیم کوئے محمد	بیدم وارثی	36
آئے تھے یوں ملائکہ	امیر مینائی	37
آھیں سوہنے نوں وائے لی	عبدالستار نیازی	38
السلام اے قیمتی تر گوہر	مولانا عبدالرحمن جامی	39
اے زخورشیدِ جمالت	مولانا عبدالرحمن جامی	40
ان کے دربار پہ جو لوگ صدا دیتے ہیں	سید ناصر حسین چشتی	41
ان کا در چومنے کا صلہ مل گیا	بیکل بلرامپوری	42
ایتھے دل نہیں لگدا یار	محمد مشتاق قادری	43
ان کی یادوں کو سینے میں بسا لیتے ہیں	سید ناصر حسین چشتی	44
ان کی مہک نے دل کے غنچے	مولانا احمد رضا خاں	45
اللہ اللہ اللہ ہو لا الہ الا ہو	مولانا محمد شفیع نوری	46
ایسا کوئی محبوب نہ ہوگا	محمد اعظم چشتی	47
اس قدر کون محبت کا صلہ دیتا ہے	احمد ندیم قاسمی	48
اشرف الانبیاء ہے ہمارا نبی	خواجہ اکبر وارثی	49
اے چہرہ زیبائے تو	امیر خسرو	50
اے سبز گنبد والے	محمد صابر صابری	51
اج سک متراں دی ودھیری	پیر مہر علی گودھڑوی	52
اے موت ٹھہر جا	محمد اعظم چشتی	54
ایہہ کون آیا جدے آئیاں	محمد علی ظہوری	55
اب تنگی داماں پہ نہ جا	نصیر الدین نصیر	56
اب میری نگاہوں میں	خالد محمود خالد	57
اے صبا مصطفیٰ سے جا کہنا	سہیل احمد	58

Marfat.com

(ب)

بگڑی بھی بنائیں گے	عشرت گودھڑوی	59
بے ساز ونوا تھا	فصل حق	60
بندہ کہاں اور کہاں نعت رسول کریم	علیم ناصری	61
بگڑی ہوئی بنتی ہے	عبدالستار نیازی	62
بس میرا ماہی صل اللہ	عاصی	63
بزم توحید سے تبلیغ کا نامہ آیا	عزیز لکھنوی	64
بزم کونین سجانے کے لئے آپ آئے	ساغر صدیقی	65
بڑی امید ہے سرکار قدموں میں بلائیں	شریف نیر	66
بگڑی بناؤ مکی مدنی		67
بکھری پڑی ہے طیبہ میں	سید اقبال عظیم	68
بنادو بگڑی بلا لو طیبہ	منور قادری	69
بوسہ دے کے حرم کے زینے کو	سرشار صدیقی	70
بے خود کئے دیتے ہیں	بیدم وارثی	71
بے کلی مٹ گئی	ریاض سہروردی	72
بے مزہ عشق کی سرکار نہ ہونے پائے	حافظ مظہر الدین	73
بھر دے مئے الفت سے ساقی	ریاض الدین سہروردی	74
باتیں بھی مدینے کی	مرزا محمد	75
بن گئی بات ان کا کرم ہوگیا	عبدالستار نیازی	76
بھردو جھولی مری یا محمد	پرنم الہ آبادی	77

(پ)

پیام لائی ہے باد صبا	سیماب اکبرآبادی	78
پڑھے ہیں قصیدے خدا نے تیرے	ریاض سہروردی	79
پیش نگاہ روضہ خیر الانام ہو	ساقی گجراتی	80
پیغام صبا لائی ہے گلزار نبی سے		81
پیکر دلربا بن کے آیا	محمد علی ظہوری	82
پردہ رکھنا میرے آقا		83
پھر گنبد خضرا کی فضاؤں میں بلا لو	محمد الیاس قادری	84
پھر آنے لگیں شہر محبت کی ہوائیں	حسرت موہانی	85

(ت)

تیرا کھاواں میں تیرے گیت گاواں	محمد علی ظہوری	86
تیری خیر ہووے پہرے دارا	مسلم	88
تم پہ لاکھ جان سے قربان یارسول	امیر مینائی	89
ترے در کی گدائی چاہتا ہوں	قمر صدیقی	90

Marfat.com

تو امیرِ حرم میں فقیر عجم	مظفر وارثی	91
تو شاہِ خوباں تو جانِ جاناں	صائم چشتی	93
تیرے قدموں میں آنا میرا کام تھا	محمد علی ظہوری	94
تیرے آستاں پہ آئے	محمد علی ظہوری	95
تیرے ہوتے جنم لیا ہوتا	طاہر القادری	96
تم ہو جاتے کہاں صدا کے لئے	صائم چشتی	97
تاروں کو ضیاء دیتا ہے	ناصر چشتی	98
تیری ہیں کس قدر پیاری ادائیں	ناصر چشتی	99
تیرے دردیاں سوہنیاں فضاواں	ناصر چشتی	100
تنم فرسودہ جاں پارہ	مولانا جامی	101
تیرے قدموں میں آنا	محمد علی ظہوری	102
تاجدار زماں مالک دو جہاں	صائم چشتی	103

(ج)

جہاں روشن است از جمال محمد	مولانا جامی	104
جب مدینے کا مسافر کوئی	امیر مینائی	105
جس دل میں محمد ہے وہ دل ہے خدا خانہ	ریاض سہروردی	106
جب سے ہوا ہے ان کا کرم	عشرت گودھڑوی	107
جو عشق نبی کے جلوؤں کو	سکندر لکھنوی	108
جبیں میری ہو سنگ در تمہارا	انجم	109
جہاں روضہ پاک خیر الوریٰ ہے	اقبال عظیم	110
جو خیال آیا تو خواب میں	اکبر وارثی	111
جب زباں پر محمد کا نام آ گیا	جمیل نقوی	112
جلوؤں میں محمد کے	عشرت گودھڑوی	113
جب مسجد نبوی کے مینار	محمد علی ظہوری	114
جب ارض مدینے کے کوہسار	سکندر لکھنوی	115
جی کردا مدینے دیا سائیاں	محمد اکرم دردی	116
جتنا دیا سرکار نے مجھ کو	کوثر بریلوی	117
جو نہ ہوتا تیرا جمال ہی	مسلم	118
جس نے کیا ہے محرم یزداں	انجم	119
جس کا کوئی ثانی نہیں	عبد الستار نیازی	120
چلو دیار نبی کی جانب	خالد محمود خالد	121
چہرے پر آنکھیں	اشرف جاوید	122
چمک تجھ سے پاتے ہیں	مولانا احمد رضا خاں	123
چلئے مدینے سارے	محمد علی ظہوری	124

Marfat.com

چل نبی دے در تے	ناصر چشتی	125
(ح)		
حرز ماں چیست	مولانا جامی	127
حضور ایسا کوئی انتظام ہو جائے	صبیح رحمانی	128
حقیقت میں وہ لطف زندگی	حامد علی خاں	129
حق جلوہ گر ز طرز بیاں	مرزا غالب	130
حبیبا اچی شان والیا	ناصر چشتی	131
حیات کچھ بھی نہیں	درد کاکوری	132
حاضر ہیں تیرے دربار میں	صبیح رحمانی	133
حضور آپ آئے تو دل جگمگائے	محمد علی ظہوری	134
حبیب کبریا آئے نظارے مسکرا اٹھے	ناصر چشتی	135
حضرت نے نقش وحدت	محمد ترنم	136
حضور عظمت و رفعت	اسمٰعیل انیس	137
حلقے میں رسولوں کے	امیر مینائی	138
حبیب آج وہ پیدا ہوا	امیر مینائی	139
(خ)		
خاک سورج سے اندھیروں کا	خالد محمود خالد	140
خدا کے بندے خدا کی طرف	عشرت گودھڑوی	141
خسروی اچھی لگی	عبدالستار نیازی	142
خدا کا ذکر کرے	ادیب رائے پوری	143
خدا کی عظمتیں کیا ہیں	ناصر چشتی	144
خطاؤں پر مری محمد تو نے	ناصر چشتی	145
خدا کی خدائی کے پیارے محمد	شبینہ شریف	146
خوش نصیبو حاجیوں دیکھو نظارا	سید ناصر حسین چشتی	147
خدا اور انتظار احمد مانسیت	مرزا مظہر جانی	148
خود رب دو جہاں ہے	شورش کشمیری	149
(د)		
در پیش ہو طیبہ کا سفر	منور قادری	150
دلوں میں تیری محبتوں کا فسانہ	ناصر چشتی	151
دنیا تے آیا کوئی تیری نہ مثال دا	محمد علی ظہوری	152
دل میں ہو یاد تیری گوشہ تنہائی ہو	حسن رضا	153
دل درد سے بسمل کی طرح	حسن رضا خاں	154
دلوں کے گلشن مہک رہے ہیں	عبدالستار نیازی	155
در ختم رسل تک جو گئے ہیں	طالب حسین طاہر	156

Marfat.com

دہر سارا جسم ہے	طفیل دارا	157
دل نبی دیاں نعتاں	ناصر چشتی	158
دو عالم دی محفل سجائی	ناصر چشتی	159
دیکھی نہیں کسی نے اگر شان مصطفیٰ	امجد	160
در خیر الوریٰ کی آرزو ہے	بہزاد لکھنوی	161
دل جس سے زندہ ہے	حسرت موہانی	162
در نبی پہ جائیں گے	زہیر چشتی	163
دیدار کے قابل تو کہاں	ادیب رائے پوری	164
دو عالم کے آقا سلام علیکم	خالد محمود خالد	165
(ز)		
زمن بری بہ مدینہ صبا	مولانا جامی	166
زمین و زماں تمہارے لئے	احمد رضا خاں بریلوی	167
زہے مقدر حضور حق سے سلام آیا	یوسف قدیری	168
ذکر کر سوہنے محبوب من ٹھاردا	عبدالستار نیازی	169
زلف سرکار سے جب چہرہ نکلتا ہوگا		170
زمین تیرے لئے آسمان	ناصر چشتی	171
زحال مسکین مکن تغافل	امیر خسرو	172
زرحمت کن نظر	مولانا جامی	173
زمین ان کی فلک ان کا	کیف ٹونکی	174
زمین میں اور آسمانوں میں چمکے	ریاض سہروردی	175
ذکر احمد کا میرے دل پر	ریاض سہروردی	176
زاہد ترے مجرم سے کہے	شکیل بدیوانی	177
زبان پر اے خوشا	حفیظ جالندھری	178
زہے نصیب مدینہ	امیر مینائی	179
زمانہ تیرے لئے ہے	عارف عبدالمتین	180
(ر)		
روک لیتی ہے آپ کی نسبت	خالد محمود خالد	181
رہبر ہستی نے واضح کردیا	عاصی کرنالی	182
رہے پیش رو	سعد اللہ شاہ	183
رسولوں میں محمد مصطفیٰ	روپ کشور نامی	184
راغب نہ بادہ پر ہوں	ذوقی مظفر نگری	185
رسالت تجھ کو زیبا ہے	بچپن راجپوری	186
رب العالیٰ تھے اور شبہ بھی	ن م نیازی	187
رفعت مصطفائی ہر عرش	آل رسول نظمی	188

Marfat.com

کرمانوالہ بک شاپ

رحمت دی تصویر مدینہ	ناصر چشتی	189
رسول خدا اکرم اللہ اللہ	راغب مرادآبادی	190
رسول مجتبیٰ کہیے	ماہر القادری	191
رم جھم رم جھم کی بارش	سکندر لکھنوی	192
روئے بدر الدجے دیکھتے رہ گئے	سکندر لکھنوی	193
رحمت کا دروازہ کھلا	عبدالستار نیازی	194
رب کرے شالا خیر نال	حافظ محمد حسین حافظ	195
رہا کر منظور دعاواں	ناصر چشتی	196
رہنداوچ خیال مدینہ	ناصر چشتی	197
رحمت دی گھٹا چھائی	ناصر چشتی	198
(س)		
ساقی ہے میرا وہ شاہ زمن سبحان اللہ	اکبر وارثی	199
سب سے اولی و اعلی ہمارا نبی	مولانا احمد رضا خاں	200
سبز گنبد کو نگاہوں میں	نعیم دہلوی	202
سوئے طیبہ جانے والو	عشرت گودھڑوی	203
سارے نبیوں میں رحمت لقب	صابر گیلانی	204
سرکار کے جلووں کی ہے	عبدالستار نیازی	205
سر لامکاں سے طلب ہوئی	سکندر لکھنوی	206
ساڈے دل سوہنیا نگاواں	محمد علی بجن	207
سوہنیا نالوں سوہنا	حیدر صفدر	208
سرکار کرم کیجئے	محسن علی نقوی	209
سارے عالم پہ ذرا دیکھئے	مہتاب شاہ جمالی	210
سر محفل کرم اتنا میری سرکار ہو جائے	محمد حبیب پینٹر	211
سیر گلشن کون دیکھے	حسن رضا خاں	212
سائے میں تمہارے ہیں	ذہن شاہ تاجی	214
سرکار غوث اعظم	محمد فرید فریدی	215
سرکار میری سمت بھی	زبیر فاروقی	217
ش		
شیدا ہوں ازل سے	محمد عتیق	218
شکریہ آپ کا سلطان مدینے والے	الیاس قادری	219
شاہ والا مجھے طیبہ بلالو	حسن رضا خاں	221
شہہ دیں کی جو بستی ہے	جسٹس محمد الیاس	223
شام و سحر کے لب پہ	طفیل ہوشیاری	224
شان ان کی سوچیے	خورشید قصوری	225

Marfat.com

شاہِ گردوں مقام وعرش خرام	محمد اعظم چشتی	226
شاہ مدینہ		227
شہنشاہ مدینہ حبیبہ مدینے دیا	حافظ محمد حسین حافظ	228
(ص)		
صدا کرنا مراکم سی	ناصر چشتی	229
صبا مدینے اگر ہو جانا		230
صبح طیبہ میں ہوئی بٹتا ہے	احمد رضا خاں	232
صبا در مصطفیٰ تے جا کے	عشرت گودھڑوی	234
(ض)		
ضبط کا نہیں یارا		235
(ط)		
طیبہ نوں جان والے	حافظ محمد حسین حافظ	236
طیبہ کی ہے یاد آئی	صائم چشتی	237
(ع)		
عاصی بھی تمنائی ہوا خلد بریں کا	ظہیر کاشمیری	238
عجب پر کشش ہے بہار مدینہ	عبدالستار وارثی	239
عجب رنگ پر ہے بہار مدینہ	حسن رضا خاں	240
عشق کا مدعا راز کوئی نہیں	بہزاد لکھنوی	241
عشق احمد چاہیے	ریاض سہروردی	242
عکسِ روئے مصطفیٰ سے ایسی زیبائی ملی	نصیر الدین نصیر	243
عشق احمد کے قربان صل علی	بہزاد لکھنوی	244
عشق سرور نے جب دل میں گھر کر لیا		245
عدم سے لائی ہے ہستی میں آرزوئے رسول	بیدم وارثی	246
عارض تاباں مصحف قرآں	عنبر وارثی	247
عشق نبی میں دیدہ تر بھی ہو ساتھ ساتھ	عارف صدیقی	248
عرش والا بھیجتا ہے تری ہستی پر سلام	ناصر چشتی	249
عشق نبوی دور معاصی کی دوا ہے	سید سلیمان ندوی	250
عشق محبوب میں جو جان سے گزر جاتے ہیں	ناصر چشتی	251
(غ)		
غم ہو گئے بے شمار آقا	احمد رضا خاں	252
(ف)		
فرشتوں میں ہے ہنگامہ	امیر مینائی	253
فلک کے نظارو زمین کی بہارو	محمد علی ظہور	254
فضل رب العلیٰ اور کیا چاہیے	سکندر لکھنوی	256

Marfat.com

(ق)

قابو میں نہیں رہتے جذبات مدینے میں		257
قدموں میں بلا لیجئے یا نبی مدینے میں	ریاض سہروردی	258
قربان میں ان کی بخشش کے	خالد محمود خالد	259
قابو میں نہیں ہے دل شیدائے مدینہ	مولانا حسرت موہانی	260
قسمت میری چمکائیے آقا	مولانا الیاس قادری	261
قلم خود معترف ہے	لطیف انور	262
قلب میں نام نبی جس نے بسا رکھا ہے	عشرت گودھڑوی	263
قرآن دسدا اے بڑائی حضوردی	محمد علی ظہوری	264
قریب مصطفیٰ ہے کوئی کوئی	عبدالستار نیازی	265
قربان کیوں نہ آپ پہ ہو جان یارسول	عابد بریلوی	266
قدم نبی کے جس نے چومے شہر مدینہ ایسا ہے	حافظ محمد حسین	267
قدموں سے ہم تمہارے سرور لگے ہوئے ہیں	سید قمقام علی ممتاز	268

(ک)

کرو نہ ذکر خطا کا عطا کی بات کرو	ریاض سہروردی	269
کب بگڑی بناؤ گے کب در پہ بلاؤ گے	ریاض سہرودی	270
کدی پہنچ جاواں مدینے وچ جے میں	حافظ محمد حسین حافظ	271
کاش من بیدل از سگان تو بودے	مولانا عبدالرحمٰن جامی	272
کس قدر پر کیف اپنی زندگانی ہوگئی	ناصر چشتی	273
کرم کی اک نظر ہم پر خدا	ناصر چشتی	274
کس کا جمال ناز ہے	رئیس امروہی	275
کتنا بڑا ہے مجھ پہ یہ احسان مصطفیٰ	محمد اعظم چشتی	276
کرم آج بالائے بام آگیا ہے	خالد محمود خالد	277
کچھ نہیں مانگتا شاہوں سے یہ شیدا تیرا	احمد ندیم قاسمی	278
کوئی قسمت والا بن دا اے مہمان	محمد علی ظہوری	279
کرا اہتمام بھی ایمان کی روشنی کے لئے	خالد محمود خالد	280
کس بات کی کمی ہے مولا تیری گلی میں	امجد حیدرآبادی	281
کیوں نہ ہو میرا شبستان مقدر روشن	خالد علیم	282
کوئی کیا بتائے کہ چیز کیا ہے	شاعر لکھنوی	283
کر دیجئے چشم کرم یا مصطفیٰ	مہران شیخ	284
کونین دے والی دا گھر بار بڑا سوہنا	محمد علی ظہوری	285
کی کی نہ کیتا یار نے اک یار واسطے	عبدالستار نیازی	286
کالیاں زلفاں والا دکھی دلاں دا سہارا		287
کردو للہ کرم اے میرے شاہ امم	عشرت گودھڑوی	288

Marfat.com

کوئی سلیقہ ہے آرزو کا	خالد محمود خالد	289
کبھی حمد ہو رہی ہے کبھی نعت ہو رہی ہے	سید اطہر علی	291
کالی کملی والے تم پہ لاکھوں سلام		292
کبھی نام نبی لب پہ سجا کر چوم لیتا ہوں	ناصر چشتی	293
کملی والے میں قربان تیری شان پر	ناصر چشتی	295
کبھی ہم بھی تو اک دن جا کے		296
کدی ساڈے ول پھیرا پا کملی والے	محمد اعظم چشتی	297
کر کے نثار آپ پہ گھر بار یا رسول	حاجی امداد اللہ	298
کملی والے میں صدقے تیری یاد توں	صائم چشتی	299
(گ)		
گدائے مصطفیٰ کیا ہو گیا ہوں	تابش دہلوی	300
گنبد خضرا کا بس ہم کو نظارہ	عشرت گودھڑوی	301
گزر ہو جائے میرا بھی اگر	راشد قادری	302
گل از رخت آموختہ، نازک مدنی را	مولانا عبدالرحمٰن جامی	303
گرد دور ہیں مدینے کی راہیں		304
گزرے جو عبادت میں لمحات مدینے میں	مولانا محمد شفیع	305
گنبد خضری کے دامن کی ہوا مانگی ہے	عشرت گودھڑوی	306
(ل)		
لم یات نظیرک فی نظر	مولانا احمد رضا خان	307
لوح بھی تو قلم بھی تو	علامہ محمد اقبال	308
لب پہ صلی علی کے ترانے	کمال الدین	309
لب پہ جب نام خیر الانام آگیا	شریف امروہی	310
لے کے آئے ہیں التجا کے کرم	سید عاصم گیلانی	311
لٹائے سجدے نہ کیوں آسماں مدینے میں	اختر شیرانی	312
لے کے پہلو میں غم امت نادار آئے		313
لطف ان کا عام ہو ہی جائے گا	مولانا احمد رضا خاں	314
میں مدینے چلا	عبید رضا قادری	315
(م)		
مرحبا سید مکی مدنی العربی	جان محمد قدسی	317
میں سو جاؤں یا مصطفیٰ کہتے کہتے		318
میں مدینے چلی آں	حافظ محمد حسین حافظ	319
مریض محبت کو کیا غم کہ آخر	ریاض سہروردی	321
مدینے کو جائیں دیدار پائیں	عاصی کرنالی	322
منم ادنیٰ ثناء خوان محمد	مولانا عبدالرحمٰن جامی	323

Marfat.com

ما ئیم کہ چوں لالہ صحرای مدینہ	مولانا عبدالرحمٰن جامی	324
مدت سے مدینے کے سفر کے ہیں ارادے	ظل الرحمٰن خامور	326
مدینے پاک دے اندر جدوں	یوسف	327
مرے تصور کے آئیے میں بھی	خادم حسین	328
میں نذر کروں جان وجگر کیسا لگے گا		329
مدینے والے میرے لجپال	علیم الدین علیم	330
میرے سوہنیا مدینے وچ رہن والیا	حافظ محمد حسین حافظ	331
میں جو یوں مدینے جاتا تو کچھ اور بات ہوتی	محمد الیاس قادری	332
مبارک ہو کہ پیدا شاہ عالم ہونے والا ہے	محمد اکبر وارثی	333
منہ سے اک بار لگا لیتے جو مولا پانی	ادیب رائے پوری	334
میں تو پنج تن کا غلام ہوں	یوسف قمر	335
مرے حضور بناؤ تو بات بنتی ہے	علیم الدین علیم	336
مجھے در پہ پھر بلانا	محمد الیاس قادری	337
محبوب کی محفل کو محبوب سجاتے ہیں	عبدالستار نیازی	338
مجھ میں ان کی ثناء کا سلیقہ کہاں	ریاض الدین سہروردی	339
مفلس زندگی اب نہ سمجھے کوئی	مظفر وارثی	341
مدینے کو جائیں یہ جی چاہتا ہے	بہزاد لکھنوی	342
مجھ خطا کار سا انسان مدینے میں رہے	محمد اعظم چشتی	343
میری برباد بستی کو بسا دو	تابش قصوری	344
میرے آقا میرے لجپال مدینے والے	عبدالستار نیازی	346
میں لجپالاں دے لڑ لگیاں		347
میرا دل اور میری جان مدینے والے	بیدم وارثی	348
معراج کی رتیاں دھوم یہ بھی	سید قمقام علی ممتاز	349
میرے دل میں ہے یاد محمد	سکندر لکھنوی	350
میری جانب بھی ہو اک نگاہ کرم	جلیل نقوی	351
میں گدائے مصطفیٰ ہوں	شکیل بدایونی	352
محبوب دا میلہ ہے		353
میں سجدہ کر دیا کہ دل کو سنبھالوں	مسلم	354
مجھ کو دنیا کی دولت نہ زر چاہیے	محمد الیاس قادری	355
میرے کملی والے کی شان ہی نرالی ہے	سعید	356
مدینے کا سفر ہے اور میں نمدیدہ نمدیدہ	اقبال عظیم	357
میں چپ کھڑا ہوا ہوں دربار مصطفیٰ میں	اعجاز رحمانی	358
میری الفت مدینے سے یوں ہی نہیں	محمد منیر	359
مصطفیٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام	مولانا احمد رضا خاں	360

Marfat.com

(ن)

نور احمد باعث آفاق شد	مولانا رومی	364
نسیما جانب بطحا گزر کن	مولانا جامی	365
نہ کہیں سے دور ہیں منزلیں	مور بدیوانی	366
نزع کی سختیاں کیسے سہونگا یارسول اللہ	مولانا محمد الیاس قادری	367
نعمتیں بانٹتا جس سمت وہ ذیشان گیا	مولانا احمد رضا خاں	368
نام محمد کتنا میٹھا میٹھا لگتا ہے	عبدالستار نیازی	369
نوری محفل پہ چادر تنی نور کی		370
نہ دولت نہ مال وخزینے کی باتیں	مولانا محمد الیاس قادری	371
نہیں ہے آسرا کوئی ہمارا یارسول اللہ	امیر مینائی	372
نبی کی نعت پڑھتے میں عبادت ہوتی جاتی ہے	ناصر چشتی	373
نظر جمال رخ نبی پہ جمی ہوئی ہے	ریاض سہرودی	375
نگاہوں سے کہہ دو کہ پردے اٹھا	طاہر محمد طاہر	376
نظر آنے لگا ہے اپنی آہوں میں اثر مجھ کو	ریاض سہروردی	377
نیر مدح جب چمکتا ہے	محمود الحسن ذوقی	378
نمی دانم چہ منزل بود	امیر خسرو	379

(و)

واحسن منک لم تر قط عینی	حسان بن ثابت	380
واہ کیا جود وکرم ہے	مولانا احمد رضا خاں	381
ورد زبان خاص وعام صل علی محمد	میکش	382
وسیلہ ہے کیا سوائے محمد عربی	صبا اکبرآبادی	383
وہ کمال حسن حضور ہے	مولانا احمد رضا خاں	384
وہ شمع اجالا جس نے کیا	مولانا خان	386
وہ بزم پرانوار کہاں اور کہاں میں	صبا اکبرآبادی	387
وصل اللہ علی نور	مولانا جامی	388
وہ سوئے لالہ زار پھرتے ہیں	مولانا احمد رضا خاں	389
وحدت ذات کی تبلیغ سراپا تم ہو	صبا اکبرآبادی	390
ہنجواں نال غسل دیاں سرکار دے ویڑے نوں	ناصر چشتی	391
ہم بھی مدینے جائیں گے	عشرت گودھڑوی	392
ہو نگاہ کرم کملی والے		393
ہم مدینے سے اللہ کیوں آگئے	بہزاد لکھنوی	395
ہیچ اس آنکھ میں جنت کے نظارے ہوں گے	محمود غزنوی	396
ہر سمت ہے ظلمت، میری سرکار کرم ہو		397
ہم کو جو کچھ خدا سے ملتا ہے	اعجاز رحمانی	398

Marfat.com

ہراک بات اک صحیفہ تھی امی رسول کی	اعجاز رحمانی	399
ہم کو طیبہ بلا لو شاہ زمنی	شہباز لکھنوی	400
ہے جسم سراجاً منیرا	اکبر وارثی	402
ہر صبح جمال رخ تاباں محمد	ادیب سہارنپوری	403
ہم درِ آقا پہ سر اپنا جھکا لیتے ہیں	عبدالستار نیازی	404
ہمیں اپنا وہ کہتے ہیں	عبدالستار نیازی	405
ہم کو تیری رضا یا خدا چاہیے	نور الحسن	406
(ی)		
یہ آرزو نہیں کہ دعائیں ہزار دو	محمد علی ظہوری	407
یہ کہتی تھی گھر گھر میں جا کر حلیمہ	نور الحسن	408
یہ زمانہ یہ دور کچھ بھی نہیں	نصیر الدین نصیر	409
یہ جلوہ حق سبحان اللہ	اکبر الہ آبادی	410
یہ آرزو تو میرے دل کی کم سے کم نکلے	حیدر علی انجم رحمانی	411
یہ خوشبو کچھ مجھے مانوس سی محسوس ہوتی ہے	اقبال عظیم	412
یہ ناز یہ انداز ہمارے نہیں ہوتے	خالد محمود خالد	413
یہ نوازشیں یہ عنائتیں	خالد محمود خالد	414
یوں تو سارے نبی محترم ہیں	محمد علی ظہوری	415
یارب تیرے محبوب کا جلوہ نظر آئے	ریاض سہروردی	417
یا نبی چشم کرم فرمایئے	عزیز الدین خاکی	418
یا محمد محمد میں کہتا رہا	صائم چشتی	419
یا شاہ امم اک نظر کرم	ادیب رائے پوری	420
یا رحمۃ اللعالمین	مظفر وارثی	421
یا دان کی ہمیشہ منافق	محسن	422
یا مصطفیٰ خیر الوری تیرے جیا کوئی نئیں	عبدالستار نیازی	423
یا شافع روز جزا پرساں توئی	مولانا جامی	424
یا الٰہی ہر جگہ تیری عطا کا ساتھ ہو	مولانا جامی	425
یارب ہے بخش دینا بندے کو کام تیرا	داغ دہلوی	427
یا خدا جسم میں جب تک جان رہے	امیر مینائی	428
یا رسول اللہ یا حبیب اللہ	شمس تبریزی	429
یا شہنشاہ مدینے الصلوۃ والسلام	جمیل قادری	430
یا رسول اللہ ﷺ تیرے در کی فضاؤں کو سلام	محمد علی ظہوری	431
یا حبیب کبریا الصلوۃ والسلام	رئیس امروہوی	432

Marfat.com

انتساب بنام

مرشد من، محسن من

حضور قبلہ عالم پیر طریقت، رہبر شریعت، قبلہ عاصیاں

زینت سادات، فخر سادات، نور سادات

حضرت پیر سید میر طیب علی شاہ بخاری صاحب

مدظلہ عالی، دامت برکاتہم قدسیہ

زیب سجادہ اعلیٰ حضرت گنج کرم

حضرت سید محمد اسمعیل شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ

المعروف حضرت کرمانوالے آستانہ عالیہ حضرت کرمانوالہ شریف۔ اوکاڑہ

Marfat.com

عرض ناشر

سلام مسنون! آپ کی خدمت عالیہ میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی لازوال نعتوں پر مشتمل کتاب پیش کرنے کی ادارہ سعادت حاصل کر رہا ہے۔ ہر مسلمان کی یہ ازلی خواہش ہوتی ہے کہ وہ اپنے آقا کی تعریف وتوصیف کرے۔

ادارہ اس بات پر بلاشبہ فخر محسوس کرتا ہے کہ ہم نے اردو، پنجابی، فارسی اور عربی کی مشہور و معروف اور زبان زد عام نعتوں کو بڑی ہی عرق ریزی کے ساتھ یکجا کر دیا ہے۔ ہمیں امید ہے کہ ہمارے معزز قارئین ہماری اس کاوش کو ضرور سراہیں گے۔

ایک بات اور عرض کرتا ہوں کہ یقیناً غلطیوں اور لغزشوں سے مبرا اور ماورا ذات صرف اور صرف اللہ عزوجل کی پ ذات اقدس ہے۔ چنانچہ معزز قارئین سے التماس ہے کہ اگر اس کتاب میں کوئی غلطی آپ کو محسوس ہو تو براہ کرم ادارہ کو ضرور مطلع فرمایئے گا تاکہ آئندہ اشاعت میں اس کو درست کیا جاسکے۔ ارادہ آپ کی حوصلہ افزائی کا منتظر ہے

طالب دعا

سیف اللہ برکت

Marfat.com

میری عرض

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ
ط اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ:

گذشتہ دو صدیاں بلامبالغہ نعت کی صدیاں کہی جاسکتی ہیں۔ اس دوران اردو، پنجابی، فارسی اور عربی زبانوں میں سرکار دو عالم ﷺ کی نعت گوئی مسلموں کے علاوہ غیر مسلموں نے بھی کی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ صنف نعت ایک معتبر صنف سخن کا درجہ اختیار کرگئی ہے۔ اب اگر ہم دیکھیں کہ نعت کا سفر کب سے شروع ہوا تو ہمیں یہ تسلیم کرنا پڑے گا کہ یہ سفر تو حضرت آدم علی نبینا کی تخلیق کے ساتھ ہی شروع ہو گیا تھا۔ نعت رسول مقبول ﷺ کا معتبر حوالہ یا معتبر و متبرک دور بے شک صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کا دور اقدس ہے کیونکہ اس دور میں اگر نعت کی کثرت ہے تو اس میں تنوع و آداب شنائی بھی بدرجہ اتم موجود ہے۔ اس بات میں تو کسی کو بھی شک و شبہ نہیں ہے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین حضور ﷺ کے عینی شاہدین تھے۔ اور اسی وجہ سے وہ بزرگ ہستیاں آقائے نامدار باعث وجہہ معبود کائنات ﷺ سے براہ راست فیض یاب بھی تھیں۔

چونکہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین اہل زبان ہونے کی وجہ سے اس کی وسعتوں سے آشنا تھے۔ چنانچہ ان میں حد درجہ صاف گوئی اور بے باکی بھی موجود تھی وصف؟ یہ تھا کہ وہ جو کچھ دیکھتے اور محسوس کرتے وہی ان کے اشعار میں بھی نظر آتا ہے۔ یہ مقدس لوگ فطرت کے مقاصد کی نگہبانی کی مکمل صلاحیت رکھتے تھے۔ چنانچہ ان میں کسی بھی قسم کا کوئی مصلحت کا جذبہ یا تہذیبی منافقت موجود نہ تھی۔

ایک بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ مسلمانوں پر جب بھی دور زوال یا دور انحطاط آیا تو اہل اسلام کی نظریں بے اختیار مدینہ طیبہ اور گنبد خضراء ہی کی جانب اٹھیں۔ سلطنت عباسیہ کا زوال ہو یا ہلاکو خان کے مظالم یا انگریزوں کی ہند کے مسلمانوں پر مظالم، مسلمانوں کی نظریں بے اختیار سرکار آقا ﷺ ہی کی ذات اقدس کی طرف اٹھیں۔ جب دھلی میں انگریزوں نے مسلمانوں پر ظلم و ستم کی انتہا کردی تو حضرت مولانا الطاف حسین حالی بے اختیار پکار اٹھے۔

اے خاصۂ خاصان رسل وقت دعا ہے　　امت پہ تیری آج برا وقت پڑا ہے
وہ دیں جو بڑی شان سے نکلا تھا وطن سے　　پردیس میں وہ آج غریب غرباء ہے

بے شک نعت کا سفر جو کہ گذشتہ چودہ صدیوں سے زائد عرصہ پر محیط ہے بہت سے نشیب و فراز سے گزر چکا ہے۔ ان نشیب و فراز میں حالات کے تقاضے اور جغرافیائی تغیر و تبدل بھی بہت اہمیت کا حامل ہے پھر یہ کہ مقامی تہذیبوں کے اثرات سے بھی انکار ممکن نہیں۔

اللہ رب العزت جو کہ تمام کائناتوں اور ان میں رہنے والی تمام مخلوقات کا مالک و خالق ہے وہ ہی سب سے بڑا مداح رسول کریم ﷺ ہے۔ منافقین نے جب رسول کریم ﷺ کے ساتھ در پردہ گستاخانہ لہجہ اپنانا شروع کر دیا تو اللہ تعالیٰ نے فوراً اس کا سد باب کیا۔

Marfat.com

ہوا یوں کہ جب منافقین حضور ﷺ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوتے تھے۔ تو ایک لفظ کو اس طرح ادا کرتے تھے۔ کہ اس کا مطلب ہی تبدیل ہو جاتا تھا۔ وہ لفظ تھا "راعنا" یعنی ہمارے ساتھ رعایت فرمائیے۔ مگر وہ لوگ راعنا کی عین کو کھینچ کر اس طرح ادا کرتے کہ وہ راعینا بن جاتا جس کا مطلب ہوتا ہے۔ ہمارے چرواہے۔ یہ بھلا رب کریم کو کس طرح پسند آ سکتا تھا کہ اس کے محبوب کو اس طرح پکارا جائے۔ یاد رہے کہ عبرانی اور سریانی زبانوں میں اس لفظ کو ایک طرح سے گالی کے طور پر ادا کیا جاتا تھا۔ مولا کریم عزوجل نے چاہا کہ مسلمان درست تلفظ ہی استعمال کریں۔ مسلمانوں کو یہ لفظ ہی ادا کرنے سے روک دیا گیا تا کہ شائبہ ہی نہ رہے۔ اللہ کریم علیم وخبیر کا قرآن کریم میں ارشاد عالیشان ہے کہ

یاایھا الذین امنو لا تقولو راعنا وقولو انظر نا واسمعوا وللکفرین عذاب الیم (البقرہ ۱۰۴)

ترجمہ: اے ایمان والو! (اب تم لوگ ہرگز) راعنا مت کہنا بلکہ یوں عرض کیا کرو کہ (یارسول اللہ یا حبیب اللہ آپ) ہم پر نظر (کرم) فرمائیں اور (تم لوگ) پہلے ہی (سرکار ﷺ کی باتیں) غور سے سنا کرو اور کافروں کے لئے تو دردناک عذاب ہے۔

یعنی ان باتوں یا ان اشعار کو بھی استعمال نہیں کرنا چاہیے جو کہ اگر چہ شاعر نے بدنیتی سے تو نہیں لکھے ہوئے مگر سننے والا یہی گمان کر لیتا ہے۔ چنانچہ بزرگوں نے ایسے اشعار اور ایسے الفاظ کو استعمال کرنے سے منع فرمایا ہے امام اہل سنت حضرت احمد رضا خاں صاحب بریلوی عظیم البرکت نے اسی ضمن میں ارشاد فرمایا ہے کہ

قرآن سے میں نے نعت گوئی سیکھی یعنی رہے آداب شریعت ملحوظ

درحقیقت آداب شریعت کے اندر رہتے ہوئے اگر نعت لکھی جائے تو یہ کوئی آسان بات بھی نہیں ہے واقعتاً یہ بہت ہی مشکل بات ہے۔ فقیر تو اس کو الہامی کیفیت سے تعبیر کرتا ہے۔ یہ کوئی چیز یا ایسی صنف نہیں ہے کہ اس کو بندہ اپنے اختیار سے اپنائے۔ اس کے لئے عشق رسول کریم ﷺ کی سب سے پہلے ضرورت ہوتی ہے۔

جیسا کہ حضرت پیر محمد مہر علی شاہ صاحب گولڑوی علیہ الرحمۃ اللہ کے ساتھ ایک واقعہ پیش آیا۔ یہ واقعہ قبلہ عالم نے خود تحریر فرمایا ہے کہ جب وادی حمرا میں ڈاکوؤں کے ڈر کی وجہ سے قافلہ نے پڑاؤ ڈالا تو نماز پڑھ کر حضرت پیر صاحب سو رہے۔ آپ فرماتے ہیں کہ "خواب میں، میں نے دیکھا کہ ایک نورانی ہستی میرے قریب کھڑی ہے جنہوں نے گھٹنوں سے ذرا نیچے تک تہہ بند باندھ رکھا ہے۔ میں نے ان کی پنڈلیاں پکڑ لیں اور چومتا رہا۔ میں نے یہ سوچ کر کہ شاید آپ رسول اللہ ﷺ ہیں الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ پڑھنا شروع کر دیا کہ اگر آپ نہ ہوئے تو منع فرما دیں گے۔ مگر میرے بار بار پڑھنے پر بھی جب مجھے منع نہیں کیا گیا تو میرا یقین پختہ ہو گیا اور میں نے گریہ زاری شروع کر دی۔ کچھ دیر بعد سرکار ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ آل رسول ہوتے ہوئے بھی سنتیں ادا نہ کرنا درست نہیں۔ یہ فرما کر آپ ﷺ تشریف لے گئے۔

Marfat.com

اب ایک ملاقات اور وہ بھی مختصر سی مگر اس ملاقات پر کروڑوں زندگیاں نثار، یہ ملاقات ہر کسی کو تو نصیب نہیں ہوئی کیونکہ ہر کوئی پیر مہر علی نہیں ہوتا۔ پھر اس کے بعد پیر صاحب قبلہ عالم نے ایک ایسی نعت لکھی کہ جو رسول کریم ﷺ کی زیارت کے بغیر ممکن ہی نہیں۔ تقریباً ایک صدی ہونے کو آئی ہے مگر آج بھی قبلہ عالم کی نعت ''اج سک متراں دی ودھیری اے'' کو روز اول جیسی ہی مقبولیت حاصل ہے۔ کیوں نہ ہو یہ ایک عاشق رسول ﷺ کی تحریر کی ہوئی ہے۔

اہل اسلام کے نزدیک نعت گوئی سنت الٰہی ہے۔ اس بات میں قطعاً کوئی شک وشبہ بھی نہیں ہے تو پھر ہمیں بھی یہ چاہیے کہ ذرا نعت کے اس اسلوب کو بھی ملاحظہ کریں جو کہ رب العزت عزوجل نے کلام اللہ شریف میں پیش فرمایا ہے کہ پورے قرآن کریم فرمان حمید میں کسی بھی جگہ سرکار دو عالم ﷺ کو نام لے کر مخاطب نہیں کیا گیا اگرچہ تمام انبیاء کا ذکر قرآن کریم میں بھی کیا گیا ہے۔ انہیں نام لیکر ہی مخاطب کیا گیا ہے۔ مگر جب بات آتی ہے رسول کریم ﷺ کی تو مخاطب کرنے کی تو کہیں یسین کہا جاتا ہے تو کہیں طہٰ کہا جاتا ہے اور زیادہ الفت کا اظہار کرنا مقصود ہوا تو یاایھا المزمل اور یا ایھا المدثر کہہ کر مخاطب کیا گیا۔

اب ہم یہ دیکھ رہے ہیں کہ محافل نعت میں نقیب حضرات اور علماء وخطباء حضرات بار بار یہ الفاظ دہراتے ہیں کہ سامعین محترم سارا قرآن ہی رسول کریم کی نعت ہے یا یوں کہتے ہیں کہ سارا قرآن ہی حضور کی شان میں نازل ہوا۔ یہ فقیر عرض کرتا ہے کہ یہ طرز تکلم اور طرز خطاب ہی غلط ہے اگر آپ کلام اللہ شریف کا مطالعہ کریں تو آپ کو معلوم ہوگا کہ اس میں تو تباہ ہونے والی نافرمان قوموں کا ذکر بھی ہے اور بھی دیگر کئی قصے مذکور ہیں جو کہ ہرگز ہرگز حضور اقدس ﷺ کی شان قرار نہیں دی جا سکتی۔

زیر نظر کتاب کو صاحبزادہ محمد سمیع اللہ برکت، طولعمرہ نے کمال عرق ریزی کے ساتھ مرتب کیا ہے۔ اس کتاب میں شائقین نعت کے ذوق وشوق کو ملحوظ رکھا گیا ہے۔ اور طویل ترین تشنگی کو دور کیا گیا ہے۔ اگر یہ کہا جائے کہ یہ قدیم وجدید نعتوں کا حسین امتزاج ہے تو یہ ہرگز مبالغہ نہ ہوگا۔ صاحبزادہ صاحب خود بھی ایک بہت اچھے نعت خواں ہیں اور نعت کو عشق رسول کریم ﷺ میں ڈوب کر پڑھتے ہیں۔ اللہ کرے ذوق سخن اور زیادہ۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ سب مسلمانوں کو حب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عطا فرمائے اور ہمیں گناہوں سے بچائے رکھے اور نیک کاموں کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین یارب العالمین والصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ وعلیٰ آلک واصحابک اجمعین:

از

خاکپائے سگ سگان کوئے مدینہ

سید ارتضیٰ علی کرمانی عفی عنہ

چاہ میراں لاہور

من گویم

زحب جام تو مستم ، بہ زنجیر تو پابستم
نمی گویم کہ من ہستم ، سخندان یا رسول اللہ

الحمد للہ رب العالمین والصلوۃ والسلام علی سید المرسلین، اردو شاعری کی تاریخ اگرچہ ہزاروں برس پرانی تو نہیں مگر اس پر اثرات قدیمی ضرور ہیں اردو زبان کی تاریخ میں فن شاعری کو بڑی ہی مقبولیت حاصل رہی ہے ۔اگر یہ کہا تو قطعاً بیجا نہ ہوگا کہ اردو زبان میں کروڑوں شاعروں نے طبع آزمائی کی ہے اگر ہم یہ دیکھتے ہیں کہ اردو زبان میں بڑے بڑے نام ہیں تو بہت سے شاعر ہمیں گمنام بھی دکھائی دیتے ہیں۔ ہمارا موضوع چونکہ اردو شاعری نہیں ہے بلکہ آقائے دو عالم سرور کائنات رسول کریم روف الرحیم صلی اللہ علیہ وسلم کی شان اقدس بیان کرنا یعنی صنف نعت ہے۔

فن نعت میں محض تسکین ذہن ہی درکار نہیں ہوتا بلکہ اس میں شاعر حصول ثواب بھی چاہتا ہے۔ اگر ہم شاعری اور نعت کی تاریخ پر نظر ڈالیں تو ہمیں یہ تاریخ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دور اقدس سے دکھائی دیتی ہے۔ اگرچہ اس دور میں اور بھی بہت سے شاعر ہوں گے جو مدحت رسول صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہوں گے۔ مگر اس دور کا سب سے معتبر اور معروف نام صرف اور صرف حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ ہی کا نام ہے۔

اردو زبان کی شاعری میں خصوصیت کے ساتھ نعت گوئی حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق کریمانہ حق گوئی، آپ کا حسین سراپا، آپ کی سادگی وقناعت پسندی، سخاوت کے ساتھ ساتھ آپ کے روضہ اطہر کے دیدار کی والہانہ تمنا بروز محشر آپ کی شفاعت کی خواہش، ان کے علاوہ آپ کی دستگیری آپ کے معجزات، تصرفات، معمولات مطہرہ اور دیگر بہت سے موضوعات سے لبریز ہے۔

جیسے جیسے وقت بدلتا گیا پھر مضمون نگاری بڑھتی گئی اور جدت پیدا ہوتی گئی۔ چودھویں صدی ہجری میں اردو زبان کے بہت سے نامور شعراء کرام فن نعت میں مشہور ہوئے جن میں حضرت اکبر شاہ وارثی ، بیدم وارثی، اعلیٰ حضرت احمد رضا خاں بریلوی جیسے نابغہ روزگار شاعر شامل ہیں۔

مگر سب سے زیادہ شہرت حضرت اکبر شاہ وارثی اور اعلی حضرت احمد رضا خان بریلوی کے نعتیہ کلام کو حاصل ہوئی۔ جن کے کلام آج بھی زبان زد عام ہیں۔ ہم بات کریں گے۔ اعلیٰ حضرت عظیم البرکت احمد رضا خان بریلوی کے نعتیہ کلام کی۔ اگر یہ کہا جائے تو ہرگز بیجا نہ ہوگا کہ اعلیٰ حضرت عظیم البرکت نے ہمیں یہ بات بڑے احسن طریقہ سے بتلائی کہ عظمت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہی ایمانی عقیدہ ہے اور یہ بھی کہ اس عقیدہ کو تسلیم کئے بغیر کوئی مومن تو بڑے دور کی بات خود کو مسلمان بھی نہیں کہلا سکتا۔ اعلیٰ حضرت نے یہی ہمیں بھی بتلایا کہ دن رات سجدے کرنے اور عبادات کرنے سے ہی بندہ مسلمان نہیں بن سکتا بلکہ اس کے لئے حب رسول صلی اللہ علیہ وسلم بھی از حد ضروری ہے۔

84728

بے شک یہ عقیدہ عشاقان رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے جان ایمان کا درجہ رکھتا ہے اسی عقیدے کی

Marfat.com

تبلیغ ہی اعلیٰ حضرت عظیم البرکت احمد رضا خان بریلوی کی زندگی کا مقصد دکھائی دیتی ہے۔ آپ کی شاعری میں ہر مصرعہ اور ہر شعر میں اسی عقیدہ کی واضح جھلک دکھائی دیتی ہے۔

اعلیٰ حضرت عظیم البرکت احمد رضا خاں بریلوی کے اشعار عشاقان مصطفیٰ کریم ﷺ کی جان ہیں آپ کے اشعار میں جذبات کا اظہار کچھ اس طرح کیا گیا ہے کہ پڑھنے والا اور سننے والا یہی خیال کرتا ہے کہ یہ تو اسی کے اپنے جذبات ہیں جو وہ کہنا چاہتا ہے۔ اعلیٰ حضرت کے دور میں ایسے طبقات بھی نمودار ہو چکے تھے جو کھلے عام رسول کریم ﷺ کی توہین کے مرتکب ہوتے تھے۔ اعلیٰ حضرت نے اپنے اشعار کے ذریعہ ان کی درست طریقہ سے بیخ کنی فرمائی۔ ایک شعر میں آپ نے فرمایا

تیرا کھائیں ، تیرے غلاموں سے الجھیں
ہیں منکر عجب ، کھانے غرانے والے

آپ کے اشعار نے فوری طور پر بدخواہوں کے منہ بند کر دیئے۔ اعلیٰ حضرت عظیم البرکت اپنے مشن میں صرف اپنی زندگی میں ہی کامیاب نہیں رہے بلکہ تا قیامت بدخواہوں کی بیخ کنی کے لئے کافی ہیں۔ دور جدید میں بھی آپ کے اشعار اسی طرح مشہور و مقبول ہیں کہ جس طرح آپ کی حیات اقدس میں تھے۔

مگر بڑے ہی افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ اب چند برسوں سے یہ ہونے لگا ہے کہ نئے شاعروں نے پرانے شاعروں کے کلاموں کو اپنے ناموں سے منسوب کرنا شروع کر دیا ہے۔ محض چند الفاظ کو ہی بدل کر وہ یہ کارنامہ سر انجام دے لیتے ہیں۔ اسی طرح یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ غیر معیاری شاعری بھی فن نعت میں شامل ہوگئی ہے۔

اگر دور قدیم میں اکبر شاہ وارثی، اعلیٰ حضرت محسن کاکوروی اور بیدم وارثی جیسے نابغہ روزگار نعت گو شاعر تھے تو موجودہ دور میں بھی چند شعرائے کرام نے بیحد شہرت حاصل کی۔ ان میں حفیظ جالندھری، مظفر وارثی، محمد اعظم چشتی، سید شریف الدین نیر، سید ریاض الدین سہروردی، محمد علی ظہوری، عبد الستار نیازی، خالد محمود نقشبندی، صائم چشتی، شکیل بدیوانی، حافظ محمد حسین حافظ، مولانا الیاس قادری، سید ناصر حسین چشتی، احمد ندیم قاسمی، سید اقبال عظیم، پیر سید نصیر الدین نصیر اور عشرت گودھڑوی جیسے عظیم المرتبت نعت گو شاعر شامل ہیں۔

اردو شاعری میں جو سفر اعلیٰ حضرت عظیم البرکت نے تقریباً ایک صدی قبل شروع کیا تھا وہ آپ کے مشن کے مطابق تا قیامت جاری و ساری رہے گا۔ تا قیامت عشاقان مصطفیٰ کریم ﷺ کو اعلیٰ حضرت عظیم البرکت کا کلام گرماتا رہے گا۔

میں یہ بات اپنے لئے ایک بہت بڑی سعادت خیال کرتا ہوں کہ خدائے لم یزل نے مجھ جیسے نکمے کو یہ توفیق بخشی کہ میں حضور نبی کریم ﷺ کی نعتوں کو یکجا کروں۔ اگرچہ تمام نعتوں کو یکجا نہیں کیا ہے اور یہ ہے بھی بہت بڑا کام کہ حضو اقدس کی شان اقدس میں کہی گئی تمام نعتوں کو ایک جگہ جمع کر دیا جائے مگر یہ کام ناممکن ہر گز نہیں ہے۔ اگر مولا کریم عزوجل نے یہ سعادت بھی اس بندہ حقیر کو بخشی تو انشاء اللہ تعالیٰ یہ کام بھی ہو جائے گا بفضلہ تعالیٰ

Marfat.com

میری خوش نصیبی کہ میرے والد محترم جناب قبلہ حضرت الحاج پیر انعام اللہ صاحب طیبی برکاتی جیسی شخصیت ہیں۔ ان سے ہی مجھے عشق رسول ﷺ کی دولت ملی میں نے جب سے آنکھ کھول کر دیکھنا شروع کیا ہے تو مجھے اپنے گھر میں صرف ایک ہی درس ملا ہے کہ عشق رسول کریم ﷺ ہی سب کچھ ہے۔

اس بندہ حقیر نے اپنے والد گرامی کے ہمراہ ۱۹۹۶ میں پہلی مرتبہ ۱۲ سال کی عمر میں حرمین الشریفین کی زیارت کی۔ اب تک میں نے ۷ مرتبہ روضہ رسول ﷺ کی زیارت کے لئے سفر کیا ہے۔ بندہ سمجھتا ہے کہ یہ میرے مرشد کریم سید میر طیب علی شاہ بخاری صاحب کی نگاہ کرم کا صدقہ ہے کہ مجھ جیسا ناکارہ بندہ بار بار حضور اقدس کے روضہ اطہر کی زیارت کے لئے جاتا ہے۔ میں تو صرف یہی کہوں گا کہ

نئیں کوئی اوقات او گنہگار دی
جیہو جی وی ہاں میں ہاں سرکار دی

یہ میرے دادا جان صوفی برکت علیؒ اور والد گرامی الحاج پیر انعام اللہ طیبی برکاتی صاحب اور والدہ مرحومہ کی دعاؤں کا صدقہ ہے کہ بندہ حرمین الشریف جاتا ہے اور وہاں جا کر خاص طور پر حرم نبوی ﷺ پر عشاقان مصطفیٰ کریم ﷺ کی خدمت گزاری بھی اپنا فرض عین سمجھ کر کرتا ہے۔ یقیناً جو بھی لمحات مدینے طیبہ میں گزرتے ہیں وہی یاد رکھنے کے قابل ہوتے ہیں۔ باقی تو سب خواب وخیال ہوتا ہے۔ آج مجھے ان اشعار کا مطلب خود بخود سمجھ میں آجاتا ہے جن میں کہا گیا ہے کہ

وہی ساعتیں تھیں سرور کی ، وہی دن تھے حاصل زندگی
بحضور شافع امتاں ، میری جن دنوں طلبی رہی
یہ کہنا آقا ! بہت سے عاشق تڑپتے تھے چھوڑ آیا ہوں میں
بلا وے کے منتظر ہیں لیکن نہ صبح آیا نہ شام آیا

اس سال بھی میری حاضری روضہ رسول کریم ﷺ پر ہے۔ میں انشاءاللہ ۱۱ اکتوبر ۲۰۰۴ء کو لاہور سے روانہ ہو رہا ہوں۔ بندہ حقیر اللہ رب العزت کی بارگاہ عالیہ میں دست بہ دعا ہے کہ تمام اہل اسلام کو روضہ رسول ﷺ کی زیارت سے مستفیض فرمائے۔ آخر میں جناب پیر سید ارتضیٰ علی کرمانی صاحب کا بیحد ممنون و مشکور ہوں جنہوں نے اپنی بے پناہ مصروفیات کے باوجود میری اس پہلی کاوش کی سرپرستی فرمائی اور گاہے بگاہے مجھے اپنے مفید مشوروں سے نوازا۔ اللہ تعالیٰ علیم وخبیر سے دعا ہے کہ میری اس کاوش کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے۔ اور بروز حشر محمد رسول ﷺ کی شفاعت نصیب فرمائے۔ آمین یارب العالمین

خادم عشاق رسول کریم ﷺ

سمیع اللہ برکت

ساندہ خورد لاہور

Marfat.com

اے میرے خدا تو ہے وحدہٗ تیری شان جلّ جلالہٗ
کرے کوہسار کو کاہ تو، تیری شان جلّ جلالہٗ

لکھوں حمد کیا کہ ہوں فرش پر، تیری ذات پاک ہے عرش پر
ہے بجا لکھوں یہی با وضو، تیری شان جلّ جلالہٗ

کیئے عیب میں نے ہزار ہا، تو ہی پردہ پوش ہے یا خدا
تیرے ہاتھ ہے میری آبرو، تیری شان جلّ جلالہٗ

کبھی شور الست و بربکم کبھی نحن و اقرب وہم فہم
کبھی صاف کہدیا لاتقنطوا، تیری شان جلّ جلالہٗ

ضیاء تیری شمس وقمر میں ہے، تیری آب لعل و گہر میں ہے
تیرا نور پھیلا ہے چار سو، تیری شان جلّ جلالہٗ

اے قمقام علی ذرا دیکھ اب سر عجز خم کرادبے ادب
کہ خدا کا جلوہ ہے رو برو، تیری شان جلّ جلالہٗ

حضرت سید قمقام علی لکھنوی

Marfat.com

اوہ وی ویلا آوے یار میں مدینے ہوواں ہا
جے کر کرم کرن سرکار میں مدینے ہوواں ہا

تیرے شہر طیبہ آواں سبز گنبد نوں دیکھی جاواں
بھاویں مل جاون دن چار میں مدینے ہوواں ہا

جے ہووے سرکار دی مرضی بن کے نوکر رواں میں دردی
دیواں ساری عمر گزار میں مدینے ہوواں ہا

محبوبا مدنی منٹھارا درد ونڈاون والیا یارا
آوے کرما والا وار میں مدینے ہوواں ہا

من گھن میں تری دیاں عرضاں ہجر دیاں مک جاون مرضاں
تیرا ہو جاوے دیدار میں مدینے ہوواں ہا

غم دی لہر وچ ڈب جاواں واسطہ آل تری دا پاواں
میرا کردے بیڑا پار میں مدینے ہوواں ہا

کردے سوہنیا کرم نوازی ترے در تے آئے نیازی
ترا وسدا رہوے دربار میں مدینے ہوواں ہا

عبدالستار نیازی

Marfat.com

او سیاں بڑیاں نصیباں والیاں
جناں نے جھگیاں مدینے پالیاں

ان شاء اللہ چماں گے ضرور
سبز گنبد تے سنہری جالیاں

جیہڑے گھر محفل درود واں دی سجے
رہندیاں اوتھے سدا خوشحالیاں

تیرے گھر رہیا رب دا لاڈلہ
واہ حلیمہ تیریاں خوش حالیاں

نوری چہرہ نالے زلفاں کالیاں
صدقے واری جان ویکھن والیاں

عشق دے جھلے ای نمبر لے گئے
عقل منداں ایویں عمراں گالیاں

Marfat.com

اللہ نبی دا نام لئے اللہ نبی دا

رحمت دا دریا الٰہی ہر دم وگدا تیرا
جے اک قطرہ بخشے مینوں کم بن جاوے میرا
اللہ نبی دا نام لئے اللہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم دا

جے میں ویکھا عملاں ولے کجھ نئیں میرے پلے
جے میں ویکھاں رحمت رب دی بلے بلے بلے
اللہ نبی دا نام لئیے اللہ نبی دا

خس خس جناں قدر نہ میرا صاحب نوں وڈیائیاں
میں گلیاں دا روڑا کوڑا محل چڑھایا سائیاں
اللہ نبی دا نام لئیے اللہ نبی دا

میں نیواں میرا مرشد اچا اچیاں سنگ میں لائی
صدقے جاواں اپناں اچیاں تائیں جناں نیویاں سنگ نبھائی
اللہ نبی دا نام لئیے اللہ نبی دا

چپ رہ سیں تے موتی مل سن صبر کریں تے ہیرے
پاگلاں وانگوں رولا پاویں نہ موتی نہ ہیرے
اللہ نبی دا نام لئیے اللہ نبی دا

Marfat.com

لاش میری نوں ہتھ نہ لانا جد تک پیر نہ آوے
آپ پڑھے تکبیراں میریاں چک بقیع دفناوے
اللہ نبی دا نام لیئے اللہ نبی دا

ذکر کریں تے موتی مل سن نعت پڑھیں تے ہیرے
نجدیاں وانگوں رولا پاویں نہ موتے نہ ہیرے
اللہ نبی دا نام لیئے اللہ نبی

Marfat.com

اللہ نے پہنچایا سرکار کے قدموں میں
صد شکر میں پھر آیا سرکار کے قدموں میں

کچھ دیر سلامی کو ٹھہرایا مواجہ پر
پھر مجھ کو ادب لایا سرکار کے قدموں میں

رد کیسے بھلا ہو گی اب کوئی دعا میری
میں رب کو پکار آیا سرکار کے قدموں میں

کچھ لمحے حضوری کے پائے تو یہ لگتا ہے
اک عمر گزار آیا سرکار کے قدموں میں

کچھ کہنے سے پہلے ہی پوری ہوئی ہر خواہش
جو سوچا وہی پایا سرکار کے قدموں میں

سرکار سلامی کو ہر سال طلب کیجئے
یہ عرض بھی کر آیا سرکار کے قدموں میں

یاد آئی صبیح اپنی ہر ایک خطا مجھ کو
اعمال پہ شرمایا سرکار کے قدموں میں

سید فصیح الدین رحمانی

Marfat.com

اَلصُّبحُ بَدَا مِنْ طَلعَتِہٖ　وَاللَّیلُ دُجَا مِنْ وَّفْرَاتِہٖ

اَللّٰہُ ھُوَ اَللّٰہُ ھُوَ اللّٰہُ ھُوَاللّٰہُ

جِبْرِیلُ اُتیٰ لَیْلَۃَ اَسْریٰ　وَالرَّبُّ دعَا لِحَضْرَتِہٖ

اَللّٰہُ ھُوَ اَللّٰہُ ھُوَ اللّٰہُ ھُوَاللّٰہُ

فَاقَ الرُّسُلا فَضْلا وَّعلیٰ　اَحَدَ السُّبُلا لِدَ لَا لَتِہٖ

اَللّٰہُ ھُوَ اَللّٰہُ ھُوَ اللّٰہُ ھُوَاللّٰہُ

کَنزُ الْکَرمِیْ مَوْلَی النِّعِمِ　ھَادِی الْاُمَمِ لِشَرِیْعَتِہٖ

اَللّٰہُ ھُوَ اَللّٰہُ ھُوَ اللّٰہُ ھُوَاللّٰہُ

اَزْکَی النَّسَبِ اَعْلَی الْحَسَبِیْ　کُلُّ الْعَرَبِیْ فِیْ خِدْ مَتِہٖ

اَللّٰہُ ھُوَ اَللّٰہُ ھُوَ اللّٰہُ ھُوَاللّٰہُ

سَعَتِ الشَّجَرُ اَنطَقَ الْحَجَرُ　شَقَّ الْقَمَرُ بِاشَارَتِہٖ

اَللّٰہُ ھُوَ اَللّٰہُ ھُوَ اللّٰہُ ھُوَاللّٰہُ

اَللّٰہُ ھُوَ اَللّٰہُ ھُوَ اللّٰہُ ھُوَاللّٰہُ

لَا اِلٰـــہَ اِلَّا اللّٰــہُ

Marfat.com

آنے والو یہ تو بتاؤ شہر مدینہ کیسا ہے
سر ان کے قدموں میں رکھ کر جھک کر جینا کیسا ہے

گنبد خضریٰ کے سائے میں بیٹھ کر تم جو آئے ہو
اس سائے میں رب کے آگے سجدہ کرنا کیسا ہے

دل آنکھیں اور روح تمہاری لگتی ہے سیراب مجھ کو
در پہ ان کے بیٹھ کے آبِ زم زم پینا کیسا ہے

دیوانو! آنکھوں سے تمہاری اتنا پوچھ تو لینے دو
وقت دعا روضے پہ ان کے آنسو بہانا کیسا ہے

وقتِ رخصت دل کو اپنے چھوڑ وہاں تم آئے ہو
یہ بتلاؤ عشرت ان کے در سے بچھڑنا کیسا ہے

عشرت گودھڑوی

Marfat.com

آرزو کرے تو کرے آدمی مدینے کی
ہو ہی جائے گی اک دن حاضری مدینے کی

مصطفیٰ ﷺ کے تلووں کو چوما ہے تو جی بھر کے
جھومتی ہے قسمت پر ہر گلی مدینے کی

عاشقوں سے سنتے تھے خود بھی جا کے دیکھا
زندگی مدینے کی بندگی مدینے کی

شمس و قمر دونوں جہاں کو دیکھے ہیں
روشنی مدینے کی چاندنی مدینے کی

آج بھی نوازے گی نسبت حرم تجھ کو!
کل بھی رہے گی دوستی مدینے کی

آرزو کرے تو کرے آدمی مدینے کی
ہو ہی جائے گی اک دن حاضری مدینے کی

عبدالستار نیازی

Marfat.com

آئی پھر یاد مدینے کی رلانے کے لئے
دل تڑپ اٹھا ہے دربار میں جانے کے لئے

کاش میں اڑتا پھروں خاک مدینہ بن کر
اور مچلتا رہوں سرکار کو پانے کے لئے

میرے لجپال نے رسوا نہ کبھی ہونے دیا
جب پکارا انہیں آئے ہیں بچانے کے لئے

غم نہیں چھوڑ دے یہ سارا زمانہ مجھ کو
میرے آقا تو ہیں سینے سے لگانے کے لئے

بخش دی نعت کی دولت جو ہمیں آقا نے
کتنا پیارا ہے وسیلہ انہیں پانے کے لئے

پھر میسر تجھے دیدار مدینہ ہو گا
وہ بلائیں گے تجھے جلوہ دکھانے کے لئے

تجھ سے بدکار و خطا کار کو محشر میں عدیل
ہوں گے موجود وہ دامن میں چھپانے کے لئے

عدیل سلطانی

Marfat.com

آج دنیا میں خیر الوریٰ آ گئے
آ گئے آ گئے مصطفیٰ آ گئے

بزم کونین میں شور سا مچ گیا
مصطفیٰ آ گئے مصطفیٰ آ گئے

گیت گاؤں نہ کیوں اپنے لجپال کے
میرے غم خوار حاجت روا آ گئے

سر ادب سے رسولوں کے بھی جھک گئے
جس گھڑی سید الانبیاء آ گئے

ہر طرف ہے نیازی سماں عید کا
مصطفیٰ آ گئے مجتبیٰ آ گئے

عبد الستار نیازی

Marfat.com

آئی نسیم کوئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم
کھنچنے لگا دل سوئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم

کعبہ ہمارا کوئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم
مصحف ایماں روئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم

لے کر مرادیں آئیں گے مر جائیں گے مٹ جائیں گے
پہونچیں گے تو ہم تا کوئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم

طوبیٰ کی جانب تکنے والو آنکھیں کھولو ہوش سنبھالو
دیکھو قد دل جوئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم

نام اسی کا باب کرم ہے دیکھو یہی محراب حرم ہے
دیکھو خم ابروئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم

ہم سب کا رخ ہے سوئے کعبہ سوئے محمدؐ روئے کعبہ
کعبے کا کعبہ روئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم

بھینی بھینی خوشبو لہکی بیدم دل کی دنیا مہکی
کھل گئے جب گیسوئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم

بیدم وارثی

Marfat.com

آتے تھے یوں ملائکہ حضرت کے سامنے
جیسے فقیر صاحب دولت کے سامنے

چاہیں جسے وہ دولت کونین بخش دیں
یہ بات کیا ہے ان کی سخاوت کے سامنے

ہو سامنا اجل کا تو یثرب میں یا خدا
مرقد بنے تو شاہ کی تربت کے سامنے

اندھا کیا ہے شوق نے دریا ہو یا کنواں
کچھ سوجھتا نہیں ہے محبت کے سامنے

مشکل نہیں ہے خنکی باراں ترا امیر
اس آفتاب مہر و مروت کے سامنے

امیر مینائی

Marfat.com

آکھیں سوہنے نوں وائے نی جے تیرا گزر ہووے
میں مر کے وی نئیں مردا جے تیری نظر ہووے

دم دم نال ذکر کراں میں تیریاں شاناں دا
تیرے نام توں وار دیاں جنی میری عمر ہووے

اوہدی ذات تے ہر ویلے پھل چڑھدے دروداں دے
چرچا میرے مرشد دا پیا شام وسحر ہوئے

دیوانیو! بیٹھے رہو محفل نوں سجا کے تے
شالا میرے آقا دا ایتھوں وی گزر ہووے

کیوں فکر کریں یارا ماسہ وی اگیرے دا
اونہوں ستے ای خیراں نیں جدا سائیں مگر ہووے

عبدالستار نیازی

Marfat.com

السلام اے قیمتی تر گوہر دریای جود
السلام اے تازہ تر گلبرک صحرای وجود

السلام اے آنکہ تا از جبہہ آدم نتافت
نور پاکش کس بزد از قدسیاں اواسجود

السلام اے آنکہ زنگ ظلمت کفر و نفاق
صیقل تیغ تو از آئینہ گیتی ز دود

السلام ای آنکہ ناید درہمہ کون و مکاں
تیز بیناں را بجز نور تو در چشم شہود

السلام ای آنکہ بہر فرش راحت یافت دہر
اطلسی ای آنکہ ابواب شفاعت روز حشر

السلام ای آنکہ ابواب شفاعت روز حشر
جز کلید لطف تو بر خلق تنواند کشود

السلام ای آنکہ تا بودم دریں محنت سرائے
در سرم سودا ای و در جانم تمنائی تو بود

صد سلامت میفرستم ہر دم ای فخر کرام
بو کہ آید یک علیکم در جواب صد سلام

مولانا عبدالرحمٰن جامی

Marfat.com

اے زِ خورشیدِ جمالت ماہ را شرمندگی
با گدایانِ تو شاہاں در مقامِ بندگی

پردہ از عارض برافگندی کہ من ماہ توام
وہ کہ دارد کوکب طالع بدین فرخندگی

شوکت شاہی متاعے نیست در بازار عشق
نیستی می باید و مسکینی و افگندگی!

شد خراب از گریہ بسیار چشم من بلے
خانہ را آفت رسد چوں پر شود بارندگی

جامی از دردِ فراق و داغ ہجراں مردہ بود
باز دیگر نکہت وصلِ تو دادش زندگی

مولانا عبدالرحمٰن جامی

Marfat.com

ان کے دربار پہ جو لوگ صدا کرتے ہیں
ہر مصیبت سے وہ محفوظ رہا کرتے ہیں

جھوم اٹھتی ہے سر عرش خدا کی رحمت
جب گنہ گار کی خاطر وہ دعا کرتے ہیں

مرے آقا کو مدینے میں نہ محدود کرو
آپ خدام کے سینوں میں رہا کرتے ہیں

ذکر سرکار میں ذکر خدا ہے واللہ
اس لئے ہم تو محمدؐ کی ثناء کرتے ہیں

اپنی چادر کو بچھا دیتے ہیں غیروں کے لئے
جاں کے دشمن کا بھی وہ ایسے بھلا کرتے ہیں

ہم جدا سمجھیں تو اس میں ہماری ہے خطا
ہم غلاموں کو وہ کب خود سے جدا کرتے ہیں

ڈھانپ لیتے ہیں وہ دامان کرم سے ناصر
ہم سیہ کار اگر کوئی خطا کرتے ہیں

سید ناصر حسین شاہ

Marfat.com

ان کا در چومنے کا صلہ مل گیا
سر اٹھایا تو مجھ کو خدا مل گیا

عاصیوں کو بڑا مرتبہ مل گیا
حشر میں دامنِ مصطفیٰ مل گیا

ان کھجوروں کے جھرمٹ میں کیا مل گیا
باغِ خلدِ بریں کا پتہ مل گیا

خود تھپیڑوں نے آ کر سہارا دیا
کملی والے سا جب نا خدا مل گیا

جس کو طیبہ کی ٹھنڈی ہوا مل گئی
بس اسے زندگی کا مزہ مل گیا

اٹھتے ہی پردہ میم معراج میں
نور ہی نور کا سلسلہ مل گیا

کچھ نہ پوچھو کہ میں کیسے بیکل ہوا
مجھ کو کملی میں رازِ خدا مل گیا

بیکل بلرامپوری

Marfat.com

اتھے دل نئیں لگدا یار چلیئے شہر مدینے نوں
کریئے روضے دا دیدار چلیئے شہر مدینے نوں

تیرے شہر مدینے آواں سبز گنبد نوں ویکھی جاواں
بھانویں مل جاون دن چار چلیئے شہر مدینے نوں

جے ہووے سرکار دی مرضی بن کے نوکر رہواں میں دردی
تیرا وسدا رہوے دربار چلیئے شہر مدینے نوں

مانگ سجا کے سرمہ پا کے سوہنے سوہنے کپڑے پا کے
نالے کر کے ہار سنگھار چلیئے شہر مدینے نوں

من لو میں تتڑی دیاں عرضاں ہجر دیاں، مک جاون مرضاں
تیرا ہو جاوے دیدار چلیئے شہر مدینے نوں

سوہنا مٹھڑا مدنی منایئے دل دیاں ساریاں ریجھاں لایئے
دیئے قدماں توں جند وار چلیئے شہر مدینے نوں

طیبہ دیاں نے وکھریاں شاناں رہندیاں سانوں ہردم تاہنگاں
آوے قسمت والا وار چلیئے شہر مدینے نوں

گل وچہ عشق دی مالا پا کے دل وچہ یار دا نقش جما کے
سارے ہو جاؤ تیار چلیئے شہر مدینے نوں
اتھے دل نہیں لگدا یار چلیئے شہر مدینے نوں

محمد مشتاق قادری

Marfat.com

ان کی یادوں کو جو سینے میں بسا لیتے ہیں
اپنے دامن میں انہیں آقا چھپا لیتے ہیں

دور رہتے ہیں مدینے سے جو آقا کے غلام
اپنے سینوں کو مدینہ وہ بنا لیتے ہیں

یاد آتی ہیں مدینے کی بہاریں جب بھی
چشم بے چین سے چند اشک بہا لیتے ہیں

جن کے ہونٹوں پہ مہکتی ہے درودوں کی صدا
خلد میں اپنی جگہ اور بڑھا لیتے ہیں

جب نظر آتا ہے نقش کف پا ان کا
اپنی گردن کو وہیں ہم تو جھکا لیتے ہیں

ان کی عظمت کے پرستار یہ انسان ہی نہیں
وہ تو پتھر کو بھی گویائی سکھا دیتے ہیں

مال و دولت کی نہیں شرط وہاں پر ناصر
جس کو چاہیں وہ مدینے میں بلا لیتے ہیں

سید ناصر حسین شاہ

Marfat.com

ان کی مہک نے دل کے غنچے کھلا دیئے ہیں
جس راہ چل دیئے ہیں کوچے بسا دیئے ہیں

جب آ گئی ہیں جوش رحمت پہ ان کی آنکھیں
جلتے بجھا دیئے ہی روتے ہنسا دیئے ہیں

ہم سے فقیر بھی اب پھیری کو اٹھتے ہوں گے
اب تو غنی کے در پر بستر جما دیئے ہیں

آنے دو یا ڈبو دو اب تو تمہاری جانب
کشتی تمہیں پہ چھوڑی لنگر اٹھا دیئے ہیں

اللہ کیا جہنم اب بھی نہ سرد ہوگا
رو رو کے مصطفیٰ نے دریا بہا دیئے ہیں

ان کے نثار کوئی کیسے ہی رنج میں ہو
جب یاد آ گئے ہیں سب غم بھلا دیئے ہیں

ملک سخن کی شاہی تم کو رضا مسلم
جس سمت آ گئے ہو سکے بٹھا دیتے ہیں

احمد رضا خاں بریلوی

Marfat.com

اللہ اللہ اللہ ہو لا الہ الا ہو
بارہ ربیع الاول کو وہ آیا در یتیم
ماہ نبوت مہر رسالتؐ صاحب خلق عظیم
نبی جی اللہ اللہ ہو ...... لا الہ الا ہو

آمنہ بی بیؓ کے گلشن میں آئی ہے تازہ بہار
پڑھتے ہیں صلی اللہ علیہ وسلم آج درو دیوار
نبی جی اللہ اللہ ہو ...... لا الہ الا ہو

حامد و محمود اور محمد دو جگ کا سردار
جان سے پیارا راج دلارا رحمت کا سرکار
نبی جی اللہ اللہ ہو ...... لا الہ الا ہو

پیاری صورت ہنستا چہرہ منہ سے جھڑتے پھول
نور کا پتلا چاند سا مکھڑا حق کا پیارا رسول
نبی جی اللہ اللہ ہو ...... لا الہ الا ہو

کفر و شرک کی کالی گھٹائیں ہو گئیں ساری دور
مشرق و مغرب دنیا کے اندر ہو گیا نور ہی نور
نبی جی اللہ اللہ ہو ...... لا الہ الا ہو

جبرئیل آئے جھولا جھولانے لوری دیں غلمان
سو جا سو جا رحمت عالم میں تیرے قربان
نبی جی اللہ اللہ ہو ...... لا الہ الا ہو

مولانا محمد شفیع اوکاڑوی

Marfat.com

ایسا کوئی محبوب نہ ہو گا نہ کہیں ہے
بیٹھا ہے چٹائی پہ مگر عرش نشیں ہے

ملتا نہیں کیا کیا دو جہاں کو ترے در سے
اک لفظ نہیں ہے جو ترے لب پہ نہیں ہے

ہیں تیرے ہوا خواہوں میں مرسل بھی نبی بھی
کونین ترے زیرِ اثر زیرِ نگیں ہیں

تو چاہے تو ہر شب ہو مثالِ شبِ اسریٰ
تیرے لئے دو چار قدم عرش بریں ہے

ہر اک کو میسر کہاں اس در کی غلامی
اس در کا تو دربان بھی جبریلؑ امیں ہے

اے شاہِ زمن اب تو زیارت کا شرف دے
بے چین ہیں آنکھیں مری بیتاب جبیں ہے

دل گریہ کناں اور نظر سوئے مدینہ
اعظم ترا اندازِ طلب کتنا حسیں ہے

محمد اعظم چشتی

Marfat.com

اس قدر کون محبت کا صلہ دیتا ہے
اس کا بندہ ہوں جو بندے کو خدا دیتا ہے

جب اترتی ہے مری روح میں عظمت اس کی
مجھ کو مسجود ملائک کا بنا دیتا ہے

رہنمائی کے یہ تیور ہیں کہ مجھ میں بس کر
وہ مجھے میرے ہی جوہر کا پتا دیتا ہے

اس کے ارشاد سے مجھ پہ مرے اسرار کھلے
کہ وہ ہر لفظ میں آئینہ دکھا دیتا ہے

ظلمت دہر میں جب بھی میں پکاروں اس کو
وہ مرے قلب کی قندیل جلا دیتا ہے

وہی نمٹے گا مری فکر کے سناٹوں سے
بت کدوں کو جو اذانوں سے بسا دیتا ہے

وہی سرسبز کرے گا مرے ویرانوں کو
آندھیوں کو بھی جو کردار صبا دیتا ہے

قصر والیواں سے گزر جاتا ہے چپ چاپ ندیم
درِ محمد کا جب آئے تو صدا دیتا ہے

احمد ندیم قاسمی

Marfat.com

اشرف الانبیاء ہے ہمارا نبی
وہ نبی کون امت کا پیارا نبی

بلبلوں نے جو دیکھی ملاحت تری
گل کو صدقے میں تجھ پر اتارا نبی

تم ہو وہ حسن والے کہ اللہ نے
اپنا محبوب کہہ کر پکارا نبی

اور نبیوں کو مخصوص تھیں امتیں
ہر دو عالم کا ہادی ہمارا نبی

آج یوسفؑ بھی ان کی غلامی میں ہے
تم نے دیکھا زلیخا ہمارا نبی

ہے شفاعت کے سہرے کی سر پہ پھبن
آج دولہا بنا ہے ہمارا نبی

بحر عصیاں کے گرداب میں ناؤ ہے
ڈوبا ڈوبا مجھے دو سہارا نبی

کوچ اکبر کا جس وقت دنیا سے ہو
لب پہ جاری ہو کلمہ تمہارا نبی

خواجہ اکبر شاہ وارثی

Marfat.com

اے چہرہ زیبائے تو رشک بتان آذری
ہر چند وصف می کنم در حسن زاں بالاتری

تو از پری چابک تری دز برگ گل نازک تری
دز ہرچہ گوئم بہتری حقا عجائب دلبری

عالم ہمہ نغمائے تو خلق خدا شیدائے تو
اے نرگس رعنائے تو آوردہ رسم دلبری

آفاقہا گردیدہ ام مہر بتاں ور زیدہ ام !!
بسیار خوباں دیدہ ام لیکن تو چیزے دیگری!!

من تو شدم تو من شدی من تن شدم تو جاں شدی
تاکس نہ گوئیم بعد ازیں من دیگرم تو دیگری

خسرو غریب است وگدا افتادہ در شہر شما
اشد کہ از بہر خدا سوئے غریباں بن گری

امیر خسرو

Marfat.com

اے سبز گنبد والے منظور دعا کرنا
جب وقت نزع آئے دیدار عطا کرنا

اے نور خدا آ کر آنکھوں میں سما جانا
یا در پہ بلا لینا یا خواب میں آ جانا
اے پردہ نشیں دل کے پردہ میں رہا کرنا
جب وقت نزع آئے دیدار عطا کرنا

میں قبر اندھیری میں گھبراؤں گا جب تنہا
امداد کو میری تم آجانا رسول اللہ
روشن میری تربت کو للہ ذرا کرنا
جب وقت نزع آئے دیدار عطا کرنا

چہرے سے ضیا پائی ان چاند ستاروں نے
اس در سے شفا پائی دکھ درد کے ماروں نے
آتا ہے ان میں صابر ہر دکھ کی دعا کرنا
جب وقت نزع آئے دیدار عطا کرنا

محمد صابر صابری

Marfat.com

اج . سک متراں دی ودھیری اے
کیوں دلڑی اداس گھنیری اے
لوں لوں وچہ شوق چنگیری اے
اج نیناں لایاں کیوں جھڑیاں

مکھ چند بدر شعشانی اے
متھے چمکے لاٹ نورانی اے
کالی زلف تے اکھ مستانی اے
مخمور اکھیں ہن مدھ بھریاں

اس صورت نوں میں جان آکھاں
جان آکھاں کہ جان جہان آکھاں
سچ آکھاں تے رب دی شان آکھاں
جس شان توں شاناں سب بنیاں

دسے صورت راہ بے صورت دا
توبہ راہ کہ عین حقیقت دا
پر کم نہیں بے سوجھت دا
کوئی درلیاں موتی لے تریاں

Marfat.com

ایہا صورت شالا پیش نظر
رہے وقت نزع تے روز حشر
وچہ قبر تے پل تھیں جد ہو سی گزر
سب کھوٹیاں تھیسن تدکھریاں

یعطیک ربک داس تساں
فترضیٰ تھیں پوری آس اساں
لجپال کریسی پاس اساں
واشفع تشفع صحیح پڑھیاں

انہاں روندیاں تے کرلاندیاں تے
لکھ داری صدقے جاندیاں تے
اتے بردیاں مفت دکاندیاں تے
شالا وت دی آون اوہ گھڑیاں

سبحان اللہ ما اجملک
ما احسنک ما اکملک
کتھے مہرؒ کتھے تیری ثنا
گستاخ اکھیں کتھے جا اڑیاں

پیر سید مہر علی گولڑوی

Marfat.com

اے موت ٹھہر جا میں مدینے تے جالواں
ستا ہویا نصیب میں اپنا جگا لواں

محبوب دا اوہ گنبد خضرا تے ویکھ لاں
سرکار دی گلی دے نظارے تے پالواں

لگے نیں مصطفیٰ دے قدم جس زمین تے
اک واری اوس خاک نوں سینے تے لالواں

سنیا اے ہر غریب دی سندے اوہ زاریاں
میں وی تے اپنے غم دی کہانی سنا لواں

جی بھر کے رولواں در اقدس دے سامنے
اکھیاں نوں گفتگو دا قرینہ سکھا لواں

آوے جے فیر موت تے آوے ہزار وار
اعظم جے زندگی دی ایہہ حسرت مٹالواں
محمد اعظم چشتی

Marfat.com

ایہہ کون آیا جدے آیاں بہاراں مسکرا پیاں
کھڑے نیں پھل تے کلیاں ہزاراں مسکرا پیاں

بڑی خوش بخت سی ڈاچی سواری کملی والے دی
حلیمہ ہتھ جد پھڑیا مہاراں مسکرا پیاں

کھڑے سن منتظر سارے نبی اقصیٰ دی مسجد وچ
امام الانبیاء آئے قطاراں مسکرا پیاں

پچھاں جبریل سدرہ تے کھڑا حیران ہوندا سی
اگاں لنگھیا نبی تے رہگزاراں مسکرا پیاں

ظہوری بیکساں نے شکر دے سجدے ادا کیتے
ازل توں غمزدہ سوچاں وچاراں مسکرا پیاں
محمد علی ظہوری

Marfat.com

اب تنگیٔ داماں پہ نہ جا اور بھی کچھ مانگ
ہیں آج وہ مائل بہ عطا اور بھی کچھ مانگ

ہر چند کہ مولا تے بھرا ہے تیرا کشکول
کم ظرف نہ بن ہاتھ بڑھا اور اور بھی کچھ مانگ

سرکار کا در ہے در شاہاں تو نہیں ہے
جو مانگ لیا مانگ لیا اور بھی کچھ مانگ لیا

جن لوگوں کو یہ شک ہے کرم ان کا ہے محدود
ان لوگوں کی باتوں پہ نہ جا اور بھی کچھ مانگ

اس در پہ یہ انجام ہوا حسن طلب کا
جھولی مری بھر بھر کے کہا اور بھی کچھ مانگ

سلطان مدینہ کی زیارت کی دعا کر
جنت کی طلب چیز ہے کیا اور بھی کچھ مانگ

دے سکتے ہیں کیا کچھ کہ وہ کچھ دے نہیں سکتے
یہ بحث نہ کر ہوش میں آ اور بھی کچھ مانگ

پہنچا ہے جو اس در پہ تو رہ رہ کے نصیر آج
آواز پہ آواز لگا اور بھی کچھ مانگ

پیر نصیر الدین نصیر گولڑوی

Marfat.com

اب میری نگاہوں میں تو جچتا نہیں کوئی
جیسے میرے سرکار ہیں ایسا نہیں کوئی

تم سا تو حسین آنکھ نے دیکھا نہیں کوئی
یہ شان لطافت ہے کہ سایہ نہیں کوئی

اے ظرف نظر دیکھ مگر دیکھ ادب سے
سرکار کا جلوہ ہے تماشا نہیں کوئی

یہ طور سے کہتی ہے ابھی تک شب معراج
دیدار کی طاقت ہو تو پردہ نہیں کوئی

اعزاز یہ حاصل ہے تو حاصل ہے زمین کو
افلاک پہ تو گنبد خضریٰ نہیں کوئی

ہوتا ہے جہاں ذکر محمد کے کرم کا
اس بزم میں محروم تمنا نہیں کوئی

سرکار کی رحمت نے مگر خوب نوازا
یہ سچ ہے کہ خالدؔ سا نکما نہیں کوئی

خالد محمود خالد

Marfat.com

اے صبا مصطفیٰؐ سے جا کر کہنا غم کے مارے سلام کہتے ہیں
سبز گنبد کی ان بہاروں کو دل ہمارے سلام کہتے ہیں

آپ کی فکر میں چراغاں ہے آپ کا پیار غم کا درماں ہے
خارزاروں پہ آپ کا ہے کرم پھول سارے سلام کہتے ہیں

سبز گنبد کا آنکھ میں منظر اور تصور میں آپ کا منبر
سامنے جالیاں ہیں روضے کی دل ہمارے سلام کہتے ہیں

ذکر تھا آخری مہینے کا تذکرہ چھڑ گیا مدینے کا
حاجیو! مصطفیٰؐ سے کہہ دینا بے سہارے سلام کہتے ہیں

اللہ اللہ حضورؐ کے گیسو بھینی بھینی مہکتی وہ خوشبو
چاند جن کی بلائیں لیتا ہے اور ستارے سلام کہتے ہیں

زائر طیبہ تو مدینے میں پیارے آقاؐ سے اتنا کہہ دینا
آپ کی گرد راہ کو آقا دل ہمارے سلام کہتے ہیں

اے خدا کے حبیبؐ پیارے رسولؐ یہ ہمارا سلام کیجئے قبول
آج محفل میں جتنے حاضر ہیں مل کے سارے سلام کہتے ہیں

غم کے بادل تمام چھٹنے لگے پردے آنکھوں سے سارے ہٹنے لگے
جو تلاطم بنے ہوئے تھے سہیل وہ کنارے سلام کہتے ہیں

سہیل احمد

Marfat.com

بگڑی بھی بنائیں گے جلوے بھی دکھائیں گے
گھبراؤ نہ دیوانو! سرکار بلائینگے

ہم مسجد نبوی کے ، دیکھیں گے میناروں کو
اور گنبد خضراء کے پر نور نظاروں کو
ہم جا کے مدینہ ، پھر واپس نہیں آئیں گے

مل جائیں گی تعبیریں ، اک روز تو خوابوں کی
گر جائیں گی تعبیریں ،سب دیکھنا راہوں کی
ہم روضہ اقدس پر جب آنسو بہائیں گے

دل عشق نبی میں تو کچھ اور بھڑکنے دو
اس دید کی آتش کو کچھ اور بھڑکنے دو
ہم تشنہ دلی چل کر ، زمزم سے بجھائیں گے

جب حشر کے میدان میں اک حشر بپا ہو گا
جب فیصلہ امت کا ، کرنے کو خدا ہو گا
امت کو شہہ بطحاؐ کملی میں چھپائیں گے

للہ محمد سے رودادا میری کہنا
یہ پوچھ کے آقاؐ سے اے حاجیو تم آنا
عشرت کو در اقدس کب آپؐ بلائیں گے

عشرت گودھڑوی

بے سازو بے نوا تھا مگر بے جگر نہ تھا
میں کاروان درد میں ننگ سفر نہ تھا

ہر موج غم کے ساتھ لرزتا تھا تار تار
جب تک غم رسول دل بہرہ ور نہ تھا

گزری جو کل صبا تو مژہ خون رو اٹھی
پیغام کوئی لائق خیر البشر نہ تھا

اب مانگتا ہوں خواجہؐ طیبہ کے نام پر
وہ دن گئے کہ میری دعا میں اثر نہ تھا

دربار مصطفیؐ میں نظر آئے پیش پیش
وہ جن کو ناز اپنے پرو بال پر نہ تھا

ہنگام بے خودی تھا زباں پر درود بھی
میں بے خبر تھا ان سے مگر بے خبر نہ تھا

روئے جو خواب میں تو کھلی ان کے در پہ آنکھ
اس سے مقام شوق کوئی بیشتر نہ تھا

فضل حق

Marfat.com

بندہ کہاں اور کہاں نعتِ رسولؐ کریم
جس کے محامد عظیم جس کے محاسن عمیم

نقطۂ اقرا ہے وہ ، مرکزِ اسراء ہے وہ
شرحِ الف لام را، الف لام میم

میرے نبیؐ کا خدا خالقِ کون و مکاں
میرے خدا کا نبیؐ حاملِ خلقِ عظیم

حق ہے سمیع و بصیر ، عبد بشیر و نذیر
وہ بھی رؤف و رحیم ، یہ بھی رؤف و رحیم

تھے وہ مبارک قدم جن کے اثر کے طفیل
وادی بطحا ہوئی رو کشِ خلد نعیم

میرا عمل بے ثمر، تیرا عمل بے ثمر
عشق اگر ہو نہ دلوں میں مقیم

کیا ہے علیم حزیں وہم و گماں کا مقام
اس کی شفاعت ہو جب کیوں ہو عذابِ جحیم

علیم ناصری

Marfat.com

بگڑی ہوئی بنتی ہے ہر بات مدینے میں
غم خوار محمدؐ کی ہے ذات مدینے میں

آؤ بھی گنہگارو! پہنچو بھی مدینے میں
بٹتی ہے شفاعت کی خیرات مدینے میں

کچھ اشک ندامت کے کچھ ہار درودوں کے
یہ لے کے چلیں گے ہم سوغات مدینے میں

اے میرے خدا آئے اک دن تو وہ دن ایسا
مکے میں جو دن گزرے ہو رات مدینے میں

عصیاں کی سیاہی کو دھو ڈالے جو دم بھر میں
ہوتی ہے وہ رحمت کی برسات مدینے میں

یہ آس نیازی ہے دولہا کی زیارت کو
جائے گی غلاموں کی بارات مدینے میں

عبدالستار نیازی

Marfat.com

بس میرا ماہی صلی علیٰ، میں کچھ بھی نہیں میں کچھ بھی نہیں
ان کا شیدا رب العلاء میں کچھ بھی نہیں میں کچھ بھی نہیں

طٰحٰہ ، یٰسین اور مزمل شاہ مدینہ احمد مرسل
شافع نافع روز جزا میں کچھ بھی نہیں......

رحمت عالم بنکر آیا ، دونوں جہاں پر اس کا سایہ
وہ محبوب رب العلاء میں کچھ بھی نہیں میں کچھ بھی نہیں

دونوں عالم صدقہ جن کا صبح و شام میں چرچا ان کا
ورد ملائک صلی علیٰ میں کچھ بھی نہیں میں کچھ بھی نہیں

عرش پہ آنے جانے والے رحمت عالم حق کے اجالے
وہ محبوب رب العلاء میں کچھ بھی نہیں میں کچھ بھی نہیں

انؐ کے کرم کی بات ہے عاصی رب کا کرم اور دنیا راضی
وہ محبوب رب العلاء کچھ بھی نہیں میں کچھ بھی نہیں

عاصی

Marfat.com

بزم توحید سے تبلیغ کا نامہ آیا
کوئی پہنے ہوئے قرآن کا جامہ آیا

جس نے اسلام کے پیچیدہ مطالب کھولے
سر پہ باندھے وہ فضیلت کا عمامہ آیا

چشمِ مژگاں سے لکھے اس نے ہزاروں دفتر
جس کے مکتب میں دوات آئی نہ خامہ آیا

شورِ تکبیر سے صحرائے عرب کانپ اٹھا
اس جلالت سے سوئے اہلِ تہامہ آیا

کپکپی جسم میں دل منزلِ اجلالِ خدا
لے کے یوں کوہِ حرا سے کوئی نامہ آیا

عزیز لکھنوی

Marfat.com

بزم کونین سجانے کے لئے آپ آئے
شمعِ توحید جلانے کے لئے آپ آئے

ایک پیغام، جو ہر دل میں اجالا کر دے
ساری دنیا کو سنانے کے لئے آپ آئے

ایک مدت سے بھٹکتے ہوئے انسانوں کو
ایک مرکز پر بلانے کے لئے آپ آئے

ناخدا بن کے ابلتے ہوئے طوفانوں میں
کشتیاں پار لگانے کے لئے آپ آئے

قافلہ والے بھٹک جائیں نہ منزل سے کہیں
دور تک راہ دکھانے کے لئے آپ آئے

چشم بیدار کو اسرار خدائی بخشے
سونے والوں کو جگانے کے لئے آپ آئے

ساغر صدیقی

Marfat.com

بڑی امید ہے سرکارؐ قدموں میں بلائیں گے
کرم کی جب نظر ہو گی مدینے ہم بھی جائیں گے

اگر جانا مدینے میں ہوا ہم غم کے ماروں گا
مکین گنبد خضرا کو حال دل سنائیں گے

قسم اللہ کی ! ہو گا وہ منظر دید کے قابل
قیامت میں رسول اللہ جب تشریف لائیں گے

گناہگاروں میں خود آ کے شامل پارسا ہونگے
شفیع حشر جب دامان رحمت میں چھپائیں گے

غمِ عشقِ نبیؐ سے ہو گا جب معمور دل نیر
تیرے ظلمت کدے میں بھی ستارے جگمگائیں گے

سید شریف الدین نیرؔ

Marfat.com

بگڑی بناؤ مکی مدنی در پہ بلاؤ مکی مدنی

مکی مدنی مکی مدنی

دید تیری ہے عید میری جلوہ دکھاؤ مکی مدنی

مکی مدنی مکی مدنی

ہم ہیں گناہوں میں ڈوبے ہوئے جلسے ہیں نبھاؤ مکی مدنی

مکی مدنی مکی مدنی

محشر میں ہوگا لب پہ یہی ہم کو بچاؤ مکی مدنی

مکی مدنی مکی مدنی

آقا صدقہ اپنے نواسوں کا دکھڑے مٹاؤ مکی مدنی

مکی مدنی مکی مدنی

سید ریاض الدین سہروردی

Marfat.com

بکھری پڑی ہے طیبہ میں خوشبو گلی گلی
جیسے ادھر سے گزرے ہوں آقا ابھی ابھی

طیبہ کا ہر مکین ہے اک پیکر خلوص
اللہ رکھے آقا کی کھیتی ہری بھری

خوش خلق میزبان محبت بھری فضا
اب تک مشامِ جان میں یادیں رچی بسی

اللہ رے مدینے کے پاکیزہ روز و شب
ماحول نور نور ، دھوائیں دھلی دھلی

شرم خطا سے یوں ہوا میں حاضر حرم
نبضیں تھمی تھمی سی ، نگاہیں جھکی جھکی

پاس ادب سے میں نے وہاں کچھ نہیں کہا
لیکن مجھے یقین ہے میری سنی گئی

لوٹا تو میرے ساتھ تھی رحمت کی روشنی
گھر سے چلا تھا لے کے میں آنکھیں بجھی بجھی

پروفیسر سید اقبال عظیم

Marfat.com

بنا دو بگڑی بلا لو طیبہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ التجا ہے
کرم ہو مجھ پر دکھا دو جلوہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ التجا ہے

سنہری جالی کو چوم لوں میں فضائے طیبہ میں جھوم لوں میں
میں دیکھوں منظر کبھی حرم کا حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ التجا ہے

تمہیں تو میرا بھرم رکھو گے تمہیں تو مجھ پر کرم کرو گے
مجھے بھی دو اذن حاضری کا حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ التجا ہے

غموں کی کالی گھٹا ہے چھائی ہوئی تمہیں سے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کروں دہائی
مجھے غموں سے تمہیں بچانا حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ التجا ہے

ہوں والدین اور ساتھ مرشد ہوں دوست بھی سب جب آؤں طیبہ
یہ آرزو کی کلی کھلانا حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ التجا ہے

یہی منور کی آرزو ہے یہی منور کا مدعا ہے
عطا ہوا اس کو غم مدینہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ التجا ہے

محمد منور قادری عطاری

Marfat.com

بوسہ دے کر حرم کے زینے کو
قافلہ چل پڑا مدینے کو

اب تو آئے ہیں زیست کے آداب
اب تو جی چاہتا ہے جینے کو

دل ہے گنجینہ ثنائے رسول
لئے پھرتا ہوں اس خزینے کو

دور سے اک جھلک نظر آئی
پھر تو دیکھا کیا مدینے کو

جس میں تھے ساری زندگی کے گناہ
میں ڈبو آیا اس سفینے کو

اشک تھمتے نہیں ہیں اب جیسے
ٹھیس لگ جائے آبگینے کو

سرشار صدیقی

Marfat.com

بے خود کیئے دیتے ہیں انداز حجابانہ
آ دل میں تجھے رکھ لوں اے جلوہ جاناناں

بس اتنا کرم کرنا اے چشم کریمانہ
جب جان لبوں پر ہوں تم سامنے آ جانا

دنیا میں مجھے اپنا جب تم نے بنایا ہے
محشر میں بھی کہہ دینا یہ ہے میرا دیوانہ

جی چاہتا ہے تحفے میں بھیجوں میں انہیں آنکھیں
درشن کا تو درشن ہو نذرانے کا نذرانہ

پینے کو تو پی لوں گا بس عرض ذرا سی ہے
اجمیر سا ساقی ہو بغداد کا پیمانہ

بیدمؔ میری قسمت میں سجدے ہیں اسی در کے
چھوٹا ہے نہ چھوٹے گا سنگ در جاں ناناں

حضرت بیدم شاہ وارثی

Marfat.com

بے کلی مٹ گئی مل گیا اک سکوں میرے لب پہ جو ذکر حبیب آ گیا
اک نگاہ کرم سے شفا ہو گئی میری بالی پہ میرا طبیب آ گیا

جذبہ عشق ہر لحظہ بڑھتا گیا اشک الفت برسنے لگے چشم سے
دھڑکنیں دل کی زوروں پہ ہوتی گئیں روضہ پاک جوں جوں قریب آ گیا

قلب میں جب سے وہ جگمگانے لگے عرش تک اس کے انوار جانے لگے
چرخ پر مہر و ماہ رشک کھانے لگے اس بلندی پہ میرا نصیب آ گیا

علم و حکمت کے وہ ادنیٰ ہو گئے ہم فصاحت بلاغت کے سر ہو گئے
عقل جبرئیل جس پر فدا ہو گئی وہ ادیب آ گیا وہ خطیب آ گیا

نعت پڑھنے جو آیا ریاض حزیں وجد کرتا ہوا محفل نعت میں
گل ہوا بوستان رسالت کا اک چہچہاتا ہوا عندلیب آ گیا
اک نگاہ کرم سے شفا ہو گئی میری بالی پہ میرا طبیب آ گیا

سید ریاض الدین سہروردی

Marfat.com

بے مزہ عشق کی سرکار نہ ہونے پائے
ختم ذکر شہ ابرارؐ نہ ہونے پائے

چاند یثرب کا نہ جب تک مرے دل میں چمکا
دل و جاں مطلع انوار نہ ہونے پائے

شافع حشر شفاعت کے لئے آ پہنچے
ہم ابھی خواب سے بیدار نہ ہونے پائے

حق سے محبوب نے پردے میں جو باتیں کی ہیں
ان سے جبرئیل خبر دار نہ ہونے پائے

وہ دعا ہو نہیں سکتی در مولا پہ قبول
جو قبول در سرکار نہ ہونے پائے

اس کی قسمت میں کہاں سوز بلالؓ حبشی
عاشقی عقل سے دو چار نہ ہونے پائے

میں تو مر کر چمن نعت میں آ پہنچا ہوں
مضطرب مرا عزا دار نہ ہونے پائے

رائگاں ہوتا ہے کعبے کا سفر بھی مظہر
عشق گر قافلہ سالار نہ ہونے پائے

حافظ مظہر الدین

Marfat.com

بھر دے مئے الفت سے ساقی میرا پیمانہ
ہے فیض رسانی میں یکتا تیرا میخانہ

اک جلوہ دکھا مجھ کو اے نازش زیبائی
ہو جاؤں فدا تجھ پر ، میں صورت پروانہ

جس راہ سے میں گزروں بس گیت تیرے گاؤں
جو دیکھے مجھے کہدے یہ ہے تیرا دیوانہ

اک میم کے پردے میں پوشیدہ ہے یکتائی
ہے کتنا پسندیدہ انداز حجابانہ

جب چاہوں تجھے دیکھوں گردن کو جھکا اپنی
آدل میں سما میرے اے جلوہ جانانہ

محبوب ہو تو میرا مقصود ہو تو میرا
بس تجھ کو صدائیں دوں ہم رنگ فقیرانہ

دنیا تیرے کوچے میں عقبیٰ تیرے کوچے میں
بن جائے یہاں میرا اک چھوٹا سا کاشانہ

اس جان کی قیمت ہے جنت ہی ریاض آخر
محبوب خدا کی جو ، بن جاتی ہے نذرانہ

سید ریاض الدین سہروردی

Marfat.com

باتیں بھی مدینے کی راتیں بھی مدینے کی
جینے میں یہ جینا کیا بات ہے جینے کی

عرصہ ہوا طیبہ کی گلیوں سے وہ گزرے تھے
اس وقت بھی گلیوں میں خوشبو ہے پسینے کی

یہ زخم ہے طیبہ کا یہ سب کو نہیں ملتا
کوشش نہ کرے کوئی اس زخم کو سینے کی

طوفان کی کیا پرواہ ، یہ بھول نہیں سکتا
ضامن ہے دعا ان کی امت کے سفینے کی

ہر سال کے آنے کا اعزاز ہے یہ مرزا
سرکار بناتے ہیں تقدیر کمینے کی

مرزا احمد

Marfat.com

بن گئی بات ان کا کرم ہو گیا شاخ نخل تمنا ہری ہو گئی
میرے لب پر مدینے کا نام آ گیا بیٹھے بیٹھے میری حاضری ہو گئی

مجھ پہ رحمت ہوئی میرے رب کی بڑا مہربان ہو گیا کملی والا نبی
پڑھ کے سویا درود ان پہ 'بس' جس گھڑی پھر زیارت مجھے آپ کی ہو گئی

کتنا بے کیف تھا میکدے کا سماں دل کا پیمانہ تھا کرچیاں کرچیاں
جس گھڑی آ گئے ساقی دو جہاں محفل بے کساں مدھ بھری ہو گئی

فرش پر بھی ہوا ذکر صلی علیٰ عرش پر بھی ہوا چرچا سرکار کا
ہر طرف سج گئی محفل مصطفیٰ ہر طرف یا نبی یا نبی ہو گئی

محفل نعت میں آیا جایا کرو اپنے سوئے مقدر جگایا کرو
محفل نعت میں آ کے بیٹھا ہے جو اس کی واللہ طبیعت غنی ہو گئی

مجھ پہ کتنا نیازی کرم ہو گیا دنیا کہنے لگی پنجتن کا گدا
اس گھرانے کا جب سے میں نوکر ہوا سب سے اچھی مری نوکری ہو گئی

عبدالستار نیازی

Marfat.com

بھر دو جھولی میری یا محمدؐ! لوٹ کر میں نہ جاؤں گا خالی
تمہارے آستانے سے زمانہ کیا نہیں پاتا
کوئی بھی در سے خالی مانگنے والا نہیں جاتا

بھر دو جھولی میری یا محمدؐ! لوٹ کر میں نہ جاؤں گا خالی
کچھ نواسوں کا صدقہ عطا ہو در پہ آیا ہوں بن کر سوالی

حق سے پائی وہ شان کریمی مرحبا دونوں عالم کے والی
اس کی قسمت کا چمکا ستارا جس پہ نظر کرم تم نے ڈالی

زندگی بخش دی بندگی کو آبرو دین حق کی بچالی
وہ محمد کا پیارا نواسہ جس نے سجدے میں گردن کٹالی

حشر میں ان کو دیکھیں جس دم امتی یہ کہیں گے خوشی سے
آرہے ہیں وہ دیکھو! محمد جن کے کاندھے پہ کملی ہے کالی

عاشق مصطفیؐ کی اذان میں اللہ اللہ کتنا اثر تھا
عرش والے بھی سنتے تھے جس کو کیا اذان تھی اذن بلالی

کاش پرنم دیار نبی میں جیتے جی ہو بلاوا کسی دن
حال غم مصطفیؐ کو سنائیں تھام کر ان کے روضے کی جالی
بھر دو جھولی میری یا محمدؐ! لوٹ کر میں نہ جاؤں گا خالی

پرنم آلہ آبادی

Marfat.com

پیام لائی ہے باد صبا مدینے سے
کہ رحمتوں کی اٹھی ہے گھٹا مدینے سے

الٰہی کوئی تو مل جائے چارہ گر ایسا
ہمارے درد کی لادے دوا مدینے سے

حساب کیسا نکرین ہو گئے بے خود
جب آئی قبر میں ٹھنڈی ہوا مدینے سے

فرشتے سینکڑوں آتے ہیں اور جاتے ہیں
بہت قریب ہے عرش خدا مدینے سے

خدا کے گھر کا گدا ہوں فقیر کوئے نبی
مجھے تو عشق ہے مکے سے یا مدینے سے

تڑپ ہی آؤ مزار حسینؓ پر سیماب
کچھ ایسی دور نہیں کربلا مدینے سے

سیماب اکبر آبادی

Marfat.com

پڑھے ہیں قصیدے خدا نے تیرے
فرشتوں نے گائے ترانے تیرے

یہ اقصیٰ یہ سدرہ ہو عرش بریں
تو اونچا ہے اونچے ٹھکانے تیرے

جہاں تیرے پہنچے ، مبارک قدم
وہیں بن گئے آستانے تیرے

قبیلوں میں اونچا قبیلہ تیرا
گھرانوں میں اعلیٰ گھرانہ تیرا

مبارک تجھے مغفرت اے ریاض
بڑے کام آئے بہانے تیرے

سید ریاض الدین سہروردی

Marfat.com

پیش نگاہ روضہ خیرؐ الانام ہو
یا رب ! نصیب جلوہ خیرؐ الانام ہو

وابستگی ہو سر کی درِ مصطفیٰؐ کے ساتھ
مضبوط جاں سے رشتہ خیرؐ الانام ہو

مجھ سے گناہگار پہ اے ربِّ التفات
عفو و کرم بہ صدقہ خیرؐ الانام ہو

چہرے پہ میرے حشر کے ہنگاہ زار میں
خاک رہ مدینہ خیرؐ الانام ہو

دونوں میں کھیلتی ہیں نگاہیں بہار سے
فردوس ہو کہ کوچہ خیرؐ الانام ہو

ہونٹوں پہ ہو جو نغمہ توصیفِ مصطفیٰؐ
دل میں بھی پاس رتبۂ خیرؐ الانام ہو

ساقی جو چاہتا ہے ملے لطف بندگی
لازم ہے دل سے بندہ خیرؐ الانام ہو

ساقی گجراتی

Marfat.com

پیغام صبا لائی ہے گلزار نبی سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی سے

ہر آہ گئی عرش پہ یہ آہ کی قسمت
ہر اشک پہ اک خلد ہے ہر اشک کی قیمت
تحفہ یہ ملا ہے مجھے سرکار نبی سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی سے

بھاتی نہیں ہمدم مجھے جنت کی جوانی
سنتا نہیں زاہد سے میں حوروں کی کہانی
الفت ہے مجھے سایہ دیوار نبی سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی سے

عرفاں کی مینا، خلق کی مے، صبر کا ساغر
کیا لطف ملا کرتا ہے جو دیتے ہیں سرور
یہ پوچھ لے آکے کوئی بیمار نبی سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی سے

جب نظم کیا خالق اکبر نے جہاں کو
آدم کو فرشتوں ولی کون و مکاں کو
مطلع کا تخیل لیا انوار نبی سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی سے

Marfat.com

پیکر دلربا بن کے آیا
روح ارض و سما بن کے آیا

سب رسول خدا بن کے آئے
وہ حبیب خدا بن کے آیا

حضرت آمنہؓ کا دلارا
وہ حلیمہ کی آنکھوں کا تارا

وہ شکستہ دلوں کا سہارا
بے کسوں کی دعا بن کے آیا

تاجداروں نے دی ہے سلامی
بادشاہوں نے کی ہے غلامی

بے مثال اس کا اسم گرامی
مصطفیٰ مجتبیٰ بن کے آیا

دست قدرت نے ایسا سجایا
جس کا پایہ کسی نے نہ پایا

حسن تخلیق کو رشک آیا
وہ خدا کی رضا بن کے آیا

محمد علی ظہوری

Marfat.com

پردہ رکھنا میرے آقا اس سودائی کا
لوگ دیکھیں نہ تماشہ میری رسوائی کا

کیسے کٹ پائیں گی تنہا وہ لحد کی راتیں
کچھ تو سامان کرم ہو میری تنہائی کا

آپ کہہ دیں جو زباں سے کہ یہ میرا ہے غلام
کام بن جائے حشر میں اس شیدائی کا

میں گناہ گار ہوں مجرم ہوں خطا کار ہوں میں
اک بھروسہ ہے فقط تیری کبریائی کا

Marfat.com

پھر گنبد خضرا کی فضاؤں میں بلا لو
سرکار بلا کر مجھے سینے سے لگا لو

گو خوار و گنہگار ہوں جیسا ہوں تمہارا
سرکار نبھالو مجھے سرکار نبھالو

یا شاہ مدینہ مری امداد کو آو
اللہ! بلاؤں کے تلاطم سے نکالو

طوفان کی موجوں میں جہاز اپنا گھرا ہے
سرکار بچالو مجھے سرکار بچالو

اوجڑی ہوئی جاتی ہے مری زیست کی بستی
ہو جائے گی آباد نظر لطف کی ڈالو

مدفن ہو عطا میٹھے مدینے کی گلی میں
اللہ پڑوسی مجھے جنت میں بنالو

محبوب خدا سر پہ اجل آ کے کھڑی ہے
شیطان سے عطار کا ایمان بچالو

حضرت علامہ محمد الیاس عطاری

Marfat.com

پھر آنے لگیں شہر محبت کی ہوائیں
پھر پیش نظر ہو گئیں جنت کی فضائیں

اے قافلے والو کہیں وہ گنبد خضرا
پھر آئے نظر ہم کو کہ تم کو بھی دکھائیں

ہاتھ آئے اگر خاک ترے نقش قدم کی
سر پر کبھی رکھیں کبھی آنکھوں سے لگائیں

نظارہ فروزی کی عجب شان ہے پیدا
یہ شکل و شمائل یہ عبائیں یہ قبائیں

کرتے ہیں عزیزان مدینہ کی جو خدمت
حسرت انھیں دیتے ہیں وہ سب دل سے دعائیں

حضرت مولانا حسرت موہانی

Marfat.com

تیرا کھاواں تے تیرے گیت گاواں یا رسول اللہ
تیرا میلاد میں کیوں نہ مناواں یا رسول اللہ

میں کجھ وی نئیں جے تیرے نال میری کوئی نسبت نئیں
میں سب کجھ ہاں جے میں تیرا اسداواں یا رسول اللہ

حلیمہ کلی نوں ویکھے کدی سرکار نوں ویکھے
میں کیہڑے مان تے گھر وچ بلاواں یا رسول اللہ

مرا وی دل تے چاہندا اے میرے وی گھر آو
تیری راہ دے وچ پلکاں وچھاوایا رسول اللہ

جنہاں نے تیریاں قدماں نوں سینے نال لایا اے
نصیباں والیاں ہویاں اوہ تھاواں یا رسول اللہ

میں کوجھی توں وی کوجھی آں توں سوہنے توں وی سوہنا ایں
میں کیہڑے منہ دے نال تینوں بلاواں یا رسول اللہ

مرن ویلے جے آقا مینوں تیری دید ہو جائے
میں ایسی موت توں قربان جاواں یا رسول اللہ

Marfat.com

جگاؤ بھاگ میرے وی ابو ایوب دے ونگوں
مقدر اوسدا کتھوں لیاواں یا رسول اللہ

کیویں تعریف ہووے اوس سوہنے دی ظہوری توں
قلم جامی دا میں کتھوں لیاواں یا رسول اللہ
محمد علی ظہوری

بڑا سوچ سمجھ کے کہنا واں
تیری ذات بنا میں کجھ وی نیں
تیرے ناں دے نال میری بات بنی
تیری بات بنا میں کجھ وی نیں
سجی ہوئی جیہڑی تیرے ذکر دے نال
ایس کائنات بنا میں کجھ وی نیں
جدوں ضیاء اپنی حیاتی تے غور کیتا
تیری نعت بنا میں کجھ وی نیں

Marfat.com

تیری خیر ہووے پہرے دارا' روضے دی جالی چم لین دے
اساں ویکھناں اے رب دا نظارہ' روضے دی جالی چم لین دے

نہ او طور نہ عرش معلیٰ' اوتے ہر ویلے رب دی تجلیٰ
ایہہ محمد دا پاک دوارا' روضے دی جالی چم لین دے

ساڈھے مولا اے دن دکھایا' آکے ڈیرہ غریباں لایا
ایتھے رب دا حبیب پیارا' روضے دی جالی چم لین دے

اس ہرے ہرے گنبد دی چھاویں' اساں ویکھے رسولاں دے ناویں
تایوں جھک دا ایتھے جگ سارا' روضے دی جالی چم لین دے

جدوں آون گیاں یاداں' اساں رو رو کراں گے فریاداں
جاندی واری تے سانوں خدارا' روضے دی جالی چم لین دے

اساں مہمان ہاں گھڑی پل دے' لکھے لیکھ نہ مسلم ٹل دے
خبرے آوناں ہووے نہ دوبارا' روضے دی جالی چم لین دے

مسلم

Marfat.com

تم پہ میں لاکھ جان سے قربان یا رسولؐ
بر آئیں میرے دل کے بھی ارمان یا رسولؐ

کیوں دل سے میں فدا نہ کروں جان یا رسولؐ
رہتے ہیں اس میں آپ کے ارمان یا رسولؐ

کشتہ ہوں روئے پاک کا نکلوں جو قبر سے
جاری مری زباں پہ ہو قرآن یا رسول

دنیا سے اور کچھ نہیں مطلوب ہے مجھے
لے جاؤں اپنے ساتھ میں ایمان یا رسولؐ

اس شوق میں کے آپ کے دامن سے جا ملے
میں چاک کر رہا ہوں گریبان یا رسول

مشکل کشا ہیں آپ امیر آپ کا غلام
اب اس کی مشکلیں بھی ہوں آسان یا رسولؐ

امیر مینائی

Marfat.com

ترے در کی گدائی چاہتا ہوں
شعور کبریائی چاہتا ہوں

غموں کے سائے گہرے ہو چلے ہیں
توجہ انتہائی چاہتا ہوں

سنور جائے گی میری زندگی بھی
میں دنیا کی بھلائی چاہتا ہوں

بفیض سیرت محبوب داور
میں ہر دل کی صفائی چاہتا ہوں

گل و غنچہ نہیں مطلوب مجھ کو
میں بوئے مصطفائی چاہتا ہوں

محمدؐ کی غلامی پر ہوں نازاں
ہمیشہ یہ بڑائی چاہتا ہوں

قمر صدیقی

Marfat.com

تو امیر حرم میں فقیر جحم
تیرے گن اور یہ لب میں طلب ہی طلب

تو عطا ہی عطا میں خطا ہی خطا
تو کجا من کجا تو کجا من کجا

تو ہے احرام انوار باندھے ہوئے
میں ہوں درودوں کی دستار باندھے ہوئے

کعبہ عشق تو میں تیرے چار سو
تو اثر میں دعا تو کجا من کجا

مرا ہر سانس تو خون نچوڑے مرا
تیری رحمت مگر دل نہ توڑے مرا

کاسر ذات ہوں تیری خیرات ہوں
تو سخی میں گدا تو کجا من کجا

Marfat.com

تو حقیقت ہے میں صرف احساس ہوں
تو سمندر میں بھٹکتی ہوئی پیاس ہوں

مرا گھر خاک پر اور تیری رہگور
سدرا المنتہیٰ تو کجا من کجا

ڈگمگاؤں جو حالات کے سامنے
آئے تیرا تصور مجھے تھامنے

میری خوش قسمتی میں ترا امتی
تو جزا میں رضا تو کجا من کجا
مظفر وارثی

ہوندا اے کرم خوش بختاں تے سلطان مدینے والے دا
کوئی قسمت والا بن دا اے مہمان مدینے والے دا
اوتھے جانا کھیڈ مقدراں دی کوئی تن دولت دی کھیڈ نہیں
کئی دولتاں والے رہ جاندے مسکین نظارے لیندے نیں
اک وار فرشتے جو آون مڑ دوجی واری نئیں آندی
سرکار دے امتی نے جہڑے مُڑ مُڑ کے بلائے جاندے نیں

Marfat.com

تو شاہ خوباں تو جان جاناں ہے چہرہ ام الکتاب تیرا
نہ بن سکی ہے نہ بن سکے گی مثال تیری جواب تیرا

تو سب سے اول تو سب سے آخر ملا ہے حسن دوام تجھ کو
ہے عمر لاکھوں برس کی تیری مگر ہے تازہ شباب تیرا

ہے کتنا خلق عظیم تیرا ہے کتنا لطف عمیم تیرا
ہوا نہ جاں کے بھی دشمنوں پر شہ دو عالم عتاب تیرا

ہو مشک عنبر یا بوئے جنت نظر میں اس کی ہے بے حقیقت
ملا ہے جس کو ملا ہے جس تے پسینہ رشک گلاب تیرا

میں تیرے حسن بیان کے صدقے میں تیری میٹھی زباں کے صدقے
برنگ خوشبو دلوں میں اترا ہے کتنا دلکش خطاب تیرا

خدا کی غیرت نے ڈال رکھے ہیں تجھ پہ ستر ہزار پردے
جہاں میں لاکھوں ہی طور بنتے جو اک بھی اٹھتا حجاب تیرا

ہے تو بھی صائم عجیب انساں جو خوف محشر سے ہے ہراساں
ارے تو جن کی ہے نعت پڑھتا وہی تو لیں گے حساب تیرا

صائم چشتی

Marfat.com

تیرے قدموں میں آنا میرا کام تھا میری قسمت جگانا تیرا کام ہے!
میری آنکھوں کو ہے دید کی آرزو رخ سے پردہ اٹھانا تیرا کام ہے

تیری چوکھٹ کہاں اور کہاں میری جبیں تیرے فیض کرم کی تو حد ہی نہیں
جن کو دنیا میں کوئی نہ اپنا کہے ان کو اپنا بنانا تیرا کام ہے

میرے دل میں تری یاد کا راج ہے ذہن تیرے تصور کا محتاج ہے
اک نگاہ کرم ہی میری لاج ہے لاج میری نبھانا تیرا کام ہے!

آخری وقت ہو تیرے بیمار کا ایک قطرہ ملے جام دیدار کا
آخری میری دل کی ہے حسرت یہی اب یہ حسرت مٹانا تیرا کام ہے

توشہ آخرت ہے ثنا خوان کا ذکر کرتا رہے تیرے فیضان کا!
نعت تیری سنانا میرا کام ہے میری بگڑی بنانا تیرا کام ہے!

میرے دل کا سکون میرے دل کی صدا ہے ظہوری ثنائے حبیب خدا
یہ صدائے عقیدت اے باد صبا جا کے ان کو سنانا تیرا کام ہے
محمد علی ظہوری

Marfat.com

تیرے آستاں پہ آئے تیری یاد کھینچ لائی
رکھے خدا سلامت تیرے در سے آشنائی

یہ تیری گلی کے پھیرے میری زندگی کا حاصل
تیرے در سے آشنا ہوں یہ ہے میری پارسائی

جو کہیں میں لڑکھڑایا جو کہیں میں ڈگمگایا
تیری مستی نظر ہی مجھے تھامنے کو آئی

تیرے نام سے ظہوری مجھے جانتی ہے دنیا
تیرا ہو گیا ہوں جب سے میری ہو گئی خدائی

محمد علی ظہوری

Marfat.com

تیرے ہوتے جنم لیا ہوتا پھر کبھی تو تجھے ملا ہوتا
کاش میں سنگ در ترا ہوتا تیرے قدموں کو چومتا ہوتا

تو چلا کرتا میری پلکوں پر کاش میں تیرا راستہ ہوتا
ذرہ ہوتا جو تیری راہوں کا تیرے تلوؤں کو چھولیا ہوتا

لڑتا پھرتا میں تیرے اعداء سے تیری خاطر میں مر گیا ہوتا
ترے مسکن کے گرد شام وسحر بن کے منگتا میں پھر رہا ہوتا

تو کبھی مجھے بھی تک لیتا تیرے تکنے پہ بک گیا ہوتا
تو تو آتا مرے جنازے پر تیرے ہوتے میں مر گیا ہوتا

چھوٹ کر جنتیں پلٹ آتا تو مری قبر پر کھڑا ہوتا
ہوتا طاہر ترے فقروں میں تیری دہلیز پر کھڑا ہوتا

طاہر القادری

Marfat.com

تم ہو جاتے کہاں صدا کے لئے
ہے مدینہ تو ہر گدا کے لئے

ان کی گلیوں میں آنکھ روتی ہے
ہاتھ اٹھتے نہیں دعا کے لئے

یہ ٹھکانہ نہیں ہے غیروں کا
دل بنایا ہے مصطفیٰ کے لئے

جانے کب آئے گا طبیب مرا
درد بڑھتا گیا دوا کے لئے

مر کے پہنچا ہوں ان کی چوکھٹ تک
اب نہ روکو مجھے خدا کے لئے

جس میں خوشبو ہو ان کی زلفوں کی
میں تڑپتا ہوں اس ہوا کے لئے

مر ہی جاتا ہجر میں یہ صائم
جی رہا ہے تیری ثناء کے لئے

صائم چشتی

Marfat.com

تاروں کو ضیاء دیتا ہے دلدار کا چہرہ
خورشید کو شرماتا ہے سرکار کا چہرہ

مجرم کو کہا جائے گا جا تجھ کو اماں ہے
غم ناک ہے تیرے لئے غم خوار کا چہرہ

چہرے پہ مرے مل دو ذرا خاک مدینہ
ہو جائے گا اچھا ابھی بیمار کا چہرہ

محبوب کی سنت کا رہا اس پہ جو غازہ
نکھرے گا نہ کیوں سیرت و کردار کا چہرہ

جو عشق محمد میں گیا ہار وہ جیتا
تا عمر نہ دیکھے گا کبھی ہار کا چہرہ

دھندلائے گا ناصر نہ کبھی گرد جہاں سے
نعتوں سے سجا رکھا ہے اشعار کا چہرہ

سید ناصر حسین چشتی

Marfat.com

تری ہیں کس قدر پیاری ادائیں یا رسول اللہ
خدا کرتا ہے خود تیری ثنائیں یا رسول اللہ

بکھیریں آپ جب زلفیں تو یوں معلوم ہوتا ہے
جہاں میں چھا گئیں کالی گھٹائیں یا رسول اللہ

مرے جیسے ہزاروں دل فگاروں کو قرار آیا
جو آئیں چھو کے روضے کو ہوائیں یا رسول اللہ

یہ جاں زخمی یہ دل زخمی تیری چاہت کے افسانے
انہیں دیدار کا مرہم لگائیں یا رسول اللہ

نزع کا وقت لب پر ہوں تیری چاہت کے افسانے
مدینہ مرے سینہ کو بنائیں یا رسول اللہ

ندامت کے سوا کچھ بھی نہیں ہے پاس ناصر کے
مجھے دامان رحمت میں چھپائیں یا رسول اللہ

سید ناصر حسین چشتی

Marfat.com

تیرے در دیاں سوہنیاں فضاواں سوہنیا
اللہ کرے میں وی اوتھے جاواں سوہنیا

چم رخسار تیرے دیندی اوہ تعظیماں سی
واری واری جاندی تے ایہہ آکھدی حلیماں سی
تیرے چہرے اتوں اکھاں نہ ہٹاواں سوہنیا

ہویا سی نصیب ساتھ صاحب لولاک دا
کہندا سی صدیق چہرہ دیکھ نبی پاک دا
دل کردا اے تینوں ویکھی جاواں سوہنیا

دھرتی دے سینے وچ نور دا خزینہ ایں
ساریاں توں سوہنا تیرا سوہنا مدینہ ایں
میں وی سگ ترے شہر دا سداواں سوہنیا

نبی جیویں اک وی نہیں کوئی تیرے نال دا
کوئی وی گھرانہ نہیں ثانی تیری آل دا
گیت تیرے ای گھرانے دے میں گاواں سوہنیا

ناصر اے فقیر تیرے پاک آستانے دا
تیرے باہجوں آسرا نہیں کوئی وی دیوانے دا
تیرے باجھوں کنوں دکھڑے سناواں سوہنیا

سید ناصر حسین چشتی

Marfat.com

تنم فرسودہ جاں پارہ زہجراں یا رسول اللہ
دلم پر درد آوارہ زعصیاں یا رسول اللہ

شب و روز از شکیبائی زحد گشتم تمنائی!
بخلوت سوئے من آئی خراماں یا رسول اللہ

چوں سوئے من گزر آری من مسکین ز ناداری
فدائے نقش نعلینت کنم جاں رسول اللہ

زکردہ خویش حیرانم سیاہ شد روز عصیانم
پشیمانم پشیمانم پشیماں یا رسول اللہ

زپا افتادم از پیری برحمت دست من گیری
ہمیں یک حروف بپذیری زناداں یا رسول اللہ

زجام حب تو مستم بہ زنجیر تو پا بستم
نمیگویم کہ من ہستم سخنداں یا رسول اللہ

بصدیقؓ خریدارم عمرؓ را دوست میدارم
فدا سازم دل و جاں را بعثمانؓ یا رسول اللہ
مولانا عبدالرحمٰن جامی

Marfat.com

تیرے قدموں میں آنا میرا کام تھا میری قسمت جگانا تیرا کام ہے
میری آنکھوں کو ہے دید کی آرزو رخ سے پردہ اٹھانا ترا کام ہے

تری چوکھٹ کہاں اور میری جبیں تیرے فیضِ کرم کی تو حد ہی نہیں
جن کو دنیا میں کوئی نہ اپنا کہے ان کو اپنا بنانا تیرا کا ہے

میرے دل میں تیری یاد کا راج ہے ذہن تیرے تصور کا محتاج ہے
اک نگاہ کرم ہی مری لاج ہے لاج میری نبھانا تیرا کام ہے

آخری وقت ہو تیرے بیمار کا ایک قطرہ ملے جام دیدار کا
آخری میرے دل کی ہے حسرت یہی، اب یہ حسرت مٹانا ترا کام ہے

توشہ آخرت ہے ثنا خواں کا ذکر کرتا رہے تیرے فیضان کا
نعت تیری سنانا مرا کام ہے میری بگڑی بنانا تیرا کام ہے

میرے دل کا سکوں میرے دل کی صدا ہے ظہوری ثنائے حبیب خداؐ
یہ صدائے عقیدت اے بادِ صبا جا کے ان کو سنانا تیرا کام ہے

محمد علی ظہوری

Marfat.com

تاجدار زماں، مالک دو جہاں، کب تیرے در پہ تیرا غلام آئے گا
کب میں دیکھوں گا گنبد کی ہریالیاں کب مدینے سے مجھ کو پیام آئے گا

سوچتا ہوں مدینے کو جب جاؤں گا کیسے آداب سارے بجالاؤں گا
روک لوں گا میں سجدوں سے کیسے جبیں۔ جب وہ کعبے سے بڑھ کر مقام آئیگا

مجھ کو معلوم ہے ہو گی اتنی خوشی، ختم ہو جائے گی یہ مری زندگی
میری مضطر نگاہوں کے جب سامنے روضہ پاک خیر الانام آئے گا

عاشقو! ذکر ان کو سناتے رہو، یاد آقا میں روتے رولاتے رہو
بس یہی کام ہے وہ خدا کی قسم روز محشر تمہارے جو کام آئے گا

کس قدر ہوگی فرحت فزا وہ گھڑی، کس قدر ہوگی راحت نما وہ گھڑی
زائرین مدینہ کی فہرست میں جب خطا کار صائم کا نام آئے گا
صائم چشتی

جہاں روشن است از جمال محمد ﷺ
دلم تازہ گشت از وصالِ محمد ﷺ

خوشا مجلس و مسجد و خانقاہے
کہ دردے بود قیل و قالِ محمد ﷺ

بوصف روخش والضحیٰ گشت نازل
چو والیل شد زلف و خالِ محمد ﷺ

بروئے زمین گشت سردار عالم
ہر آنکس کہ شد پائمال محمد ﷺ

بجنت ہمہ حوریاں کرد نعرہ
بوقت شنیدن وصالِ محمد ﷺ

شود پاک معصوم کلی گنہ گار
کہ در خواب بیند جمالِ محمد ﷺ

بود در جہاں ہر کسے را خیالے
مرا از ہمہ خوش خیالِ محمد ﷺ

بصدق و صفامی تواں گشت جامی
غلام غلامان آلِ محمد ﷺ

مولانا عبدالرحمٰن جامی

Marfat.com

جب مدینے کا مسافر کوئی پا جاتا ہوں
حسرت آتی ہے یہ پہنچا میں رہا جاتا ہوں

دو قدم بھی نہیں چلنے کی ہے مجھ میں طاقت
شوق کھینچے لئے جاتا ہے میں کیا جاتا ہوں

قافلے والے چلے جاتے ہیں آگے آگے
مدد اے شوق کہ پیچھے میں رہا جاتا ہوں

اس لئے کہ نہ ملے روکنے والوں کو پتہ
محو کرتا ہوا نقش کف پا جاتا ہوں

فیض مولا سے ابھی صبر کی طاقت ہے امیر
جو کڑی سامنے آتی ہے اٹھا جاتا ہوں
امیر مینائی

Marfat.com

جس دل میں محمد ہے وہ دل ہے خدا خانہ
خالی ہے جو دل ان سے، ویرانہ ہے ویرانہ

جس شمع رسالت کا پروانہ ہے ہر کوئی
مجھ کو بھی بنا یا رب اس شمع کا پروانہ

اپنے تو دو عالم میں، بس رحمت عالم ہیں
دنیا میں تو اپنا بھی ہو جاتا ہے بیگانہ

آجائیں یہاں سارے بیمار زمانے کے
ہر دکھ کا مداوا ہے طیبہ کا شفاخانہ

یہ کون ہے جو ہر سو دیتا ہے صدا ان کو
یہ سرور عالم کا مستانہ ہے مستانہ

کھو جاؤں ریاض ایسے میں ان کی محبت میں
کہلاؤں دو عالم میں سرکارؐ کا دیوانہ

سید ریاض الدین سہروردی

Marfat.com

جب سے ہوا ہے ان کا کرم خیریت سے ہوں
اب دکھ نہ درد ہے نہ ستم خیریت سے ہوں

تھاما ہے جب سے اس دامنِ خیر الانام کو
قائم ہے تب سے میرا بھرم خیریت سے ہوں

سرکارؐ نے نوازا ہے اوقات سے سوا
سب بن گئے ہیں پھوٹے کرم خیریت سے ہوں

عشقِ نبی میں ایسا ملا ہے سرور کہ
اب چاہیے نہ جاہ و حشم خیریت سے ہوں

عشرتؔ بنا ہوں جب سے میں شیدا حضورؐ کا
تب سے نہیں ہیں آنکھیں نم خیریت سے ہوں

عشرت گودھڑوی

Marfat.com

جو عشق نبی کے جلووں کو سینوں میں بسایا کرتے ہیں
اللہ کی رحمت کے بادل ان لوگوں پہ سایا کرتے ہیں

جب اپنے غلاموں کی آقا تقدیر بنایا کرتے ہیں
جنت کی سند دینے کے لئے روضے پہ بلایا کرتے ہیں

مخلوق کی بگڑی بنتی ہے خالق کو بھی پیار آ جاتا ہے
جب بہر دعا محبوب خدا ہاتھوں کو اٹھایا کرتے ہیں

اے دولت عرفاں کے منگتو اس در پہ چلو جس در پہ سدا
دن رات خزانے رحمت کے سرکار لٹایا کرتے ہیں

گرداب بلا میں پھنس کے کوئی طیبہ کی طرف جب تکتا ہے
سلطان مدینہ خود آ کر کشتی کو ترایا کرتے ہیں

ہے مشغلہ ہمارا شام و سحر اور ناز سکندر قسمت پر
محفل میں رسول اکرم کی ہم نعت سنایا کرتے ہیں
سکندر لکھنوی

Marfat.com

جبیں میری ہو سنگ در تمہارا یا رسول اللہ
یہی ہے ایک جینے کا سہارا یا رسول اللہ

دکھا دو اپنا چہرہ پیارا پیارا یا رسول اللہ
خدا کا جیتے جی کر لوں نظارہ یا رسول اللہ

نہیں فرصت میں اب جینے کا یا رسول اللہ
بلا لو اپنے قدموں میں خدارا یا رسول اللہ

خطاؤں پر ندامت ہے مگر نازاں ہوں قسمت پر
مرے ہاتھوں میں ہے دامن تمہارا یا رسول اللہ

بروز حشر میرے اس کہے کی لاج رکھ لینا
تمہارا ہوں تمہارا ہوں تمہارا یا رسول اللہ

نہ دنیا کی مجھے خواہش نہ عقبیٰ کی تمنا ہے
مجھے اپنا بنا لیجئے خدارا یا رسول اللہ

تیرا در ہو مرا سر ہو سکون دل میسر ہو
پھرے کب تک یہ انجم مارا یا رسول اللہ
انجم

Marfat.com

جہاں روضہ پاک خیر الوریٰ ہے وہ جنت نہیں ہے تو پھر اور کیا ہے
کہاں میں کہاں وہ مدینے کی گلیاں یہ قسمت نہیں ہے تو پھر اور کیا ہے

محمدؐ کی عظمت کا کیا پوچھتے ہو کہ وہ صاحب قاب قوسین ٹھہرے
بشر کی سرِ عرش مہمان نوازی یہ عظمت نہیں ہے تو پھر اور کیا ہے

جو عاصی کو کملی میں اپنی چھپا لے، جو دشمن کو بھی زخم کھا کر دعا دے
اسے اور کیا نام دے گا زمانہ وہ رحمت نہیں ہے تو پھر اور کیا ہے

قیامت کا اک دن ہے معین لیکن ہمارے لئے ہر نفس ہے قیامت
مدینے سے ہم جاں نثاروں کی دوری قیامت نہیں ہے تو پھر اور کیا ہے

تم اقبال یہ نعت کہہ تو رہے ہو مگر یہ بھی سوچا کہ کیا کر رہے ہو
کہاں تم کہاں مدح ممدوحِ یزداں یہ جرأت نہیں ہے تو پھر اور کیا ہے
اقبال عظیم

Marfat.com

جو خیال آیا تو خواب میں وہ جمال اپنا دکھا گئے
یہ مہک لہک تھی لباس میں کہ مکان سارا بسا گئے

بلغ العلی بکمالہ

ہمیں دام غم سے چھڑا گئے ہمیں معصیت سے بچا گئے
وہ نبی محمد مصطفیٰؐ کہ جو سوئے عرش علیٰ گئے

بلغ العلی بکمالہ

یہ حلیمہؓ بھید کھلا نہیں ، یہ مقام چون و چرا نہیں
تو خدا سے پوچھ وہ کون تھے تیری بکریاں جو چرا گئے

بلغ العلی بکمالہ

کہیں حسن بن کے قبول میں، کہیں رنگ بن کے وہ پھول میں
کہیں نور بن کے رسول میں وہ جمال اپنا دکھا گئے

بلغ العلی بکمالہ

ہو درود تم پہ ہزار ہا ، میرے رہنما ، میرے نا خدا
میرا پارا بیڑا لگا گئے ، میری ڈوبی کشتی ترا گئے

بلغ العلی بکمالہ

بلغ العلی بکمالہ کشف الدجی بجمالہ
حسنت جمیع خصالہ صلو علیہ و آلہ

خواجہ محمد اکبر شاہ وارثی

Marfat.com

جب مسجد نبوی کے مینار نظر آئے
اللہ کی رحمت کے آثار نظر آئے

منظر ہو بیاں کیسے الفاظ نہیں ملتے
جس وقت محمدؐ کا دربار نظر آئے

بس یاد رہا اتنا سینے سے لگی جالی
پھر یاد نہیں کیا کیا انوار نظر آئے

دکھ درد کے ماروں کو غم یاد نہیں رہتے
جب سامنے آنکھوں کے غم خوار نظر آئے

مکے کی فضاؤں میں طیبہ کی ہواؤں میں
ہم نے تو جدھر دیکھا سرکارؐ نظر آئے

چھوڑ آیا ظہوری میں دل و جان مدینے میں
اب جینا یہاں مجھ کو دشوار نظر آئے

محمد علی ظہوری

Marfat.com

جب ارض مدینہ کے کوہسار نظر آئے
کچھ دل کے ٹھہرنے کے آثار نظر آئے

آنکھوں میں چمک آئی دل وجد میں جھوم اٹھا
جب مسجد نبویؐ کے مینار نظر آئے

ہر سمت مدینے میں پروانوں کی صورت سے
میخانہ بطحا کے مے خوار نظر آئے

اللہ رہے یہ عظمت خود اپنے زبان و لب
جب سامنے پہنچے تو بے کار نظر آئے

جو خانہ کعبہ میں مدہوش تھے مستی میں
وہ لوگ مدینے میں ہشیار نظر آئے

سرکار کے روضے پہ گنبد کے کبوتر بھی
عشق مے احمدؐ میں سرشار نظر آئے

رحمت تھی سکندر پر غم خوار دو عالم کی
جو لوگ ملے ہم کو غم خوار نظر آئے

سکندر لکھنوی

Marfat.com

جی کردا مدینے دیا سائیاں مدینے دیاں ہون گلیاں
کاسہ پھڑ کے کراں میں گدائیاں مدینے دیاں ہون گلیاں

آواں کول کرو منظوری ، اوتھے زندگی ہو جائے پوری
فیر پین کدی نہ جدائیاں ، مدینے دیاں ہون گلیاں

کم کراں نال میں شوقاں ، گلیاں ہنجواں نال تروکاں
کراں پلکاں دے نال صفائیاں مدینے دیاں ہون گلیاں

ماہی دی اے نظر سولی ، عشق ماہی وچہ ہو جاواں جھلی
اوتھے پھراں میں وانگ سودائیاں ، مدینے دیا ہون گلیاں

دور آقا توں ایہہ دوریاں ہوون دردی آساں پوریاں ہون
کراں شکر تے ونڈاں میں مٹھائیاں ، مدینے دیاں ہون گلیاں

محمد اکرم دردی

Marfat.com

جتنا دیا سرکار نے مجھ کو اتنی مری اوقات نہیں
یہ تو کرم ہے ان کا ورنہ مجھ میں تو ایسی بات نہیں

تو بھی وہیں پہ جا جس در پہ سب کی بگڑی بنتی ہے
ایک تری تقدیر بنانا ان کے لئے کچھ بات نہیں

عشق شہ بطحا سے پہلے مفلس و خستہ حال تھا میں تو
نام محمدؐ کے قرباں اب وہ مرے حالات نہیں

شکر نبیؐ میں جو دن گزرے وہ دن سب سے بہتر ہے
یاد نبیؐ میں رات جو گزرے اس سے بہتر رات نہیں

غور تو کر سرکارؐ کی تجھ پر کیسی خاص عنایت ہے
کوثر تو ہے انؐ کا ثناء خواں یہ معمولی بات نہیں

کوثر بریلوی

Marfat.com

جو نہ ہوتا تیرا جمال ہی
تو جہاں تھا خواب و خیال ہی
صلوعلیہ وآلہ

ماہ و مہر میں تیری روشنی
ہوئی ختم تجھ پہ پیمبری
نہیں تجھ سا تیرے سوا کوئی
کرے کون تیری برابری
صلواعلیہ وآلہ

نہ فصیل ہے نہ محل سرا
تیرا فرش ہے وہی بوریا
تیرے جسم پاک پہ اک قبا
وہ بھی تار تار ہے جا بجا
تیری سادگی ہے کمال ہی
صلواعلیہ وآلہ

تو خلیل ہے تو کلیم ہے
تو رؤف ہے تو رحیم ہے
تو حبیبِ رب کریم ہے
تیری شان سب سے عظیم ہے
نہیں کوئی تیری مثال ہی
صلواعلیہ وآلہ

مسلم

Marfat.com

جس نے کیا ہے محرمِ یزداں تمہیں تو ہو
جس سے بڑھی ہے عظمت انسان تمہیں تو ہو

آساں جنکے نام سے ہوتی ہیں مشکلیں
سارے جہاں کے درد کا درماں تمہیں تو ہو

کس کی ضیاء سے روشنی پھیلی جہان میں
شمس و قمر میں کون ہے رخشاں تمہیں تو ہو

ختم رسول ہو شافع روز حساب ہو
محبوب جس کو کہتا ہے یزداں تمہیں تو ہو

انجم سے کیا بیاں ہوں تمہاری فضیلتیں
ہر اک بلند شان کے شایاں تمہیں تو ہو
انجم

Marfat.com

جس کا کوئی ثانی نہیں وہ نبی ہمارا ہے
مصطفیٰؐ کی عظمت کا حد ہے نہ کنارا ہے

زور پر طوفان بھی ڈگمگائے نیا بھی
آپ جو کرم کر دیں سامنے کنارا ہے

اس امید پر میں بھی آ پڑا ہوں چوکھٹ پر
وہ کبھی تو پوچھیں گے کون غم کا مارا ہے

نعت مصطفیٰ سن لی، نعت مصطفیٰ پڑھ لی
میں نے اپنے جیون کا وقت یوں گزارا ہے

بھولے نہ نیازی کبھی بھول کر بھی یاد نبی
ان کو بھول جانا ہی اصل میں خسارا ہے

عبدالستار نیازی

Marfat.com

چلو دیار نبی کی جانب درود لب پہ سجا سجا کر
بہار لوٹیں گے ہم کرم کی دلوں کو دامن بنا بنا کر

نہ ان کے جیسا سخی ہے نہ ان کے جیسا کوئی غنی ہے
وہ بھیک دیتے ہیں بیکسوں کو جگہ جگہ سے بلا بلا کر

میں وہ بھکاری ہوں پاس جس کی جھولی میں حسن عمل نہیں
وہ کتنا احسان کر رہے ہیں خطائیں میری چھپا چھپا کر

ہے ان کو امت سے پیار اکتنا ابر رحمت شعار کتنا
ہمارے جرموں کو دھو رہے ہیں وہ اپنے آنسو بہا بہا کر

کوئی بھی حسن عمل نہیں کچھ اور اس کے سوا نہیں
سمیٹتا ہوں کرم خدا کا ، نبی کی نعتیں سنا سنا کر

اگر مقدر میں میرے لکھا ، مدینے جانا ہو جو خالد
میں اپنے ہاتھوں سے چوم لوں گا وہ خاک طیبہ اٹھا اٹھا کر
خالد محمود خالد

Marfat.com

چہرے پر آنکھیں ہیں اک زخم تمنا آقا
میرے اشکوں میں نہاں ہے کوئی نوحہ، آقا

خوفِ بے سمتی منزل سے لرز جاتا ہوں
الجھے رستوں میں کوئی خیر کا رستہ ، آقا

میرے ہاتھوں کی لکیروں میں اگے ہیں جنگل
میرے ہاتھوں پہ ہے زنجیر کا ہالہ ، آقا

ذہن کی لوح پہ کندہ ہے کوئی حرف وصال
ڈھونڈتا رہتا ہوں قربت کا وہ لمحہ آقا

آپ کے درد میں سلگوں تو امر ہو جاؤں
یاد بن جائے مری موت کا زینہ، آقا

بے ہنر ہوں ، میرے لفظوں کو کمال فن دے
یونہی بیکار نہ جائے مرا جینا ، آقا

اشرف جاوید

Marfat.com

چمک تجھ سے پاتے ہیں سب پانے والے
میرا دل بھی چمکا دے چمکانے والے

برستا نہیں دیکھ کر ابر رحمت
بدوں پہ بھی برسا دے برسانے والے

مدینے کے خطے خدا تجھ کو رکھے
غریبوں فقیروں کے ٹھہرانے والے

تو زندہ ہے واللہ، تو زندہ ہے واللہ
میری چشم عالم سے چھپ جانے والے

میں مجرم ہوں آقا مجھے ساتھ لے لو
کہ رستے میں ہے جا بجا تھانے والے

حرم کی زمیں اور قدم رکھ کے چلنا
ارے سر کا موقع ہے او جانے والے

اب آئی شفاعت کی ساعت اب آئی
ذرا چین لے میرے گھبرانے والے

رضا نفس دشمن ہے دم میں نہ آنا
کہاں تم نے دیکھے ہیں چندرانے والے

احمد رضا خاں بریلوی

Marfat.com

چلیئے مدینے سارے چھڈ گھر بار دیئے
روضے والی جالی اتوں تن من وار دیئے

چنگا جے نصیب ہووے چنگی رہنمائی ہووے
اودھروں مدینے دسے اکھاں جھڑی لائی ہووے
خاک اوہ مدینے والی سر وچ پائی ہووے
ہوون جے ہزار جاناں اس ویلے وار دیئے

گلیاں مدینے دیاں پھراں میں فقیراں وانگوں
روضے اگے کھڑے رہیے عاجزاں فقیراں وانگوں
پے رہیے سجدے وچ عاصیاں اسیراں وانگوں
چکیئے نہ سر ساری زندگی گزار دیئے

ہووے جے ظہوری فضل رب العالمین دا
مل جاوے اوتھے کوئی ٹکڑا زمین دا
روضے اتوں او ہلے رہ کے چج نئیں جین دا
بن پروانے کر زندگی نثار دیئے

محمد علی ظہوری

Marfat.com

چل نبی دے در تے ویکھیں نظارے نور دے
قدماں دے وچ حضور دے بن جانی تیری گل چل

طیبہ دیاں مست ہواواں رنگین پر نور فضاواں
جنت توں ودھ کے تھاواں اوہناں توں صدقے جاواں
اللہ دی رحمت اوتھے بکھری محبت اوتھے
راضی جے ہو یا سوہنا مکنا ایں اوتھے رونا
رحمت دی ہونی چھل...... چل نبی ....

ہسن تدبیراں اوتھے بدلن تقدیراں اوتھے
مہکن تعبیراں اوتھے ٹٹن زنجیراں اوتھے
دیندا اوہ ڈھیراں اوتھے رجنا فقیراں اوتھے
کوئی جے تھوڑ تینوں جنت دی لوڑ تینوں
سوہنے دا بوہا مل .... چل .....

دکھیا دی در تے جاوے دوری نہ وار اکھاوے
سوہنا جے کرم کماوے اوتھے ہی موت آوے
اکھیاں چوں اتھرو چلے چلے سوہنے دے ولے
پوری امید ہونی ناصر دی عید ہونی
اج نہیں تے یارو کل .... چل ....

سید ناصر حسین چشتی

Marfat.com

تیرے قدموں میں جو ہیں غیر کا منہ کیا دیکھے
کون نظروں پہ چڑھے دیکھ کے تلوا تیرا
تیرے ٹکڑوں پہ پلیں غیر کی ٹھوکر پہ نہ ڈال
جھڑکیاں کھائیں کہاں چھوڑ کر صدقہ تیرا

اٹھی نظر ان کے کرم پہ ٹھہر گئی
دل کیا سنور گیا میری قسمت سنور گئی
ہجر نبیؐ میں آہ کیا بے اثر گئی
تڑپے جو ہم یہاں تو مدینے خبر گئی

نہ پوچھو رات خلوت میں کیا کیا نظر آیا
پلک جھپکی تو کملی اوڑھنے والا نظر آیا
نظر ڈالی جو فہرست غلامان نبی پر
کوئی داتا نظر آیا کوئی خواجہ نظر آیا

میں اک ککھ ساں تے ککھاں توں وی بہت ہولا
تیرے کرم سائیاں مینوں لاکھ کیتا تساں لکھ کیتا
تے میں لکھ ہو کے تساں واسطے کدے نہ ککھ کیتا
وڈیاں شاناں والیاں سائیاں تساواں فیروی نہ اپنی رحمت تو وکھ کیتا
کرداانج نہ کوئی سردار ویکھیا جیویں تساں اساں غریباں دا پکھ کیتا

Marfat.com

حرز۔ اماں چیست نعت و نامِ محمد ﷺ
صلِ علیٰ سید الانام محمد ﷺ

بہرہ نیابی ز ذوقِ مشرب مستاں
تانہ چشتی جرعہ زجام محمد ﷺ

چرغ بریں باہمہ مدارج رفعت
ہست کمیں پایہ از مقام محمد ﷺ

پیک نسیم شمال اے شدہ محرم
در حرم جاہ و احترام محمد ﷺ

بہر خدا چوں بعز عرض رسانی
از قبل بیدلان سلام محمد ﷺ

شرح کنی افتقار و عجز رہے را
باکرم خاص و لطیف عام محمد ﷺ

بوکہ در آیم بدیں وسیلہ دولت
در کنف ظل اہتمام محمد ﷺ

مولانا عبدالرحمٰن جامی

Marfat.com

حضور ایسا کوئی انتظام ہو جائے
سلام کے لئے حاضر غلام ہو جائے

میں صرف دیکھ لوں اک بار صبح طیبہ کو
بلا سے پھر مری دنیا میں شام ہو جائے

تجلیات سے بھر لوں میں کاسۂ دل و جاں
کبھی جو ان کی گلی میں قیام ہو جائے

حضور آپ جو سن لیں تو بات بن جائے
حضور آپ جو کہہ دیں تو کام ہو جائے

حضور آپ جو چاہیں تو کچھ نہیں مشکل
سمٹ کے فاصلے یہ چند گام ہو جائے

ملے مجھے بھی زباں بوصیریؔ و جامیؔ
مرا کلام بھی مقبول عام ہو جائے

مزہ تو جب ہے فرشتے یہ قبر میں کہہ دیں
صبیح مدحت خیر الانام ہو جائے

سید صبیح الدین رحمانی

Marfat.com

حقیقت میں وہ لطف زندگی پایا نہیں کرتے
جو یادِ مصطفیٰ سے دل کو بہلایا نہیں کرتے

زباں پر شکوہ رنج و الم لایا نہیں کرتے
نبی کے نام لیوا غم سے گھبرایا نہیں کرتے

یہ دربار محمد ہے یہاں ملتا ہے بے مانگے
ارے ناداں! یہاں دامن کو پھیلایا نہیں کرتے

یہ دربار محمد ہے یہاں اپنوں کا کیا کہنا
یہاں سے ہاتھ خالی غیر بھی جایا نہیں کرتے

ارے او ناسمجھ! قربان ہو جا ان کی چوکھٹ پر
یہ لمحے زندگی میں بار بار آیا نہیں کرتے

اگر ہو جذبہ کامل تو اکثر ہم نے دیکھا ہے
وہ خود نزدیک آ جاتے ہیں تڑپایا نہیں کرتے

جو ان کے دامن رحمت سے وابستہ ہیں اے حامد
کسی کے سامنے وہ ہاتھ پھیلایا نہیں کرتے

محمد مصطفیٰ کے باغ کے سب پھول ایسے ہیں
جو بن پانی کے تر رہتے ہیں مرجھایا نہیں کرتے

جگہ پائی ہے قسمت سے جنہوں نے کوئے طیبہ میں
وہ چہرے چاند تاروں سے بھی شرمایا نہیں کرتے

حامد علی خان

Marfat.com

حق جلوہ گر ز طرز بیان محمدؐ است
آرے کلام حق بزبان محمدؐ است

آئینہ دار پر تو مہر است آفتاب
شان حق آشکار ز شان محمدؐ است

تیر قضا سر آئینہ در کش حق است
اما کشادن آں زکماں محمدؐ است

در خویش ز نقش مہر نبوت سخت رود
آں نیز نامور زبشان محمدؐ است

غالب ثنائے خواجہ بہ یزداں گذاشتم
کاں ذات پاک مرتبہ دان محمدؐ است

مرزا اسد اللہ غالب

Marfat.com

حبیا اچی شان والیا جے توں آیوں تے بہاراں آیاں
اللہ نوں تو پیارا لگنا ایں یوں رب نے وی خوشیاں منائیاں

زلف تیری دے کنڈل سوہنے موہ لیندے نیں دل من موہنے
چن سدا لکدا پھرے تیرے مکھ دیاں ویکھ صفائیاں

عرب شریف دیا سر دارا آمنہ بی بی دیا دلدار
ترے جیا سوہنا سوہنیا کتھے جمدیاں نت نت ماواں

رحمت دی تساں اکھ جد کھولی پاک حلیمہ بھر لی جھولی
لے گئی اوخزانے رب دے سب تکدیاں رہ گئیاں دائیاں

جس پاسے تساں کیتے اشارے ڈھل گئے اتھے مست نظارے
پیار تیرا پلے سوہنیاں کی کرنیاں ہور کمائیاں

ناصر پڑھ پڑھ تیریاں نعتاں بھل گیا سارے جگ دیاں باتاں
شان تری نیوں مکنی کئی صدیاں مکن اتے آئیاں

سید ناصر حسین چشتی

Marfat.com

حیات کچھ بھی نہیں مدحت نبی کے بغیر
کہاں ہے چین مجھے ایسی شاعری کے بغیر

بھلا خدا کی محبت میں لذتیں ہیں کہاں
مرے نبی کی محبت کی چاشنی کے بغیر

تیرے بغیر خدا ہم سے ہے کہاں راضی
نہیں خدا کی مشیت تری خوشی کے بغیر

نبی کی یاد میں رہتا ہوں ہر گھڑی مسرور
مری حیات نہیں ایسی زندگی کے بغیر

لگا لو ظاہر و باطن کی آنکھ میں سرمہ
بصیرتیں نہیں خاک در نبی کے بغیر

خدا سے مائل لو ممکن نہیں ہے درد دلی
نبی کی ذات کا عرفان بے خودی کے بغیر

درد کاکوروی

Marfat.com

حاضر ہیں ترے دربار میں ہم اللہ کرم اللہ کرم
دیتی ہے صدا یہ چشم نم اللہ کرم اللہ کرم

ہیبت سے ہراک گردن خم ہے ہر آنکھ ندامت سے نم ہے
ہر چہرے پہ ہے اشکوں سے رقم اللہ کرم اللہ کرم

جن لوگوں پہ ہے انعام ترا ان لوگوں میں لکھ دے نام مرا
محشر میں مرا رہ جائے بھرم اللہ کرم اللہ کرم

ہر سال طلب فرما مجھ کو ہر سال یہ شہر دکھا مجھ کو
ہر سال کروں میں طواف حرم اللہ کرم اللہ کرم

میری آنے والی سب نسلیں ترے گھر آئیں ترا در دیکھیں
اسباب ہوں ان کو ایسے بہم اللہ کرم اللہ کرم

اس درد میں عمر کٹے ساری، ہونٹوں پہ صبیح رہے جاری
اللہ کرم اللہ کرم اللہ کرم اللہ کرم

سید صبیح الدین رحمانی

Marfat.com

حضورؐ آپ آئے تو دل جگمگائے ورنہ لاچاروں کا کیا حال ہوتا
اسیروں کنیزوں پہ کیا کچھ گزرتی مصیبت کے ماروں کا کیا حال ہوتا

آپ آئے ہیں تو یہ آئی بہاریں ہر سمت صلی علی کی پکاریں
مہینوں میں ربیع الاول نہ ہوتا تو پھر ان بہاروں کا کیا حال ہوتا

سبھی انبیاء ہیں سلامی کو آئے یوسف بھی بیٹھے ہیں سر کو جھکائے
سب میں گر کملی والے نہ ہوتے تو لاکھوں ہزاروں کا کیا حال ہوتا

ادب سے پکارے ملائک سارے کہ تشریف لائے ہیں آقا ہمارے
وہ معراج کی شب عرش پر نہ جاتے تو چاند اور تاروں کا کیا حال ہوتا

زمیں خوش، فلک خوش، حور و ملک خوش، خالق بھی خوش ہے ساری خلق خوش
ہوتی نہ گر خوش یہ ساری خدائی تو رنگین نظاروں کا کیا حال ہوتا

محشر میں ہم سب ہی گھبرا گئے تھے دوزخ کی آتش سے تھرا گئے تھے
حضور آپ گر نہ ہمیں بخشواتے تو ہم گنہگاروں کا کیا حال ہوتا

ہم ہیں مقدر پہ نازاں ظہوری کہ مدت کے بعد ملا اذن حضوری
وہ غاروں میں رو رو دعائیں نہ کرتے تو پھر خطا کاروں کا کیا حال ہوتا

محمد علی ظہوری

Marfat.com

حبیب کبریا آئے نظارے مسکرا اٹھے
سہارا مل گیا ہے بے سہارے مسکرا اٹھے

ہیں آئی وجد میں حوریں فرشتوں کو سرور آیا
جناب آمنہ کے ماہ پارے مسکرا اٹھے

رخ تاباں احمد کی ضیا پاشی کو دیکھو تو
فلک پر ماہ و خورشید و ستارے مسکرا اٹھے

رسول پاک کی فرقت میں جو نکلے مرے آنسو
سماں دیکھو کہ پلکوں کے کنارے مسکرا اٹھے

امام اولین آئے شفیع المذنبین آئے
سکون ایسا ملا ہے غم کے مارے مسکرا اٹھے

بنانے آ گیا بگڑی زمانے کی وہ اے ناصر
بحمد اللہ مقدر اب ہمارے مسکرانے اٹھے

ناصر حسین چشتی

Marfat.com

حضرت نے نقش وحدت دل پر بٹھا دیئے ہیں
ذہنوں سے غفلتوں کے پردے اٹھا دیئے ہیں

جچتے نہیں نظر میں نقش و نگار عالم
روئے نبیؐ سے ایسے جلوے دکھا دیئے ہیں

قلب رسول میں تھا امت کا غم یہاں تک
آنکھوں سے آنسوؤں کے چشمے بہا دیئے ہیں

اللہ کی اطاعت ، ایمان ہے ہمارا
حضرت نے ایسے نغمے ہم کو سنا دیئے ہیں

بیداری جہاں کا ایسا سبق دیا ہے
مدت سے سونے والے انسان جگا دیئے ہیں

اب دل میں ہیں ترنم یاد نبی کے جلوے
غم اپنی زندگی کے ہم نے بھلا دیئے ہیں

محمد ترنم

Marfat.com

حضورﷺ عظمت و رفعت سے آشنا ہوں میں
حضورﷺ آپﷺ کا تھا اور آپﷺ کا ہوں میں

حضور آپﷺ نے بخشا ہے یہ فروغ دوام
حضور آپﷺ کو ہر سمت دیکھتا ہوں میں!

حضور آپﷺ ہیں اخلاق دو جہاں کے رسولﷺ
حضورﷺ گنبد احساس کی صدا ہوں میں

حضورﷺ سایہ داماں کی آرزو ہے مجھے
حضور سر پہ ہے سورج جھلس رہا ہوں میں

حضور بحر محبت ہے موجزن اب تک
حضورﷺ ایک چراغ رہ وفا ہوں میں

حضور آپﷺ کے اوصاف ہوں رقم کیسے
حضورﷺ لفظ پرستوں میں گھر گیا ہوں میں

حضورﷺ سے سرو ساماں ہے آپﷺ کا یہ انیس
حضور کیا یہ بتائے کہ آج کیا ہوں میں

اسماعیل انیس

Marfat.com

حلقے میں رسولوں کے وہ ماہ مدنی ہے
کیا چاند سی تنویر ستاروں میں چھٹی ہے

محبوب کو بے دیکھے ہوئے لوٹ رہے ہیں
عشاق بھی کیا رنگ اویس قرنی ہے

گھر سے کہیں اچھا ہے مدینے کا سفر
یا صبح وطن شام غریب الوطنی ہے

کہتا ہے مسافر سے یہ ہر نخل مدینہ
آرام یہاں لے لو یہاں چھاؤں گھنی ہے

امیر مینائی

Marfat.com

حبیبؐ آج وہ پیدا ہوا کہ صل علیٰ
زبان غیب سے آئی ندا کہ صل علیٰ

کیا تمام زمانہ شعاع سے روشن
ہوا طلوع وہ شمس الضحیٰ کہ صل علیٰ

جبیں وہ لوح کہ جس میں نقوش رحمت حق
جمال پاک وہ نور خدا کہ صل علیٰ

درود پڑھتے تھے قدسی جو دیکھتے تھے وہ رخ
لب آپؐ کے تھے وہ معجز نما کہ صلِ علیٰ

عجب کریم عجب برگزیدہ عالم
عجیب خضر عجب رہنما کہ صل علیٰ

ورق جناں، قلم اپنا ہے غیرت طوبیٰ
لکھی امیر وہ مدح و ثنا کہ صل علیٰ

امیر مینائی

Marfat.com

خاک سورج سے اندھروں کا ازالہ ہو گا
آپ آئیں تو میرے گھر میں اجالا ہو گا

حشر میں ہو گا وہ سرکار کے جھنڈے کے تلے
میری سر کار کا جو چاہنے والا ہو گا

عشق سرکار کی اک شمع جلا لو دل میں
بعد مرنے کے لحد میں بھی اجالا ہو گا

جب بھی مانگو تو وسیلے سے انہیں کے مانگو
اس وسیلے سے کرم اور دوبالا ہو گا

حشر میں اس کو بھی سینے سے لگائیں گے حضور
جس گنہگار کو ہر ایک نے ٹالا ہو گا

مہ طیبہ کی تجلی بھی نرالی ہو گی
آپ کے گرد بھی اصحابؓ کا ہالا ہو گا

صلہ نعت نبیﷺ پائے گا جس دن خالد
وہ کرم دیکھنا تم دیکھنے والا ہو گا

خالد محمود خالد

Marfat.com

خدا کے بندے خدا کی طرف بھی ہو مائل
ہمیشہ رہتا ہے دنیا کے درمیاں حائل

خیال و خواب سراپا یہ دنیا ساری ہے
سبھی کو دنیا سے چل دینا ہے باری باری ہے

تو حکم ربی کر قول نبی ﷺ کو اپنا لے
نماز پڑھ کے چمن آخرت کا مہکا لے

نماز فرض ہے ہر گز یہ فرض معاف نہیں
جو بے نمازی ہیں ایمان ان کا صاف نہیں

تمام عاقل و بالغ پہ فرض ہے یہ نماز
ہر ایک صاحب ایمان پر ہے فرض یہ نماز

لحد میں حشر میں اول نماز پرشش ہے
نماز جو بھی پڑھے گا اسی کی بخشش ہے

نماز فرض ہے واجب ہے اور سنت ہے
نماز اعلی و افضل ترین عبادت ہے

ادا نماز جو کرتے ہیں دین دار ہیں وہ
نماز پڑھتے نہیں جو گنہگار ہیں وہ!

عشرت گودھڑوی

Marfat.com

خسروی اچھی لگی نہ سروری اچھی لگی
ہم فقیروں کو مدینے کی گلی اچھی لگی

دور تھے تو زندگی بے رنگ تھی بے کیف تھی
ان کے کوچے میں گئے تو زندگی اچھی لگی

میں نہ جاؤں گا کہیں بھی در نبی کا چھوڑ کر
مجھ کو کوئے مصطفیٰ کی چاکری اچھی لگی

ناز کر تو اے حلیمہؓ سرور کونین پر
گر لگی اچھی تو تیری جھونپڑی اچھی لگی

رکھ دیئے سرکار کے قدموں پہ سلطانوں نے سر
سرور کون و مکاں کی سادگی اچھی لگی

مہر ومہ کی روشنی مانا کہ اچھی ہے مگر
سبز گنبد کی مجھے تو روشنی اچھی لگی

آج محفل میں نیازی نعت جو میں نے پڑھی
عاشقان مصطفیٰ کو وہ بڑی اچھی لگی

عبدالستار نیازی

Marfat.com

خدا کا ذکر کرے ذکر مصطفیٰ ؐ نہ کرے
ہمارے منہ میں ہو ایسی زباں خدا نہ کرے

در رسول پہ ایسا کبھی نہیں دیکھا
کوئی سوال کرے اور وہ عطا نہ کرے

کہا خدا نے کہ بخشش کی بات محشر میں
میرا حبیب کرے ، کوئی دوسرا نہ کرے

مدینے جا کے نکلنا نہ شہر سے باہر
خدانخواستہ یہ زندگی وفا نہ کرے

اسیر جن کو بنا کر رکھیں مدینے میں
تمام عمر رہائی کی وہ دعا نہ کرے

شعور نعت بھی ہو اور زبان بھی ہو ادیب
وہ آدمی ہی نہیں جو ان کا حق ادا نہ کرے

ادیب رائے پوری

Marfat.com

خدا کی عظمتیں کیا ہیں محمد مصطفیٰ ﷺ جانے
مقام مصطفیٰ کیا ہے محمد کا خدا جانے

صدا کرنا تھی میرے بس میں میں نے تو صدا کر دی
وہ کیا دینگے میں کیا لونگا سخی جانے گدا جانے

کہا جبرئیل نے سدرہ تلک میری رسائی تھی
ہیں کتنی منزلیں آگے نبی جانے خدا جانے

مدینے حاضری کی مانگتے رہنا دعا یارو
اثر ہو گا نہیں ہو گا نبی جانے دعا جانے

میری مٹی مدینے پاک کی راہ میں بچھا دینا
کہاں لے جائے گی اس کو مدینے کی ہوا جانے

مجھے تو سرخرو ہونا ہے آقا کی نگاہوں میں
زمانے کا ہے کیا ناصر برا جانے بھلا جانے

سید ناصر حسین چشتی

Marfat.com

خطاؤں پر مری تو نے
چھما چھم نور برسایا

غلامی بخش دی مجھ کو
کرم کتنا ہے فرمایا

محمد ماہ کامل ہے
کبھی بھی جو نہ گہنایا

بلا لو یا رسول اللہ
بہت یادوں نے تڑپایا

بڑا اعزاز ہے ناصر
گدائے طیبہ کہلایا

سید ناصر حسین چشتی

Marfat.com

خدا کے خدائی کے پیارے محمد
دو عالم کی آنکھوں کے تارے محمد

قدم لڑکھڑاتے ہیں راہ وفا میں
ہمیں دیجئے اب سہارے محمد

دعا مانگتے ہیں کہ ہم عاصیوں پر
برس جائیں رحمت کے دھارے محمد

چمکتے ہوئے آئینے زندگی کے
ہیں قرآن کے تیس پارے محمد

تمہاری عنایت ہو ہم پر بھی آقا
کہ ہم جو بھی ہیں نہیں تمہارے محمد

نہیں کوئی ایسا سوائے تمہارے
جو اجڑے چمن کو سنوارے محمد

ہو اس پہ رحمت کا سایہ شبینہ
جو مشکل میں دل سے پکارے محمد

شبینہ شیریں

Marfat.com

خوش نصیبو حاجیوں دیکھو نظارا سامنے
آگیا جے مرے آقا دا دوارا سامنے

ڈبادیاں جد یا نبی یا مصطفیٰ نکلی صدا
ٹل گیا طوفان آیا خود کنارہ سامنے

بھل گئے چیتے نکیراں نوں سزاواں دین دے
آ گیا سی جس گھڑی میرا سہارا سامنے

جس گھڑی سرکار آئے حشر وچ امداد لئی
کر کے ٹر پئے نیکیاں دا بھار بھارا سامنے

غار وچ صدیق اکبر کہہ رہے سن رب کرے
حشر تک ایویں رہوے میرے پیارا سامنے

اک تجلی ویکھ کے موسیت نوں کہنا سی پیا
پھر کدوں آویں گا مرے دوبارہ سامنے

لگی اکھ تے میرے ناصر جاگ اٹھے انج نصیب
ویکھیا سی میں ہنے درداں دا اچار سامنے

سید ناصر حسین چشتی

Marfat.com

خدا اور انتظار حمد ما نیست
محمد چشم بر زاہ ثناء نیست

خدا مدح آفرین مصطفیٰ بس
محمد حامدِ حمدِ خدا بس

مناجات اگر باید بیاں کردے
بہ بیتے ہم قناعت میتواں کرو

محمدؐ از تو خواہم اک خدارا
خدایا از توعشق مصطفیٰ را

دگر لب وا مکن مظہرؒ فضولیست
سخن از صاحب افزوں تر فضولیست

حضرت مرزا مظہر جانجاناں

Marfat.com

خود رب دو جہاں ہے خریدار مصطفیٰ
دیکھے تو کوئی گرمیٔ بازار مصطفیٰ

لاؤں کہاں سے شہہ پر جبریل کو اڑان
دل کھینچ رہا ہے جانب دربار مصطفیٰ

ڈھلنے لگی ہے سورہ واللیل میں صبا
کھلنے لگے ہیں گیسوئے خمدار مصطفیٰ

غار حرا سے کرب و بلا کے مقام تک
دیدہ دروں پہ فاش ہیں اسرار مصطفیٰ

قرآں کی آیتوں میں سراپا ڈھلا ہوا
تمثیل بے مثال ہے کردار مصطفیٰ

شورش بہ فیض خواجہ کونین دیکھ لو
جی چاہتا ہے کوچہ بازارِ مصطفیٰ

آغاشورش کاشمیری

Marfat.com

در پیش ہو طیبہ کا سفر کیسا لگے گا
گزرے جو وہاں شام و سحر کیسا لگے گا

اے پیارے خدا دیکھوں میں سرکار کا جلوہ
مل جائے دعا کا جو اثر کیسا لگے گا

اے کاش مدینے میں مجھے موت یوں آئے
سرکار کے قدموں میں ہو سر کیسا لگے گا

یوں تو گزارتے ہیں سبھی زندگی لیکن
دربار نبی میں ہو بسر کیسا لگے گا

طیبہ کی سعادت تو یوں پاتے ہیں ہزاروں
مرشد کے ساتھ ہو جو سفر کیسا لگے گا

جس در پہ شہنشاہ بھی دامن ہیں پسارے
ہر سال وہاں جاؤں اگر کیسا لگے گا

پائی ہے منور نے قضا در پہ نبی کے
آجائے وطن ایسی خبر کیسا لگے گا

محمد منور قادری عطاری

Marfat.com

دلوں میں تیری محبتوں کا فسانہ تحریر ہو رہا ہے
تری ثناء کا ہر اک زباں پر ترانہ تحریر ہو رہا ہے

یہ بزم کون و مکاں تمہاری ہی داستاں کا ہے باب اول
تمہی سے منسوب ہو کے سارا زمانہ تحریر ہو رہا ہے

کبھی کبھی غلاموں کو نارِ دوزخ سے رستگاری کی ہیں نویدیں
کبھی غلاموں کا باغِ جنت ٹھکانہ تحریر ہو رہا ہے

کبھی ہے لوح و قلم پہ قبضہ کبھی ہے عرشِ علی پہ تلوا
تمہاری نظروں کا لمحہ لمحہ نشانہ تحریر ہو رہا ہے

حیا کو دیکھیں ادا دیکھیں دعا کو دیکھیں عطا کو دیکھیں
کرم کے قرطاس پر کرم کا خزانہ تحریر ہو رہا ہے

کبھی وہ ناصر سلام پڑھنا کبھی خدا کا کلام پڑھنا
ہماری بخشش کا اسی بہانے بہانہ تحریر ہو رہا ہے

سید ناصر حسین چشتی

Marfat.com

دنیا تے آیا کوئی تیری نہ مثال دا
میں لبھ کے لیاواں کتھوں سوہنا تیرے نال دا

چہرہ تیرا نور ونڈے ساری کائنات نوں
رب وی سلام بھیجے اک تیری ذات نوں
شیدا اے زمانہ تیرے حسن و جمال دا

مکے رہن والیا مدینے آون والیا
ٹھڈے کھاؤن والیاں نوں سینے لاؤن والیا
تیرے بنا ڈگیاں نوں کوئی نئیں سنبھال دا

تیریاں تے صفتاں دا کوئی وی حساب نئیں
توں کتھے تیرے تے غلاماں دا جواب نئیں
حوراں نوں تو روپ ونڈیں حبشی بلال دا

ہوکاں پیا دیوے تیرے سچیاں پیاراں دا
جیوندا اے ظہوری ناں لیکے تیرے یاراں دا
گولا اے تیرا تیرے در دا تیری آل دا

محمد علی ظہوری

Marfat.com

دل میں ہو یاد تیری گوشہ تنہائی ہو
پھر تو خلوت میں عجب انجمن آرائی ہو

آستانے پہ تیرے سر ہو اجل آئی ہو
اور اے جان جہاں تو بھی تماشائی ہو

اس کی قسمت پہ فدا تخت شہی کی رات
خاک طیبہ پہ جسے چین کی نیند آئی ہو

آج جو عیب کسی پہ نہیں کھلنے دیتے
کب وہ چاہیں گے میری حشر میں رسوائی ہو

یہی منظور تھا قدرت کو کہ سایہ نہ بنے
ایسا یکتا کے لئے ایسی ہی یکتائی ہو

کبھی ایسا نہ ہوا کہ ان کے کرم کے صدقے
ہاتھ کے پھیلنے سے پہلے نہ بھیک آئی ہو

بند جب خواب اجل سے ہوں حسن کی آنکھیں
اس کی نظروں میں تری جلوہ نمائی ہو

حسن رضا خاں

Marfat.com

دل درد سے بسمل کی طرح لوٹ رہا ہو
سینے پہ تسلی کو ترا ہاتھ دھرا ہو

گر وقت اجل سر تیری چوکھٹ پہ جھکا ہو
جتنی ہو قضا ایک ہی سجدے میں ادا ہو

دے اس کو دم نزع اگر حور بھی ساغر
منہ پھیر لے جو تشنہ دیدار تیرا ہو

دیکھا انہیں محشر میں تو رحمت نے پکارا
آزاد ہے جو آپ کے دامن سے بندھا ہوا

ڈھونڈا ہی کریں صدر قیامت کے سپاہی
وہ کس کو ملے جو تیرے دامن میں چھپا ہو

دے ڈالئے اپنے لب جاں بخشش کا صدقہ
اے چارہ دل دردحسن کی بھی دوا ہو

حسن رضا خاں

Marfat.com

دلوں کے گلشن مہک رہے ہیں یہ کیف کیوں آج آ رہے ہیں
کچھ ایسا محسوس ہو رہا ہے حضور تشریف لا رہے ہیں

کہیں یہ رونق ہے مے کشوں کی کہیں پہ محفل ہے دل جلوں کی
وہ کتنے خوش بخت ہیں جو اپنے نبی کی محفل سجا رہے ہیں

نوازشوں پہ نوازشیں ہیں عنائیوں پر عنائتیں ہیں
نبی کی نعتیں سنا سنا کر ہم اپنی قسمت جگا رہے ہیں

نہ پاس پی ہو تو سونا ساون وہ جس پہ راضی وہی سہاگن
جنہوں نے پکڑا نبی کا دامن انہی کے گھر جگمگا رہے ہیں

کہاں کا منصب کہاں کی دولت قسم خدا کی یہ ہے حقیقت
جنہیں بلایا ہے مصطفیٰ نے وہی مدینے کو جا رہے ہیں

حبیب داور غریب پرور رسول اکرم کرم کے پیکر
کسی کو در پہ بلا رہے ہیں کسی کے خوابوں میں آ رہے ہیں

میں اپنے خیر الوریٰ کے صدقے میں ان کی شان عطا کے صدقے
بھرا ہے عیبوں سے میرا دامن حضور صلی اللہ علیہ وسلم پھر بھی نبھا رہے ہیں

بنے گا جانے کا پھر بہانا کہے گا آ کر کوئی دیوانہ
چلو نیازی تمہیں مدینے والے بلا رہے ہیں

عبدالستار نیازی

در ختم رسل تک جو گئے ہیں
گدا گر بھی وہ سلطان ہو گئے ہیں

تیری چوکھٹ پہ جو بھی رہ گئے ہیں
وہ بیشک داغ عصیاں دھو گئے ہیں

وہی تو با خبر ہیں اس جہاں میں
کہ جو عشق نبی میں کھو گئے ہیں

نہ اپنا یا جنہوں نے دین تیرا
وہ اپنی رہ میں کانٹے بو گئے ہیں

اٹھیں گے ہم ترا ہی نام لے کر
تری ہی یاد لے کر سو گئے ہیں

بلاوہ آگیا تھا ان کو طالب
وہ خوش قسمت مدینے کو گئے ہیں

طالب حسین طالب

Marfat.com

دہر سارا جسم ہے اس جسم کا دل آپ ہیں
میرے آقا سارے انسانوں میں کامل آپ ہیں

آپ کے قول و عمل کو دیکھ کر کہنا پڑا
اپنے ماضی اور مستقبل کا حاصل آپ ہیں

کتنا اچھا ہے حصول رحمت حق کا نظام
آپ پر مائل خدا ہے ہم پہ مائل آپ ہیں

آپ ہیں تہذیب انسان کا مقام آخریں
آدمیت کے پرستاروں کی منزل آپؐ ہیں

امن کی محفل میں ہے بالا نشینی آپ کی
دشمن انسانیت کے بھی مقابل آپ ہیں

جس جگہ خیر البشر کا ذکر ہوتا ہے وہاں
کوئی مانے یا نہ مانے روح محفل آپ ہیں
طفیل دارا

Marfat.com

دل نبی دیاں نعتاں نال لائی رکھئے
لج پال دیاں محفلاں سجائی رکھیئے

دل کر لے شاد گھر رہن گے آباد
اسیں محفل میلاد جے منائی رکھئے

سوہنا عرب دا ڈھول مٹھے بولدا اے بول
اوہدے بولاں اتے کن سدا لائی رکھئے

جدوں ہجر ستاوے سوہنا آوے کہ ناں آوے
اوہدے رستے تے اکھیاں وچھائی رکھئے

ساڈے حال پیا ویہندا جو دی منگیئے اوہ دیندا
اوہدے بوہے اتے جھولی پھیلائی رکھئے

ساڈے ناصر حضور ہیں نور علیٰ نور
آؤ نور نال سینے چمکائی رکھئے

سید ناصر حسین چشتی

Marfat.com

دو عالم دی محفل سجائی گئی اے
خوشی مصطفیٰ دی منائی گئی اے

میں تیرے توں قربان صبح ولادت
تری دور تک روشنائی گئی اے

سی نال اوہدے حوراں قصوراں دی ٹولی
جدوں لے کے سوہنے نوں دائی گئی اے

فلک اتے چن تے ستارے سجا کے
زمیں پانی اتے وچھائی گئی اے

سر شام لالے دے پھل کٹھے کر کے
فلک توں کناری لگائی گئی اے

سکون آ گیا اے یقین ہو گیا اے
مری اوس در تک دوہائی گئی اے

سر عرش سوہنے دی تقریب دے لئی
رسولاں دی میٹنگ بلائی گئی اے

ایویں نہیں مرا دل پیا پوندا جھمبراں
کتھے نعت ناصر سنائی گئی اے

سید ناصر حسین چشتی

Marfat.com

دیکھی نہیں کسی نے اگر شان مصطفیٰؐ
دیکھے کہ جبریل بھی دربان مصطفیٰؐ

اسلام کا زمانے میں سکہ بٹھا دیا
اپنی مثال آپ ہیں یاران مصطفیٰؐ

میرے ہزار دل ہوں تصدق حضور پر
میری ہزار جان ہوں قربان مصطفیٰؐ

رشتہ مرا خدا کی خدائی سے چھوٹ جائے
چھوٹے مگر نہ ہاتھ سے دامان مصطفیٰؐ

ائے نہ کیوں یہ نغمہ ملائک کو وجد میں
گاتا ہے جس کو بلبل بستانِ مصطفیٰ

امجد

Marfat.com

درِ خیر الوریٰ کی آرزو ہے
دیارِ مصطفیٰ کی آرزو ہے

دکھا دے رحمت عالم ﷺ کا روضہ
یہی ہر بے نوا کی آرزو ہے

رہے ہر دم زبان پر نام ان کا
یہی جذب وفا کی آرزو ہے

کروں جالی کے آگے نعت خوانی
یہی نطق و صدا کی آرزو ہے

حبیب کبریا ﷺ کا عشق بہزاد
حقیقت میں خدا کی آرزو ہے

بہزاد لکھنوی

Marfat.com

دل جس سے زندہ ہے وہ تمنا تمہی تو ہو
ہم جس میں بس رہے ہیں وہ دنیا تمہی تو ہو

پھوٹا جو سینہ شب تار الست سے
اس نور اولین کا اجالا تمہی تو ہو

سب کچھ تمہارے واسطے پیدا کیا گیا
سب غایتوں کی غایت اولیٰ تمہی تو ہو

جلتے ہیں جبرئیل کے پَر جس مقام پر
اس کی حقیقتوں کے شناسا تمہی تو ہو

جو ما سوا کی حد سے بھی آگے گزر گیا
اے رہ نورد جادہ اسریٰ تمہی تو ہو

اٹھ اٹھ کے لے رہا ہے جو پہلو میں چٹکیاں
وہ درد دل میں کر گئے پیدا تمہی تو ہو

دنیا میں رحمت دو جہاں اور کون ہے
جس کی نہیں نظیر وہ تنہا تمہی تو ہو

گرتے ہوؤں کو تھام لیں جس کے ہاتھ نے
اے تاجدار یثرب و بطحا تمہی تو ہو

حسرت موہان

Marfat.com

در نبی پہ جائیں گے آج نہیں تو کل سہی
دل کی مراد پائیں گے آج نہیں تو کل سہی

صَلِّ علیٰ نبینا پڑھتے رہو قدم قدم
آقا تمہیں بلائیں گے آج نہیں تو کل سہی

ہم بھی دیار پاک میں ان کے کرم سے دیکھنا
نعتیں انہیں سنائیں گے آج نہیں تو کل سہی

جوش پہ جب بھی آ گیا ان کا کرم تو دیکھنا
طیبہ ہمیں دکھائیں گے آج نہیں تو کل سہی

پیش نظر وہ آستاں ہو گا ہمیں یقین ہے
دل کی لگی بجھائیں گے آج نہیں تو کل سہی

حسن طلب لئے ہوئے رہبر رواں دواں رہو
منزل عشق پائیں گے آج نہیں تو کل سہی

رہبر چشتی

Marfat.com

دیدار کے قابل تو کہاں میری نظر ہے
لیکن وہ کبھی خواب میں آئیں تو عجب کیا

ان پر تو گناہ گار کا سب حال کھلا ہے
اس پر بھی وہ دامن میں چھپائیں تو عجب کیا

منہ ڈھانپ کے رکھنا کہ گناہ گار بہت ہوں
میت کو میری دیکھنے آئیں تو عجب کیا

نہ زاد سفر ہے نہ کوئی کام بھلے ہیں
لیکن مجھے سرکار بلائیں تو عجب کیا

وہ حسن دو عالم ہیں ادیب ان کا کرم ہے
صحرا بھی اگر پھول کھلائیں تو عجب کیا

ادیب رائے پوری

Marfat.com

دو عالم کے آقاؐ سلام علیکم
نوید مسیحا سلام علیکم

ترے نور سے ہے ہر اک حسن پیدا
ترے حسن پر ہے خدا خود بھی شیدا
تری ذات اقدس میں کونین ہیں گم
دو عالم کے آقا سلام علیکم
نوید مسیحا سلام علیکم

تری نکہت زلف کا نام جنت
نگاہ کرم ہے ادائے سخاوت
سکھایا ہے تو نے گلوں کو تبسم
دو عالم کے آقا سلام علیکم
نوید مسیحا سلام علیکم

گرے تو تمہارےؐ کرم نے سنبھالا
تمہاری عطا نے دو عالم کو پالا
خدائی کا مطلوب و مقصود ہو تم
دو عالم کے آقا سلام علیکم
نوید مسیحا سلام علیکم

Marfat.com

خدا کی مشیت ہے تیرا اشارہ
زیارت ہے تیری خدا کا نظارا
کلام خدا تیرا حسن تکلم!
دو عالم کے آقا سلام علیکم
نوید مسیحا سلام علیکم

خالد محمود خالد

❁❁❁❁❁❁

زمن بری بہ مدینہ صبا سلام علیک
چنانکہ می برد اہل وفا سلام علیک

رساں رساں بہ در روضہ رسول کریم
بصد تضرع زما بے نوا سلام علیک

بروز عین توقع کہ از گنہگارم
نہ رد کنی بہ پذیری شہا سلام علیک

زخستہ عاجز و مسکین و ناتواں جامی
رساں بہ حضرت اوائے خدا سلام علیک

مولانا عبدالرحمٰن جامی

Marfat.com

زمین و زماں تمہارے لئے مکین و مکاں تمہارے لئے
چنیں و چناں تمہارے لئے بنے دو جہاں تمہارے لئے

دہن میں زباں تمہارے لئے بدن میں ہے جہاں تمہارے لئے
ہم آئے یہاں تمہارے لئے اٹھیں بھی وہاں تمہارے لئے

کلیم و نجی مسیح و صفی خلیل و رضی ، رسول و نبی
عتیق و وصی، غنی و علی ثناء کی زباں تمہارے لئے

اصالت کل امامت کل سیادت کل امارت کل
حکومت کل ولایت کل خدا کے یہاں تمہارے لئے

تمہاری چمک تمہاری دمک تمہاری جھلک تمہاری مہک
زمین و فلک سماک وسمک میں سکہ نشاں تمہارے لئے

اشارے سے چاند چیر دیا چھپے ہوئے خورشید کو پھیر لیا
گئے ہوئے دن کو عصر کیا یہ تاب وتواں تمہارے لئے

صبا وہ چلے کہ باغ پھلے وہ پھول کھلے کہ دن ہوں بھلے
عرش کے تلے ثناء میں کھلے رضا کی زباں تمہارے لئے

احمد رضا خاں بریلوی

Marfat.com

زہے مقدر حضور حق سے سلام آیا پیام آیا
جھکاؤ نظریں بچھاؤ پلکیں ادب کا اعلیٰ مقام آیا

یہ کون سر پہ کفن لپیٹے چلا ہے الفت کے راستے پر
فرشتے حیرت سے تک رہے ہیں یہ کون ذی احترام آیا

فضا میں لبیک کی صدائیں فرش تا عرش گونجتی ہیں
ہر ایک قربان ہو رہا ہے زباں پہ یہ کس کا نام آیا

یہ کہنا آقا بہت سے عاشق تڑپتے چھوڑ آیا ہوں
بلاوے کے منتظر ہیں لیکن نہ صبح آیا نہ شام آیا

خدا تیرا حافظ و نگہبان اور راہ بطحا کے جانے والے
نوید صد انبساط بن کر پیام دارالسلام آیا

یہ راہ حق ہے سنبھل کے چلنا، یہاں ہے منزل قدم قدم پر
پہنچنا در پر تو کہنا آقا سلام لیجئے غلام آیا

دعا جو نکلی تھی دل سے آخر پلٹ کے مقبول ہو کے آئی
وہ جذبہ جس میں تڑپ تھی سچی وہ جذبہ آخر کو کام آیا

یوسف قدیری

Marfat.com

ذکر کر سوہنے محبوب من ٹھار دا
کملیا غم تیرے توں پرے رہن گے

کردا رہو تو سدا مصطفیٰ مصطفیٰ
ایس ناں نال سینے ٹھرے رہن گے

پھل درود اں دے سوہنے توں رہو واردا
نام جپ دا رہو نالے سرکار دا

بن منگتا رہویں اوسے دربار دا
منگتیا تیرے کاسے بھرے رہن گے

جُھوٹھیاں توڑ کے سنگیاں ساریاں
لالے اللہ نبی نال توں یاریاں

کرلے پنج تن دے بیڑے تے سواریاں
موجاں وچ سی ایہی بیڑے ترے رہن گے

ایویں تھاں تھاں نیازی توں رولا نہ پا
کی پتہ عشق دے تینوں دستور دا
عبدالستار نیازی

Marfat.com

زلف سرکار سے جب چہرہ نکلتا ہو گا
پھر بھلا کیسے کوئی چاند کو تکتا ہو گا

ماں حلیمہ یہ بتا تو نے تو دیکھا ہو گا
کیسے تجھ سے میرا محبوب لپٹا ہو گا

کتنی خوش بخت ہے طیبہ کی وہ گلیاں یارو
جن میں محبوب جو بن ٹھن کے ٹہلتا ہو گا

قابل رشک ہے صدیق وہ آنسو تیرا
غار میں آپ کے چہرے پہ جو ٹپکا ہو گا

راز چندا کے حسین ہونے کا اب میں سمجھا
خاک نعلین کو چہرے پہ وہ ملتا ہو گا

Marfat.com

زمیں تیرے لئے آسمان تیرے واسطے
اللہ نے بنایا اے جہاں تیرے واسطے

نبیاں رسولاں نوں بلا کے تیرے رب نے
کیتا سی میثاق دا اعلان تیرے واسطے

عتبہ تے شیبہ شیطان لئی بنائے نیں
علی تیرے لئی عثمان تیرے واسطے

پتا لگا جدوں قرآن کولوں پچھیا
اللہ نے بھجیا قرآن تیرے واسطے

عرشاں تو تھلے ایہہ مکان تیرے لئی نیں
عرشاں دے اتے لا مکان تیرے واسطے

کعبے تے کھلو کے تیرے ولے ہے سی ویکھ دا
دتی تے بلال نے اذان تیرے واسطے

تیری شان پچھے ہوئیاں قیدی شہزادیاں
ہویا سی حسین قربان تیرے واسطے

ناصر ہک کی اے اللہ آپ نعتاں پڑھ دا
سارے ای بنائے نعت خواں تیرے واسطے
سید ناصر حسین چشتی

Marfat.com

زحال مسکین مکن تغافل درائے نیناں بنائے بتیاں
کہ تاب ہجراں نہ دارم اے جاں نہ لیو کاہے لگائے چھتیاں

شبان ہجراں دراز چوں زلف و روز وصلت چوں عمر کوتاہ
سکھی پیا کو جو میں نہ دیکھوں تو کیسے کاٹوں اندھیری رتیاں

یکا یک از دل و چشم جادو بصد فریبم ببرد تسکین
کسے پڑی ہے جو جا سنائے ہمارے پی کو ہماری بتیاں

چوں شمع سوزاں چوں ذرہ حیران از مہر آں مہہ بکشتم آخر
نہ نیند نیناں نہ انگ چیناں نہ آپ آئیں نہ بھیجیں پتیاں

بحق روز وصال دلبر کہ داد مارا فریب خسرو
سپت من کے درائے راکھوں جو جائے پاؤں پیا کی کھتیاں!

امیر خسرو

Marfat.com

زِ رحمت کن نظر بر حال زارم یا رسول اللہ
غریبم بے نوایم خاکسارم یا رسول اللہ

زداغ ہجر تو کے دل فگارم یا رسول اللہ
بہار صد چمن در سینہ دارم یارسول اللہ

توئی تسکین دل آرام جاں صبر و قرار من
رخ پر نور بنما بے قرارم یا رسول اللہ

توئی مولائے من آقائے من والی جان من
تومی دانی کہ جز تو کس ندارم یا رسول اللہ

دم آخر نمائی جلوہ دیدار جامی را
زلطف تو ہمیں امید دارم یا رسول اللہ

مولانا عبدالرحمٰن جامی

Marfat.com

زمین ان کی فلک ان کا ، مکان ولا مکاں ان کا
وہ محبوب الٰہی ہیں ، نہیں قبضہ کہاں ان کا

کلام حق کلام ان کا، کلام ان کا کلام حق
خدا کے ہم زباں وہ ہیں خدا ہے ہم زباں ان کا

جہاں میں آ چکا تھا ان کا شہرہ پیشتر ان سے
نشان آمد تھا ، ظہور دو جہاں ان کا

دو عالم میں کوئی کیا کر سکے رتبہ بیاں ان کا
خدائے دو جہاں خود بن رہا ہے مدح خواں ان کا

وہاں رحمت برستی ہے ملائک سننے آتے ہیں
مسلمانوں میں باہم ذکر ہو تا ہے جہاں ان کا

وہی اے کیف تیری بے کسی میں کام آئیں گے
لقب ہے دونوں عالم میں رفیق بے کساں ان کا

کیف ٹونکی

Marfat.com

زمینوں میں اور آسمانوں میں چمکے
وہ نور خدا سب زمانوں میں چمکے

وہ نبیوں رسولوں کے جسموں میں چمکے
وہی اہل ایمان کی جانوں میں چمکے

انہی سے ہوئی خالقائے منور
وہ ولیوں کے سب آستانوں میں چمکے

چمک ان کی پہنچ نہیں ہے کہاں تک
وہ غاروں پہاڑوں چٹانوں میں چمکے

بیانوں میں عشاق کے بھی وہ چمکے
صحابہ کی بھی داستانوں میں چمکے

وہ اپنی حدیثوں میں بھی خوب روشن
وہ قرآن کے سارے بیانوں میں چمکے

ریاض اس کرم پر تو کر شکر ہر دم
بہت خوب تم نعت خوانوں میں چمکے

سید ریاض الدین سہروردی

Marfat.com

ذکر احمد کا میرے دل پر اثر اچھا لگا
جو بہار رخ پر وہ اشک چشم تر اچھا لگا

کوئی چارہ گر میرے دکھ کا نہ چارہ کر سکا
سبز گنبد کا مجھے چارہ گر اچھا لگا

ہر سفر میں کچھ نہ کچھ تکلیف ہوتی ہے ضرور
جو مدینے کا سفر تھا وہ مگر اچھا لگا

اللہ اللہ مسجد سرکار کی یہ آب و تاب
ہر طرف ہی منظر دیوار و در اچھا لگا

سر خمیدہ دھیرے دھیرے چلا یا سوئے حرم
کوچہ سرکار کا ہر راہ گزار اچھا لگا

آرزو ہے جام عشق مصطفیٰ پیتا رہوں
میرے دل کو جذبہ تشنہ جگر اچھا لگا

دھر میں گھر کوئی بھی اچھی لگا نہ اے ریاض
میرے آقا کا مغرب مثل بے گھر اچھا لگا

سید ریاض الدین سہروردی

Marfat.com

زاہد ترے مجرم سے کہے ہوش میں آ جا
اے رحمت محبوب خدا جوش میں آ جا

اے حسن رخ ساقی کوثر ترے صدقے
میری نگہ میکدہ بردوش میں آ جا

میں تیرے لئے ہوں میرا دل تیرے لئے ہے
آجا تو اسی جنت روپوش میں آجا

عالم یہ گنہگار کا ہو گا سر محشر
وہ خود یہ کہیں گے مری آغوش میں آ جا

تسکین و مداوائے نظر خوار میں کب تک
اک دن تو مری انجمن ہوش میں آجا

اے یاد شہنشاہ دو عالم ترے قرباں!
محفل کو لئے خلوت خاموش میں آ جا

یہ کس کی تجلی ہے شکیل اپنی نظر میں
سرکار مدینہ ہیں ذرا ہوش میں آجا
شکیل بدوایوانی

Marfat.com

زباں پر اے خوشا صلی علی یہ کس کا نام آیا
کہ میرے نام جبریل امین لے کر سلام آیا

محمد جان عالم فخر آدمؑ ہادی اکرم
امام الانبیاء خیر البشرؐ پیغمبر اعظم

محمدؐ حامد و احمدؐ جسے خالق نے فرمایا
ازل سے جس پر قربان ہے لوا الحمد کا سایہ

خدا نے پیار سے جس کو پکارا جس طرح چاہا
وہ مدثر وہ مزمل وہ یسین اور وہ طہٰ

وہ بہر مومناں بن کر روف آیا رحیم آیا
خطا پوش و عطا پوش و خلیق آیا کریم آیا

ابوالاثر حفیظ جالندھری

Marfat.com

زہے نصیب مدینہ مقام ہو جائے
در حبیب پہ اپنا سلام ہو جائے

تری جناب مقدس میں اے رسول کریم
قبول اپنا درود و سلام ہو جائے

مدینے جاؤں پھر آؤں مدینے پھر جاؤں
تمام عمر اسی میں تمام ہو جائے

بلالو جلد مدینہ یہ ہے امیر کو خوف
کہیں نہ عمر دو روزہ تمام ہو جائے
امیر مینائی

Marfat.com

زمانہ تیرے لئے ہے ازل ابد تیرے
ان آئینوں میں جھلکتے ہیں خال و خد تیرے

میں کس کس طرح ترے اوصاف کا شمار کروں
خدا کے بعد محاسن ہیں بے عدد تیرے

تو چاند بن کے جنہیں بخشتا ہے طغیانی
سمندروں کے طلاطم میں جزر و مد تیرے

ہوئی ہے قریہ بہ قریہ جہاں میں تیری ثناء
ہوئے ہیں دہر میں چرچے بلد بلد تیرے

کسے خبر کہ ترے زیرِ لب تبسم میں
نہفتہ رہتے تھے کتنے غم اشد تیرے

تری حدیث میں مضمر ہے اعتبارِ سخن
مرے لئے تو سبھی لفظ میں سند تیرے

عارف عبدالمتین

Marfat.com

روک لیتی ہے ہیں آپ کی نسبت تیر جتنے بھی ہم پہ چلتے ہیں
یہ کرم ہے حضور کا ہم پر، آنے والے عذاب ٹلتے ہیں

اپنی اوقات صرف اتنی ہے کچھ نہیں بات صرف اتنی ہے
کل بھی ٹکڑوں پہ ان کے پلتے تھے اب بھی ٹکڑوں پہ ان کے پلتے ہیں

وہ سمجھتے ہیں بولیاں سب کی وہ ہی بھرتے ہیں جھولیاں سب کی
آو بازار مصطفیٰ کو چلیں کھوٹے سکے وہیں پہ چلتے ہیں

اب کوئی کیا ہمیں گرائے گا ہر سہارا گلے لگائے گا
ہم نے خود کو گرا دیا ہے وہاں، گرنے والے جہاں سنبھلتے ہیں

دل کی حسرت وہ پوری فرمائیں اس طرح طیبہ مجھ کو بلوائیں
میرے مرشد یہ مجھ سے فرمائیں آؤ طیبہ نگر کو چلتے ہیں

ان کے دربار کے اجالے کی رفعتیں ہیں بے نہاں خالد
یہ اجالے کبھی نہ سمٹیں گے یہ وہ سورج نہیں جو ڈھلتے ہیں

خالد محمود خالد

Marfat.com

رہبر ہستی نے واضح کر دیا خط کھینچ کر
یہ مقام شرک ہے' یہ منزل توحید ہے

دہر کے افکار پر' اعمال پر' احوال پر
آپ کا نفس وجود اللہ کی تنقید ہے

مرحبا چشم تصور' آفریں دیدار دوست
عاشقوں کے گھر تو گویا سال بھر کی عید ہے

ابتدائے جلوہ ہے اور دیکھنے کا دم نہیں
اللہ اللہ یہ ہماری انتہائے دید ہے

سخت عاصی ہوں' برے اعمال کا دوزخ ہوں میں
پھر بھی میری مغفرت ہوگی مجھے امید ہے

عاصی کرنالی

Marfat.com

رہے پیش رو ترا نقش پا
مرے مجتبیٰ مرے مصطفیٰ

تری ٹھوکروں میں پڑے رہے
سبھی بادشہ سبھی کج کلہ

تو ہے روشنی مری آنکھ کی
ترا راستہ مرا راستہ

مجھے حکمتوں کی تلاش تھی
میں ترے دیار میں آ گیا

یہ عقیدتوں کے ہیں چند لفظ
ملے مرتبہ انہیں نعت کا

ترے واسطے سے ہی اے نبی
کف دست سعد پہ ہے دعا

سعد اللہ شاہ

Marfat.com

رسولوں میں محمد مصطفیٰ تم سب سے بہتر ہو
قسیمِ آب کوثر ہو، شفیع روز محشر ہو

گزارے سات دن جو آستانے پر محمد کے
گدا وہ ایک ہی ہفتہ میں شاہ ہفت کشور ہو

رسول اللہ کے در پر رسائی اس کی ہوتی ہے
مقدر جس کا یاور ہو، نصیبہ جس کا رہبر ہو

گرے جس جا پسینہ آپ کے جسم مطہر کا
وہیں سے عندلیبان چمن، پیدا گل تر ہو

دلوں میں روشنی پھیلے چراغ عشق احمدؐ کی
محمد مصطفیٰؐ کے نور سے معمور گھر گھر ہو

قیامت گرم ہو جب آفتاب روز محشر سے
مرے سر پر الٰہی سایہ آل پیمبر ہو

نہیں نامی کو کچھ ڈر پرسش روز قیامت کا
گنہگاروں کے سرور ہو، شفیع روز محشر ہو

روپ کشور نامی سہارنپوری

Marfat.com

راغب نہ بادہ پر ہوں نہ رغبت ہے جام سے
مسرور میرا دل ہے درود وسلام سے

احرام کیوں نہ میرے بدن پر بندھا رہے
وارفتگی ہے روح کو بیت الحرام سے

نور خودی جمال خدا جذب آگہی
تحفے ملے ہیں خیر کے خیر الانام سے

ظلمت سمٹ گئی ہے اجالے نکھر گئے
مردہ چراغ جی اٹھے انؐ کے پیام سے

پہنچی نہ فلسفی کی نظر اس مقام تک
گزرے ہیں رہنمائے یقیں جس مقام سے

ذوق ہے یہ بھی ملہم قرآں کا التفات
آقاؐ کی مدح لکھی گئی ہے غلام سے
ذوقی مظفر نگری

Marfat.com

رسالت تجھ کو زیبا ہے کہ شیدا ہے خدا تیرا
بیاں گردوں مقامی پر ہو کیا خیر الوریٰ تیرا

وسیلے سے ترے مقبول آدم کی ہوئی توبہ
نجات نوح کا باعث مبارک نام تیرا

دکھائے معجزے ایسے کہ حیراں ہو گئے منکر
وہ کرنا چاند کو دوپارہ ادنیٰ کام تھا تیرا

دکھایا راستہ سیدھا نکات زیست سمجھائے
ہو کس منہ سے تشکر اے حبیب کبریا تیرا

تیری جانب زمانے بھر کے پیاسے دوڑے آتے ہیں
خوشا دریائے الطاف و کرم ظل خدا تیرا

شفیع المذنبین ہے تو انیس بیکساں ہے تو
ہے رحمت ہر دو عالم کو جود اے رہنما تیرا

شفاعت چاہیے بچین کو آقا سر محشر
اثاثہ کچھ نہیں ہے نیکیوں کا ، آسرا تیرا

بچین راجپوری

Marfat.com

رب العلیٰ تھے اور شہہ بطحیٰ نظر نظر
اک معجزہ تھی وہ شب اسریٰ نظر نظر

ہر سمت تیرگی تھی اندھیرا نظر نظر
لائے نبی جہاں میں اجالا نظر نظر

گلشن ہے کوئی اور نہ صحرا نظر نظر
اب تو بسا ہے جلوہ طیبہ نظر نظر

آقا نے لوحِ زیست کے عنوان بدل دیئے
دنیا میں انقلاب وہ آیا نظر نظر

بھٹکے نہ زندگی میں یہ نوعِ بشر کبھی
رستہ حیات نو کا سجایا نظر نظر

آنکھوں میں جس نے خاکِ مدینہ سجائی ہے
نکھرا عقیدتوں کا اجالا نظر نظر

ہے التجا نیازی یہ دل کے مریض کی
اب تو سجائے جلوہ طیبہ نظر نظر

ن۔م۔نیازی

Marfat.com

رفعت مصطفائی پر عرش کی عقل دنگ ہے
ان کی ہر ایک ادا میں کیا محبوبیت کا رنگ ہے

وَالَّیْل و وَالضُّحٰی سے ہے آقا کی زلف و رخ مراد
دل نور جسم نور ہے نورانی انگ انگ ہے

محبوب کبریا کی ذات واجب الاحترام ہے
توہین ان کی جو کرے اس سے ہماری جنگ ہے

انکار علم مصطفیٰ گھٹی میں ہے تیری پڑا
نجدی تیرا ٹھکانا کیا تو تو کٹی پتنگ ہے

نظمی کئے ہی جائے گا میلاد مصطفیٰ بیاں
اس کو کبھی نا چھیڑنا سنی بڑا دبنگ ہے

نظمی کو نار کی طرف لے چلے جب ملائکہ
آقا کہیں گے چھوڑ دو یہ تو میرا ملنگ ہے
سید آل رسول حسنین میاں نظمی

Marfat.com

رحمت دی تصویر مدینہ
عاشق دی جاگیر مدینہ

ہر عاشق دا قبلہ کعبہ
عشق دی زنجیر مدینہ

روز نکل کے اکھ دی جوہ چوں
لبھ دیے نے میرے نیر مدینہ

مر جاواں تے کر چھڈیا جے
کفن اتے تحریر مدینہ

پیاردا پہلا باب ہے طیبہ
کل شہراں دا پیر مدینہ

تخت ہزارے ول نہ ویہندی
جے تک لیندی ہیر مدینہ

دین دی خاطر چھڈیا ہے سی
رو رو کے شبیر مدینہ

ہر شے ناصر مٹ جانی اے
رہنا فقط اخیر مدینہ

سید ناصر حسین چشتی

رسول خدا کا کرم اللہ اللہ
ہوا دور ہر اک الم اللہ اللہ

سواد حدود حرم اللہ اللہ
حدود حرم اور ہم اللہ اللہ

رہا اللہ اللہ کرم اس کا ہر دم
ہوا سہل کار عدم اللہ اللہ

حمد ہر طرح مالک ملک اس کا
وہ سردار اہل ہمم اللہ اللہ

مدد گار ہو گا وہ ہر کلمہ گو کا
لحد ہو کہ راہ عدم اللہ اللہ

رہو محو مدح رسول دو عالم
ہو لمحہ کار اہم اللہ اللہ

راغب مرادآبادی

Marfat.com

رسول مجتبیٰ کہیے محمد کہیے
خدا کے بعد بس وہ ہیں پھر اس کے بعد کہیے

شریعت کا ہے یہ اصرار ختم الانبیاء کہئے
محبت کا تقاضا ہے کہ محبوب خدا کہئے

جب ان کا ذکر ہو دنیا سراپا گوش ہو جائے
جب ان کا نام آئے مرحبا صلِّ علیٰ کہئے

مری سرکار کے نقش قدم شمع ہدایت ہیں
یہ وہ منزل ہے جس کو مغفرت کا راستہ کہئے

محمدؐ کی نبوت دائرہ ہے نور وحدت کا
اسی کو ابتداء کہیے اسی کو انتہا کہئے

غبار راہ طیبہ سرمہ چشم بصیرت ہے
یہی وہ خاک ہے جس خاک کو خاک شفا کہئے

مدینہ یاد آتا ہے تو پھر آنسو نہیں رکتے
مری آنکھوں کو ماہر چشمہء آب بقا کہئے

طاہر القادری

Marfat.com

رم رجھم رم جھم نور کی بارش طیبہ کی برسات نہ پوچھو
رحمت عالم فخر رسل کے لطف و کرم کی بات نہ پوچھو

فیض سے مملو لمحہ لمحہ کیف میں ڈوبی ساعت ساعت
کتنا منور دن کا ہے منظر کیسی سہانی رات نہ پوچھو

دشت و جبل گلزار کا عالم کوچہ اور بازار میں رحمت
ان کے شہر میں ان کے نگر میں رحمت کی بہتات نہ پوچھو

خاک قدم ہر چشم کا سرمہ خاک شفا ہر درد کا درمہ
کتنے درخشاں ریت کے میدان کتنے حسین ذرات نہ پوچھو

روضے کی جالی دل میں بسا لو تن من دھن سب اپنا لٹا دو
وقت زیارت زائر کے دل میں ہوتے ہیں کیا جذبات نہ پوچھو

حسن عمل کچھ نہیں تھا زاد سفر بھی ساتھ نہیں تھا
پھر بھی مدینے پہنچے سکندر کیسے گئے یہ بات نہ پوچھو

سکندر لکھنوی

Marfat.com

روئے بدر الدجےٰ دیکھتے رہ گئے
چہرہ والضحیٰ دیکھتے رہ گئے

حسن خیر الوریٰ میں خدا کا قسم
ہم جمالِ خدا دیکھتے رہ گئے
چہرہ والضحیٰ دیکھتے رہ گئے

ہم گناہ گار پہنچے در پاک پر
زاہد و پار سا دیکھتے رہ گئے
چہرہ والضحیٰ دیکھتے رہ گئے

جالیوں کے قریں بیٹھ کر وجد میں
نور حق کی ضیاء دیکھتے رہ گئے
چہرہ والضحیٰ دیکھتے رہ گئے

چاند کے دو ٹکڑے ہو کر تصدق ہوا
دشمن مصطفیٰ دیکھتے رہ گئے
چہرہ والضحیٰ دیکھتے رہ گئے

جو سکندر ہوا ان کے دربار سے
وہ کرم وہ عطا دیکھتے رہ گئے
چہرہ والضحیٰ دیکھتے رہ گئے!
روئے بدر الدجے دیکھتے رہ گئے

سکندر لکھنوی

Marfat.com

رحمت کا دروازہ کھلا مانگ ارے مانگ
دیتا ہے کرم ان کا صدا مانگ ارے مانگ

آ جائے گا اک روز بھی طیبہ سے بلاوا
آجائے گا اک روز بھی طیبہ سے بلاوا

ہر وقت مدینے کی دعا مانگ ارے مانگ
دیتا ہے کرم ان کا صدا مانگ ارے مانگ

بھر جائے گا کشکول مرادوں سے تیرا بھی
بنکر مرے آقا کا گدا مانگ ارے مانگ

دیتا ہے کرم ان کا مانگ ارے مانگ
مایوس نہ ہو یہ میرے لجپال کا در ہے

ہے کس لئے خاموش کھڑا مانگ ارے مانگ
دیتا ہے کرم ان کا صدا مانگ ارے مانگ

سر کار سے سرکار کو مانگوں گا نیازی
سرکار نے جس وقت کہا مانگ ارے مانگ
دیتا ہے کرم ان کا صدا مانگ ارے مانگ

عبدالستار نیازی

Marfat.com

رب کرے شالا خیر نال جاویں مدینے ول جان والیا
میرا سوہنے نوں سلام پہچاویں مدینے ول جان والیا

اج کرماں دا ویلا آیا سوہنے نے تینوں کول بلایا
سو سو رب دا توشکر مناویں مدینے ول جان والیا

حاجیاں تیری ہوئی منظوری حسرت دل دی ہوگئی پوری
میرا سوہنے نوں تو حال سناویں مدینے ول جان والیا

یاد نبی دی لا کے سینے جاویں گا جدوں شہر مدینے
جالی تک تک سینے ٹھنڈ پاویں مدینے ول جان والیا

سوہنے نبی دیاں سوہنیاں گلیاں لایاں جتھے سرکار نے تلیاں
اونہاں گلیاں توں واری واری جاویں مدینے ول جان والیا

حافظ دی لے جاویں زاری آکھیں عمر آقا گزری ساری
کدی مینوں وی توں کول بلاویں مدینے ول جان والیا

حافظ محمد حسین حافظ

Marfat.com

ربا کر منظور دعاواں آوے موت مدینے
میں ہر دم ایہو چاہواں آوے موت مدینے

ہووے نظر کرم جے تیری
بن جائے موت مثالی میری
میں ہس ہس جھولی پاواں آوے موت مدینے
سوہنیا جلد بلا لے مینوں

جالی کول بٹھا لے مینوں
کتے سکدا نہ مر جاواں آوے موت مدینے

سوہنے دے دربار تے جا کے
دل دیاں ساریاں سکاں لاہ کے
پھر کردا پھراں صداواں آوے موت مدینے

جس دم موت مدینے آوے
سوہنا مینوں خود دفناوے
میں ناصر بخشیاں جاواں آوے موت مدینے
سید ناصر حسین چشتی

Marfat.com

رہندا وچ خیال مدینہ
ویکھاں میں ہر سال مدینہ

ان شاء اللہ جنت وچ وی
جانا سوہنے نال مدینے

جیویں دل سینے وچ دھڑکے
ہے بس ایہو مثال مدینہ

پاک نبی لج پال دا صدقہ
بن گیا ہے لج پال مدینہ

جھڑے جان نبی دے در تے
کردا استقبال مدینہ

محشر تیکر ویکھ نہیں سکدا
کوئی وی دجال مدینہ

ناصر ہر دم جپدا رہندا
میرا ہر ہر وال مدینہ

سید ناصر حسین شاہ

Marfat.com

رحمت دی گھٹا چھائی اے میلاد دا صدقہ
ہر پاسے بہار آئی اے میلاد دا صدقہ

چن تارے تے سورج نے اوہدے بوہے دے منگتے
پھلاں وی مہک پائی اے میلاد دا صدقہ

عرش وی پئے تکدے حلیمہ ترے گھر نوں
اوہ شان توں اج پائی اے میلاد دا صدقہ

ہر پاسے چراغاں اے حضور آئے اساڈے
ہر پاسے ایہہ روشنائی اے میلاد دا صدقہ

شیطان پیا رونداا ے شیطان جو ہویا
ہر طرف خوشی چھائی اے میلاد دا صدقہ

ہوندے نے پئے ذکر جہدے محفلاں اندر
اج تر گئی اوہ دائی اے میلاد دا صدقہ

مدت توں جہدی تاہنگ سی سب اہل جہاں نوں
ناصر اوہ گھڑی آئی اے میلاد دا صدقہ

سید ناصر حسین چشتی

Marfat.com

ساقی ہے میرا وہ شاہ زمن سبحان اللہ سبحان اللہ
کیا خوب کھلا ہے دل کا چمن سبحان اللہ سبحان اللہ

جلوے سے تیرے ہے کب خالی پھل پھول پتہ ڈالی
ہے رنگ تیرا گلشن گلشن سبحان اللہ سبحان اللہ

گر دل میں چشم بینا ہو، بت خانہ ہو یا کعبہ ہو
گھر گھر میں اس کے ہیں درشن سبحان اللہ سبحان اللہ

جب ذات کے ساتھ صفات ہوئی وحدت کثرت کی برات ہوئی
ہیں آپ ہی دولہا آپ دلہن سبحان اللہ سبحان اللہ

بہروپ بھروں دیوہ جاواں یہ سب کی زبان سے کہلاؤں
وہ آئی وارث کی جوگن سبحان اللہ سبحان اللہ

اکبر شاہ وارثی

Marfat.com

سب سے اولیٰ و اعلیٰ ہمارا نبی
سب سے بالا و والا ہمارا نبی

اپنے مولا کا پیارا ہمارا نبی
دونوں عالم کا دولہا ہمارا نبی

بزم آخر کا شمع فروزاں ہوا
نور اول کا جلوہ ہمارا نبی

بجھ گئیں جس کے آگے سبھی مشعلیں
شمع وہ لے کر آیا ہمارا نبی

جن کے جلوؤں کا دھون ہے آب حیات
ہے وہ جان مسیحا ہمارا نبی

خلق سے اولیاء اولیاء سے رسل
اور رسولوں سے اعلیٰ ہمارا نبیؐ

کون دیتا ہے دینے کو منہ چاہیے
دینے والا سچا ہمارا نبی

Marfat.com

کیا خبر کتنے تارے کھلے چھپ گئے
پر نہ ڈوبے نہ ڈوبا ہمارا نبی

غم زدوں کو رضا مژدہ دیجئے کہ ہے
بے کسوں کا سہارا ہمارا نبی

مولانا احمد رضا خاں

Marfat.com

سبز گنبد کو نگاہوں میں بسا رکھا ہے
دل میں سرکار کی محفل کو سجا رکھا ہے

نام سرکار کا رہتا ہے وظیفہ لب پر
ان کے قرباں مجھے ہر غم سے بچا رکھا ہے

اپنے بگڑے ہوئے حالات بنانے کے لئے
آؤ طیبہ میں چلیں دنیا میں کیا رکھا ہے

وہ تو آتے ہیں ابھی آئیں گے آتے ہونگے
میں نے یہ سوچ کے محفل کو سجا رکھا ہے

اس دنیا کی تمنا ہے نہ جنت کی طلب
سلسلہ جس نے مدینے سے ملا رکھا ہے

میرے آقا کی عنایت کا بھلا کیا کہنا
مجھ سے عاصی کو بھی دامن میں چھپا رکھا ہے

اے نعیم ان کی زیارت کی طلب میں ہم نے
اپنی پلکوں کو سر راہ بچھا رکھا ہے

نعیم دہلوی

Marfat.com

سوئے طیبہ جانے والو مجھے چھوڑ کر نہ جانا
میری آنکھوں کو دکھا دو شہ دیں کا آستانہ

ہیں وہ جالیاں سنہری میری حسرتوں کا محور
وہ سنبھالا مجھ کو دیں گے جو ہیں خاص رب کے دلبر
مجھے پہنچ کر مدینہ نہیں لوٹ کر ہے آنا
سوئے طیبہ جانے والو! مجھے چھوڑ کر نہ جانا

میں تڑپ رہا ہوں تنہا میری بے بسی تو دیکھو
میں اسیر رنج و غم ہوں میری بے کلی تو دیکھو
ذرا روضہ نبی کا مجھے راستہ دکھانا
سوئے طیبہ جانے والو! مجھے چھوڑ کر نہ جانا

در مصطفیٰ پہ میری جب حاضری لگے گی
مجھے پھر کرم سے ان کے نئی زندگی ملے گی
میری لب پہ دن رات ہے شہہ بطحا کا ترانہ
سوئے طیبہ جانے والوں مجھے چھوڑ کر نہ جانا

کوئی کل کا ایک پل کا نہیں کچھ بھی ہے بھروسہ
مجھے ہمسفر بنا لو کہیں رہ نہ جاؤں پیاسا
در مصطفیٰ ہے عشرت میرا آخری ٹھکانہ
سوئے طیبہ جانے والوں مجھے چھوڑ کر نہ جانا
عشرت گودھڑوی

Marfat.com

سارے نبیوں میں رحمت لقب آپ ہیں
شان ارفع ہے ، عالی نسب آپ ہیں

ساری دنیا منور ہوئی آپ سے
رونق آب و گل کا سبب آپ ہیں

دل کی گہرائی سے جس نے آواز دی
اس کی آواز سے دور کب آپ ہیں

اور کس کی طرف جائے میری نظر
میرے ہادی و مولا ہی جب آپ ہیں

یہ تعلّٰی نہیں میرا ایمان ہے
شان رب آپ محبوب رب آپ ہیں

آج صابر بڑی بھیڑ میں گھر گیا
بے کس و بے نوا کی طلب آپ ہیں

صابر گیلانی

Marfat.com

سرکار کے جلووں کی ہے آنکھ تمنائی
صد شکر کہ دل بھی ہے سرکار کا شیدائی

آگے کا خدا حافظ تم قبر پہ لکھ دینا
سرکار کا دیوانہ سرکار کا سودائی

والفجر کے چہرے پہ طٰہٰ کی ہے تابانی
محبوب دو عالم پر قربان ہے زیبائی

سر کیوں نہ جھکے اپنا محبوب کی چوکھٹ پر
ہوتی ہے دو عالم کو اس در پہ پزیرائی

کیا تم کو بتاؤں میں جو میں نے مزے لوٹے
جس وقت تصور میں طیبہ کی گلی آئی

رہنے دو پڑے در پر دکھ درد کے ماروں کو
جائیں تو کہاں جائیں اٹھ کر تیرے سودائی

نعلین تیرے آقا! تاج نیازی کا
کچھ اور نہ جانے ہے آقا تیرا سودائی

عبدالستار نیازی

Marfat.com

سر لامکاں سے طلب ہوئی سوئے منتہیٰ وہ چلے نبی
کوئی حد ہے ان کے عروج کی بلغ العلی بکمالہ

یہی ابتداء یہی انتہا کہ فروغ جلوہ حق نما
کہ جہان سہارا چمک اٹھا کشف الدجی بجمالہ

وہ سراپا رحمت کبریا کہ ہر اک پہ جس کا کرم ہو
یہ قرآن پاک ہے بر ملا حسنت جمیع خصالہ

یہ کمال حق محمدی کہ ہر ایک پہ چشم کرم رہی
سر حشر نعرہ امتی حسنت جمیع خصالہ

وہی حق نگر وہی حق نما رخ مصطفیٰ ہے وہ آئینہ
کہ خدائے پاک نے خود کہا صلو علیہ وآلہ

یہ سکندر اے شہہ دوسرا ہے ذلیل امتی آپ کا
ہو اسے بھی سخا عطا بہ طفیل سعدیؒ با صفا
حسنت جمیع خصالہ صلو علیہ وآلہ

سکندر لکھنوی

Marfat.com

ساڈے دل سوہنیا نگاہواں کدوں ہونیاں
دسو منظور اے دعاواں کدوں ہونیاں

اک اک ذرے وچ رکھیاں شفاواں نیں
بوسے ترے قدماں نوں دتے جناں رہواں نیں
ساڈیاں نصیباں وچ اوہ راہاں کدوں ہونیاں

رو رو عمر ساری جدائیاں وچ گالی اے
ہن ساڈی زندگی دی شام ہون والی اے
معاف ماہی ساڈیاں خطاواں کدوں ہونیاں

عشق دے بیماراں نوں تے دارد کوئی نئیں چاہی دا
ایہناں دا علاج اے دیدار سوہنے ماہی دا
عشق دے بیماراں نوں شفاواں کدو ہونیاں

تکھیاں ڈھپاں دے وچ تن من ساڑیا
اپنی گل دس دہیو خدائی دیا لاڑیا
اے دھپاں کدوں مکیاں تے چھاواں کدوں ہونیاں

آقا ایہو سدراں نیں سینے وچ پالیاں
چماں گا میں جا کے کدوں روضے دیاں جالیاں
سجن اتے تیریاں عطاواں کدوں ہونیاں

محمد علی سجن

سوہنیا نالوں سوہنا چہرہ حضور دا
مولیٰ دکھا دے سانوں جلوہ حضور دا

مکی مدنی جیا سوہنا رب نے نہ ہور باؤنا
وکھرا بنایا سب توں نقشہ حضور دا

غوثاں قطباں دا آقا سارے جگ دا او داتا
ہر کوئی کھاؤندا یارو صدقہ حضور دا

چمن والیاں تھاواں روضے دیاں ٹھنڈیاں چھاؤں
ایناں اکھیاں نال ویکھاں روضہ حضور دا

زہراء تے حیدر صفدر نالے شبیر و شبر
بڑیاں اے شاناں والا کنبہ حضور دا

حیدر صفدر

Marfat.com

سرکار کرم کیجئے مشکل میرا جینا ہے
پاؤں میں پڑے چھالے اور دور مدینہ ہے

ہے ذکر نبی لب پر گھر گھر میں شبینہ ہے
سرکار کی آمد ہے خوشیوں کا مہینہ ہے

کیا رتبہ ملا ان کو کیا اس کا مقدر ہے
بانہوں میں حلیمہ کے رحمت کا خزینہ ہے

آہستہ قدم رکھنا گستاخی نہ ہو جائے
یہ فرش نہیں ناداں یہ عرش کا زینہ ہے

ہر شے میں محمد کے جلوؤں کی تجلی ہے
دنیا یہ انگوٹھی ہے اور طیبہ نگینہ ہے

ہو جائیں فنا محسن ہم عشق محمد میں
سرکار کی الفت میں مرنا ہی تو جینا ہے

محسن علی نقوی

Marfat.com

سارے عالم پہ ذرا دیکھئے شفقت ان کی
دل میں عشاق کے پنہاں ہے محبت ان کی

عرش والوں نے بھی ہے راہ تکی فرشی کی
کوئی سمجھے گا کہاں شان جلالت ان کی

جن کو اللہ نے ہے پاس بلایا اپنے
شب معراج میں دیکھئے شہرت ان کی

ورفعنا لک ذکرک کا ہے اعزاز ملا
سارے نبیوں پہ مقدم ہے امامت ان کی

صدقہ ملتا ہی رہتا ہے یہاں پر ان کا
حشر کے روز بھی پائینگے شفاعت ان کی

یوں تو ہیں باعث رحمت بنے سب کے لئے
لیکن امت پہ ہے اک خاص عنایت ان کی

حشر تک ہو تا رہے گا یونہی چرچا ان کا
سدا ملتی ہی رہے گی ہمیں رحمت انکی

سو ہر شے سے بھی مہتاب بسی امت کے لئے
جان و ایمان ہے دراصل محبت انکی

صوفی مہتاب شاہ جمالی

Marfat.com

سرِ محفل کرم اتنا مری سرکار ہو جائے
نگاہیں منتظر رہ جائیں اور دیدار ہو جائے

تصور میں ترے ہر شے پہ یوں نظریں جماتا ہوں
نہ جانے کونسی شے میں ترا دیدار ہو جائے

غلام مصطفیٰ بن کر میں بک جاؤں مدینے میں
انہی کے نام پہ سودا سر بازار ہو جائے

سنبھل کر پاؤں رکھو حاجیو! شہر مدینہ میں
کہیں ایسا نہ ہو سارا سفر بے کار ہو جائے

تجھے منظور ہے پردہ مجھے پاس ادب ورنہ
میں جب چاہوں جہاں چاہوں ترا دیدار ہو جائے

حبیب اس حال سے ابتر بھی حال زار ہو اپنا
جو ہوتا ہے سو ہو جائے مگر دیدار ہو جائے

محمد حبیب پینٹر

Marfat.com

سیر گلشن کون دیکھے دشت طیبہ چھوڑ کر
سوئے جنت کون جائے در تمہارا چھوڑ کر

سرگزشت غم کہوں کس سے تیرے ہوتے ہوئے
کس کے در پہ جاؤں تیرا آستانہ چھوڑ کر

مر ہی جاؤں میں اگر اس در سے جاؤں دو قدم
کیا جائے بیمار غم قرب مسیحا چھوڑ کر

ایسے جلوے پر کروں میں لاکھ حوروں کو نثار
کیا غرض کیوں جاؤں جنت کو مدینہ چھوڑ کر

بے لقائے یار ان کو چین آجاتا اگر
بار بار آتے نہ یوں جبریل سدرہ چھوڑ کر

بخشوانا مجھ سے عاصی کا روا ہو گا کسے
کس کے دامن میں چھپوں دامن تمہارا چھوڑ کر

حشر میں اک اک کا منہ تکتے پھرتے ہیں عدو
آفتوں میں پھنس گئے ان کا سہارا چھوڑ کر

Marfat.com

کس تمنا پر جئیں یا رب اسیران قفس
آچکی باد صبا باغ مدینہ چھوڑ کر

مر کے جیتے ہیں جو ان کے در پہ جاتے ہیں حسن
جن کے مرتے ہیں جو آتے ہیں مدینہ چھوڑ کر

حسن رضا خان بریلوی

Marfat.com

سائے میں تمہارے ہیں قسمت پہ ہماری ہے
قربان دل و جاں ہیں کیا شان تمہاری ہے

کیا پیش کروں تم کو کیا چیز ہماری ہے
یہ دل بھی تمہارا ہے یہ جان بھی تمہاری ہے

نقشہ تیرا دلکش ہے صورت تیری پیاری ہے
جس نے بھی تمہیں دیکھا سو جان سے واری ہے

گو لاکھ برے ہیں ہم کہلاتے تمہارے ہیں
اک نظر کرم کرنا یہ عرض ہماری ہے

ہم چھوڑ کے اس در کو جائیں تو کہاں جائیں
ایک نام تمہارا ہے جو ہونٹوں پہ جاری ہے

تاجی تیرے سجدے سے زاہد کو جلن کیوں ہے
قدرت نے جبیں سائی قسمت میں اتاری ہے

ذہین شاہ تاجی

Marfat.com

سرکار غوث اعظمؒ نظر کرم خدارا
میرا خالی کاسہ بھر دو میں فقیر ہوں تمہارا

سب کا کوئی نہ کوئی دنیا میں آسرا ہے
میرا بجز تمہارے کوئی نہیں سہارا
جھولی کو میری بھر دو ورنہ کہے گی دنیا
غوث الوریٰ کا منگتا پھرتا ہے مارا مارا

مولا علیؓ کا صدقہ گنج شکرؒ کا صدقہ
مولا علی کا صدقہ ، خواجہؒ پیا کا صدقہ
مولا علیؓ کا صدقہ ، داتا پیاؒ کا صدقہ
مولا علیؓ کا صدقہ ، احمد رضاؒ کا صدقہ
میری لاج رکھ لو یا غوثؒ میں فقیر ہوں تمہارا

سرکار غوث اعظم نظر کرم خدارا
میرا خالی کاسہ بھر دو میں فقیر ہوں تمہارا
میراں بنے ہیں دولہا محفل سجی ہوئی ہے
سب اولیاء براتی کیا خوب ہے نظارا

Marfat.com

یہ عطائے دستگیری کوئی میرے دل سے پوچھے
وہیں آ گئے مدد کو میں نے جہاں پکارا
بڑا آسرا سمجھ کر تیرے در پہ آ گیا ہوں
اچھا ہوں یا برا ہوں جیسا بھی ہوں تمہارا

یہ تیرا کرم ہے میراں کہ بلا لیا ہے در پر
کہاں رو سیاہ فریدی کہاں آستاں تمہارا
محمد فرید فریدی

Marfat.com

سرکار میری سمت بھی اک چشم کرم
سجدہ ہو میرا اور باب حرم ہو

عصیاں ہیں بہت اور نہیں بخشش کا سہارا
احساس ہے بس اتنا یہ احساس نہ کم ہو

شرمندہ ہوں اعمال پہ اے صاحب لولاک
للہ! میرے حال پہ کچھ بہر کرم ہو

درماندہ و مجبور ہوں اے شاہ مدینہ
ہوں دور بہت چاہے، سر زیر قدم ہو

اے بدر لکھو نعت محمد یہ سنبھل کر
ہو شان محمد جو وہی تم سے رقم ہو
زبیر بدر فاروقی

Marfat.com

شیدا ہوں ازل سے شہہ مکی مدنی کا مدنی کا مدنی کا مدنی
سایہ نہیں دیکھا کبھی نازک بدنی کا بدنی کا بدنی کا

محبوب خدا صلی اللہ ختم الرسل ﷺ ہیں
ہر وقت یہ کہنا تھا اویسؓ قرنی کا قرنی کا قرنی کا

خوشبو صبا مدینے سے لائی ہے چرا کے
دعوی یہی ہے آج بھی اہل چمنی کا چمنی کا چمنی کا

شیدا ہوں ازل سے شہہ مکی مدنی کا مدنی کا مدنی کا
والیل ہے گیسو تو ہے دشمس رخ پا

انگوٹھی میں نگینہ چڑھا ہے لال یمنی کا یمنی کا یمنی کا
شیدا ہوں ازل سے شہہ مکی مدنی کا مدنی کا مدنی کا

عشق رسا دل میں ، ہے کہتا یہ عتیق
میں کیا کروں اے دوستو دل کی لگنی لگنی کا لگنی کا

شیدا ہوں ازل سے شہہ مکی مدنی کا مدنی کا مدنی کا
محمد عتیق

Marfat.com

شکریہ آپ کا سلطان مدینے والے
مجھ سا عاصی بھی ہے مہمان مدینے والے

زائر قبر منور کی شفاعت ہو گی
ہے یہی آپ کا فرمان مدینے والے

میں بھی تو زائر روضہ ہوں رسول عربی
مجھ کو نہ بھولنا سلطان مدینے والے

دولت عشق سے آقا مری جھولی بھر دو
بس یہی ہو مرا سامان مدینے والے

آپ بھوکے رہیں اور پیٹ پہ پتھر باندھیں
ہم غلاموں کو ملے خوان مدینے والے

اک جھلک چہرہ انور کی دکھا دو اب تو
وقت رخصت ہے چلی جان مدینے والے

مجھ کمینے کو مدینے میں بلایا تم نے
ہے یہ احسان پہ احسان مدینے وائے

Marfat.com

حشر میں تم میرے عیبوں کو چھپائے رکھنا
ہوں گناہوں پہ پشیمان مدینے والے

کاش عطا ہو آزاد غم دنیا سے
بس تمہارا ہی رہے دھیان مدینے والے

حضرت محمد الیاس قادری عطاری

Marfat.com

شاہ والا مجھے طیبہ بلا لو
طیبہ بلا لو مجھے طیبہ بلا لو
ڈیوڑھی کا اپنے کتا بنا لو
صدقوں سے اپنے مجھ کو لگا لو
صدقے میں صدقے میں صدقے بلا لو
فرقت کے مارے کو پیارے جلا لو
مولا جلا لو مجھے آقا جلا لو
دنیا کے جھگڑوں سے یکسر چھڑا کر
غیروں کی الفت کو دل سے مٹا کر
شاہ والا مجھے اپنا بنا لو
اپنا بنا لو مجھے اپنا بنا لو
ہوتے ہو تم کیوں مایوس و مضطر
کس واسطے ہو حیران و ششدر
دکھ درد والو سنو دکھ درد والو
طیبہ سے ہر ایک اپنی دوا لو
دارالشفائے طیبہ میں آؤ
جو مانگو فوراً منہ مانگی پاؤ
اندوہ و غم سب اپنے مٹالو
رنج و الم سب دل سے نکالو

Marfat.com

آنکھوں میں آؤ دل میں سماؤ
پردہ اٹھاؤ جلوہ دکھاؤ
حسرت زدہ کی پیارے دعا لو
حسرت نکالو میری حسرت نکالو
یاد مخالف تیز آ رہی ہے
کشتی ہماری چکرا رہی ہے
منجدھار میں ہے مولیٰ بچا لو
تائب ہوں نجدی آئب ہوں نجدی
غائب ہوں نجدی مولیٰ نکالو
جلدی نکالو انہیں جلدی نکالو
یہ نوری مضطر تیرا ثنا گر
اور اس کا گھر بھر ہو حاضر در
اپنے گدا گر کو در پہ بلا لو
امن و امان ہمیں سرور بلالو

Marfat.com

شہ دیں کی جو بستی ہے مدینہ اس کو کہتے ہیں
جہاں رحمت برستی ہے مدینہ اس کو کہتے ہیں

جہاں وہ گنبد خضرا ہے جس کی دید کی خاطر
بھری دنیا ترستی ہے، مدینہ اس کو کہتے ہیں

خدا کے بعد جو بے مثل ہے جس پاک خطے میں
جہاں آرا وہ ہستی ہے مدینہ اس کو کہتے ہیں

جہاں حب نبی کی مے سے ہے سرشار دیوانے
جہاں یہ جذب و مستی ہے مدینہ اس کو کہتے ہیں

دکھوں میں مبتلا دنیا کی ٹھکرائی ہوئی خلقت
جہاں خوش ہو کے ہنستی ہے مدینہ اس کو کہتے ہیں

خدا کے نور سے روشن نبیؐ کے نور سے جگمگ
جو اک پر نور بستی ہے مدینہ اس کو کہتے ہیں

جہاں سے واپسی پر چہرہ الیاس پر ہر دم
اداسی سی برستی ہے مدینہ اس کو کہتے ہیں

جسٹس محمد الیاس

Marfat.com

شام و سحر کے لب پہ ثنائے رسول ہے
یہ ساری کائنات برائے رسول ہے

سینے میں موجزن ہے مدینے کا بانکپن
آنکھوں کی پتلیوں میں ضیائے رسول ہے

اک فیض بیکراں سے عبارت ہے ذات حق
اک رحمت تمام ادائے رسول ہے

کعبے سے بھی بلند ہیں اس دل کی عظمتیں
جو دل نثار حق ہے ، فدائے رسول ہے

دولت یہ ہر کسی کو میسر نہیں طفیل
سوز و گداز عشق عطائے رسول ہے

طفیل ہوشیاری

Marfat.com

شان ان کی سوچئے اور سوچ میں کھو جایئے
نعت کا دل میں خیال آئے تو چپ ہو جایئے

سونپ دیجے دیدہ تر کو زباں کی حسرتیں
اور اس عالم میں جتنا بن پڑے رو جایئے

یا حصار لفظ سے باہر زمین شعر میں
ہو سکے تو سرد آہوں کے شجر بو جایئے

اے زہے قسمت کسی دن خواب میں پیش حضور
فرط شادی سے ہمیشہ کے لئے سو جایئے

اے زہے قسمت اگر دشت جہاں میں آپ کے
نقش پا پر چلتے چلتے نقش پا ہو جایئے

خورشید قصوری

Marfat.com

شاہ گردوں مقام و عرش خرام
مظہر ذوالجلال و الاکرام

مخزن علم و پیکر حکمت
ہیں فصوص حکم حروف کلام

کنت کنزا کی وادیوں کا نور
آسمان قدم کا ماہِ تمام

ورفعنا کی رفعتوں کا امیں
ابو الارواح کا بھی پیش امام

مطلع انبیاء حضور کی ذات
مقطع انبیاء حضور کا نام

تھا یہی انشراح صدر کا راز
اس سے لینا تھا آئینے کا کام

تو بھی اعظم غبار رہ بن جا
چاہتا ہے اگر حضورِ دوام

محمد اعظم چشتی

Marfat.com

شاہ مدینہ دو عالم کے والی سارے نبی تیرے در کے سوالی
آباد عالم تیرے ہی دم سے باقی ہر اک نقش خیالی شاہ مدینہ

تیرے لئے ہی یہ دنیا بنی ہے نیلے فلک کی چادر تنی ہے
تو گر نہ ہوتا تو دنیا تھی خالی سارے نبی تیرے در کے سوالی شاہ مدینہ

قدموں پہ تیرے عرش بریں ہے تجھ سا جہاں میں کوئی نہیں ہے
کاندھے پہ تیری کملی ہے کالی، سارے نبی تیرے در کے سوالی شاہ مدینہ

تو نے جہاں کی محفل سجائی تاریکیوں میں شمع جلائی
ہر سمت کالی کملی ہے چھائی، سارے نبی تیرے در کے سوالی شاہ مدینہ

مطلب ہے تیرا سب کی بھلائی مقصد ہے تیرا مشکل کشائی
اپنی امت کی کیجئے رسائی سارے نبی تیرے در کے سوالی شاہ مدینہ
دو عالم کے والی سارے نبی تیرے در کے سوالی

Marfat.com

شہنشاہ حبیبہ مدینے دیا
خیر منگناں ہاں میں تیری سرکار وچوں
صدقہ اپنے غلاماں دے سوہنیا
خالی جاواں نہ میں تیرے دربار وچوں

پہنچ ساحل تے سب دے سفینے گئے
بختاں والے ہزاروں مدینے گئے
میرے بختاں دی کشتی وی لادے خدا
پار کر دے غماں دے توں منجدھار وچوں

ودھ کے عاشق نوں جنت توں دریار دا
اور در یار توں دو جہاں دار دا
جیہڑا منگتا اے سوہنے دے دربار دا
اونے لینا کی جنت دی گلزار وچوں

وقعت آخر مدینے جے میں پہنچ جاواں
روح میرے جسم نوں چھوڑ جاوے جدوں
تسی میرا جنازہ میرے ساتھیو!
لے کے لنگھناں مدینے دے بازار وچوں

حافظ محمد حسین حافظ

Marfat.com

صدا! کرنا مرا کم سی میں تے صدا کر لئی
میں سوہنے دا سوالی ہاں گدا جانے نبی جانے

مصیبت ویکھ کے کہناں بچاؤ یا رسول اللہ
ایہو کچھ جانناں میں تے بلا جانے نبی جانے

طبیبوں دور ہٹ جاؤ نہ ساڑو نال پڑیاں دے
مرض جانے دوا جانے شفا جانے نبی جانے

حوالے مصطفیٰ دے کر کے بس دفنا دیو مینوں
تسی گھر نوں چلے جاؤ گدا جانے نبی جانے

مدینے شہر دی مٹی کفن تے لا کے رکھ لئی اے
کسے دی ہور نہیں پرواہ خدا جانے نبی جانے

اوہدی رحمت دے مان اتے خطاواں کیتیاں لکھاں
ایہو میرا عقیدہ اے خطا جانے نبی جانے

مرے اعمال کو ہجھے نے مرا لج پال سوہنا اے
نکیرو کر لوؤ مرضی سزا جانے نبی جانے

میں جیسا ہاں ثناء خواں رسول پاک دا ناصر
مرا کیہ حال پچھ دے او ثنا جانے نبی جانے

سید ناصر حسین چشتی

Marfat.com

صبا مدینے اگر ہو جانا
نبی ﷺ سے میرا سلام کہنا

نہ اپنے دل سے مجھے بھلانا
نبی ﷺ سے میرا سلام کہنا

فلک ہے دشمن زمیں ہے دشمن
مکاں ہے دشمن مکین ہے دشمن

ہوا ہے دشمن سارا زمانہ
نبی ﷺ سے میرا سلام کہنا

مجھے ہے رنج و الم نے گھیرا
جہاں میں ہر سو ہوا اندھیرا

نہیں ہے میرا کوئی ٹھکانہ
نبی ﷺ سے میرا سلام کہنا

ستا رہی ہے حضور ﷺ کی دوری
ہو کاش حاصل مجھے حضوری

Marfat.com

یہی ہو لب پہ مرے فسانہ
نبی ﷺ سے میرا سلام کہنا

صبا مدینے اگر ہو جانا
نبی ﷺ سے میرا سلام کہنا

نہ اپنے دل سے مجھے بھلانا
نبی ﷺ سے میرا سلام کہنا

Marfat.com

صبح طیبہ میں ہوئی بٹتا ہے باڑا نور کا
صدقہ لینے نور کا آیا ہے تارا نور کا

باغ طیبہ میں سہانا پھول پھولا نور کا
مست بو ہیں بلبلیں پڑھتی ہیں کلمہ نور کا

بارھویں کے چاند کا مجراب ہے سجدہ نور کا
بارہ برجوں سے جھکا ایک اک ستارا نور کا

آئی بدعت چھائی ظلمت رنگ بدلا نور کا
ماہ سنت مہر طلعت لے لے بدلہ نور کا

تیرے ہی ماتھے رہا اے جان سہرا نور کا
بخت جاگا نور کا چمکا ستارا نور کا

میں گدا تو بادشاہ بھر دے پیالہ نور کا
نور دن دونا تیرا دے ڈال صدقہ نور کا

تیرے ہی جانب ہے پانچوں وقت سجدہ نور کا
رخ ہے قبلہ نور کا آبرو ہے کعبہ نور کا

تیری نسل پاک میں ہے بچہ بچہ نور کا
تو ہے عین نور تیرا سب گھرانہ نور کا

Marfat.com

نور کی سرکار سے پایا دو شالہ نور کا
ہو مبارک تم کو ذوالنورین جوڑا نور کا

انبیاء اجزا ہیں تو بالکل ہے جملہ نور کا
اس علاقے سے ہے ان پر نام سچا نور کا

چاند جھک جاتا جدھر انگلی اٹھاتے مہد میں
کیا ہی چلتا تھا اشاروں پہ کھلونا نور کا

اے رضا یہ احمد نوری کا فیض نور ہے
ہو گئی میری غزل بڑھ کر قصیدہ نور کا

احمد رضا خاں

Marfat.com

صبا در مصطفیٰ تے جا کے کہویں درود و سلام میرا
نبی دے قدماں سے سر جھکا کے کہویں درود و سلام میرا

توں لے کے بوسہ اوہ جالیاں دا او جالیاں کرماں والیاں دا
سوال کہہ کے سوالیاں دا کہویں درود و سلام میرا

تو سامنے روضے دے کھلو کے میری طرح زار و زار دو کے
نثار روضے دے اتوں ہو کے کہویں درود و سلام میرا

لیا مدینے دا سب نے رستہ میں ایتھے ای رہ گیا ترسدا
توں جا کے روضے تے دست بستہ کہویں درود و سلام میرا

ہوائے اتنا سوال میرے مدینے ہوئے گزر جے تیرا
تو لے کے روضے دے گرد پھیرا کہویں درود و سلام

Marfat.com

ضبط کا نہیں یارا در پہ اب بلا لیجئے
ہم گنہگاروں کو کملی میں چھپا لیجئے

کچھ گنی چنی سانسیں زندگی کی ہیں باقی
اب کسی طرح ہم کو قدموں میں بلا لیجئے

یا نبی کرم کے سوا ، مانگتے نہیں کچھ ہم
صدقے فاطمہؓ کے اب درد کی دوا کیجئے

ہم سراپا ذی ہیں پر ہیں امتی آپ کے
دید کی دوریاں اب یا نبیؐ گھٹا دیجئے

دیکھ لیں ان آنکھوں سے جالیاں سنہری ہم
واسطہ نواسوں کا تشنگی بجھا دیجئے

ما سوا ندامت کے کچھ نہیں ہے دامن میں
بیڑہ عاصی عشرت کا پار اب لگا دیجئے

عشرت گودھڑوی

Marfat.com

طیبہ نوں جان والے سن میریاں صداواں
فریاد کردیاں نیں بے چین اے نگاواں

طیبہ دے اے مسافر پہنچیں توں جد مدینے
روضے دیاں تو لاویں جد جالیاں نوں سینے
میری وی حاضری لئی رو رو کریں دعاواں

خوش بخت عاشقاں دا جس دم شمار ہووے
فہرست زائراں دی درتے تیار ہو وے
کر دیویں اس ویلے توں پیش میرا ناواں

خورے کدوں بلانا محبوب نے مدینے
شوق زیارتاں نیں آتش ہے لائی سینے
تڑپاؤندیاں نیں مینوں طیبہ دیاں ہواواں

اے کاش جاگ جاون ستے نصیب میرے
سد لین جے مدینے آقا حبیب میرے
آقا نوں جا کے رو رو سب حال دل سناواں

کڈیں غبار دل دے چوکھٹ تے سرنوں دھر کے
تے پلکاں دے موتیاں دا نذرانہ پیش کر کے
حافظ دیاں وی رو رو بخشا لویں خطاواں

حافظ محمد حسین حافظ

Marfat.com

طیبہ کی ہے یاد آئی اب اشک بہانے دو
محبوب نے آنا ہے راہوں کو سجانے دو

جو چاہے سزا دینا محبوب کے دربانو
اک بار تو جالی کو سینے سے لگانے دو

گنبد کی زیارت سے اے روکنے والو تم
اللہ کے پیارے کو کچھ حال سنانے دو

اشکوں کی لڑی کوئی اب ٹوٹنے نہ پائے
آقا کے لئے مجھ کو کچھ ہار بنانے دو

آقا کے لئے ایسے الفاظ کہاں صائم
اشکوں کی زبانی ہی اک نعت سنانے دو

صائم چشتی

Marfat.com

عاصی بھی تمنائی ہو خلد بریں کا
یہ فیض یہ اعجاز ہے بطحا کے امیں کا

اے دشت عرب اپنی بلندی پہ ہو نازاں
تو مامن و مسکن ہے مرے عرش نشیں کا

اک سجدہ ترے نقش کف پا پہ ادا ہو
اب ایک ہی مصرف ہے گنہگار جبیں کا

تو سطوت شاہاں کے لئے تیغ مکافات
تو مونس و ہمدرد ہر اک جان حزیں کا

تو مظہر انصاف ہے تو روح مساوات
تو بدرقہ ہر قافلہ اہل زمیں کا

ہاں تو ہی تتمہ ہے تواریخ امم کا
تو نور مسلسل ہے تمدن کی جبیں کا

جب سے میں ہوا اس گل خوبی کا ثنا خواں
دامن ہے شگفتہ مرے شعروں کی زمیں کا

ظہیر کاشمیری

Marfat.com

عجب پر کشش ہے بہار مدینہ
جسے دیکھو وہ ہے نثار مدینہ

شب و روز ہوتی ہے رحمت کی بارش
معطر ہیں لیل و نہار مدینہ

ہر اک سو ہیں نقش پا کے جلوے
منور ہے ہر راہ گزار مدینہ

بہت ناز ہے تجھ کو جنت پہ رضوان
ذرا دیکھ نقش و نگار مدینہ

یہاں آ کے جھکتی ہے ساری خدائی
یہ ہے مسکن تاجدار مدینہ

جہاں چین پائے ہیں سب غم کے مارے
وہ ہے اللہ اللہ دیار مدینہ

تڑپتا ہے فرقت میں ستار مضطر
نگاہ کرم شہر یار مدینہ

عبدالستار وارثی

Marfat.com

عجب رنگ پر ہے بہار مدینہ
کہ سب جنتیں ہیں نثار مدینہ

مبارک رہیں عندلیبو تمہیں گل
ہمیں گل سے بڑھ کر خار مدینہ

میری خاک یا رب نہ برباد ہو جائے
پس مرگ کر دے غبار مدینہ

ملائک لگاتے ہیں آنکھوں میں اپنی
شب و روز خاک مزار مدینہ

جدھر دیکھئے باغ جنت کھلا ہے
نظر میں ہے نقش نگار مدینہ

رہیں ان کے جلوے بس ان کے جلوے
میرا دل بنے یادگار مدینہ

میرا دل بلبل بے نوا دے
الٰہی جو دکھا دے بہار مدینہ

شرف جن سے حاصل ہو انبیاء کو
وہی ہیں حسن افتخار مدینہ

حسن رضا خان

Marfat.com

عشق کا مدعا راز کوئی نہیں، عشق کا مدعا ہے دیار نبیؐ
حسن کی انتہا حسن کی انتہا، حسن کی انتہا ہے دیار نبیؐ

غایت فکر چشم و نظر اور کیا، غایت ذکر قلب و جگر اور کیا
غایت شغل روح بشر اور کیا مقصد و مدعا ہے دیار نبیؐ

عشق کی منزلوں کا عجب راز ہے جو بھی سمجھا اسے وہ سرفراز ہے
ابتداء انتہا کیا بتاؤں تمہیں ابتداء انتہا ہے دیار نبی

کعبہ عاشقاں ہے وہی سرزمین قبلہ عارفاں ہے وہی سرزمین
یہ نہ پوچھو کہ کیا ہے دیار نبیؐ خود ہی سمجھو کہ کیا ہے دیار نبیؐ

کیف مانگو کہ تسکین قلب و جگر سوز مانگو انبار لعل و گہر
دین مانگو کہ دنیا کو جذب و نظر مخزن ہر عطا ہے دیار نبیؐ

جس کو بہزاد بطحا کا ارماں نہیں وہ مسلماں نہیں وہ مسلماں نہیں
اس کا ایماں حقیقت میں ایماں نہیں قلب ایماں کیا ہے دیار بنی

بہزاد لکھنوی

Marfat.com

عشق احمدؐ چاہیے حب مدینہ چاہیے
جو انہیں دیکھا کریں وہ چشم بینا چاہیے

زندگی اور موت دونوں ان کے غم میں ہوں بسر
ایسا مرنا چاہیے اور ایسا جینا چاہیے

تیری میری چاہ میں زاہد بس اتنا فرق ہے
تجھ کو جنت چاہیے مجھ کو مدینہ چاہیے

مشک و عنبر کیا کروں اے دوست خوشبو کے لئے
مجھ کو رخسار محمدؐ کا پسینہ چاہیے

عشق احمدؐ یاد بطحا اور کیف زندگی
یہ خزینہ یہ خزینہ یہ خزینہ چاہیے

ہے تری درگاہ میں یا رب تمنائے ریاض
دفن ہونے کے لئے خاک مدینہ چاہیے

سید ریاض الدین سہروردی

Marfat.com

عکس روئے مصطفیٰ سے ایسی زیبائی ملی
کھل اٹھا رنگ چمن پھولوں کو رعنائی ملی

سبز گنبد کا منظر دیکھتا رہتا ہوں میں
عشق میں چشم تصور کو وہ گہرائی ملی

جس طرف اٹھی نگاہیں محفل کو نین میں
رحمۃ اللعالمین کی جلوہ فرمائی ملی

بہر پاپوسی پہنچ جائیں حریم پاک تک
یوں ہمارے منتظر اجزا کو یکجائی ملی

ان کے قدموں میں ہیں تاج و تخت ہفت اقلیم کے
آپ کے ادنیٰ غلاموں کو وہ دارائی ملی

بحر عشق مصطفیٰ کا ماجرا کیا ہو بیاں
لطف آیا ڈوبنے کا جتنی گہرائی ملی

چادر زہرہ کا سایہ ہے مرے سر پر نصیر
فیض نسبت دیکھئے نسبت بھی زہرائی ملی

پیر نصیر الدین گولڑوی

Marfat.com

عشق احمدؐ کے قربان صلی علی ابتداء بھی یہی انتہا بھی یہی
حق رسی حق شناسی اگر چاہیے سلسلہ بھی یہی رابطہ بھی یہی

اب دعا ہے یہی میری شام وسحر اور کچھ بھی نہیں میرے پیش نظر
ان کے قدموں میں ہو زندگانی بسر آرزو بھی یہی مدعا بھی یہی

دل سے رخصت ہوئی ساری آشفتگی مٹ گئی روح کی مستقل بے کلی
جو بھی بطحا گیا بن گئی زندگی، واقعہ بھی یہی ماجرا بھی یہی

بے بصر اس حقیقت کو سمجھے گا کیا کم نظر اس تجلی کو دیکھے گا کیا
اللہ اللہ یہ جلوہ مصطفیٰؐ کا ہے وراء بھی یہی ماورا بھی یہی

امتی بن کے محشر میں ان کے اٹھیں ان کے عاشق بنیں ان کے شیدا بنیں
کرتے رہتے تھے ہر وقت حق سے دعا اصفیاء بھی یہی انبیاء بھی یہی

اپنا عالم بتاؤں میں بہزاد کیا مل رہا ہے مجھے زندگی کا مزا
نعت احمدؐ ہے ہر وقت ورد زباں مشغلہ بھی یہی تذکرہ بھی یہی

بہزاد لکھنوی

Marfat.com

عشق سرور نے جب دل میں گھر کر لیا
دل نے بڑھ کر ہر اک غم کو سر کر لیا

ان کے در کا تصور سلامت رہے
گھر میں بیٹھے رہے اور سفر کر لیا

چشم حیرت زدہ ڈھونڈتی رہ گئی
دل نے دیدار ان کا مگر کر لیا

ہجر طیبہ میں دل جب بھی تڑپا بہت
رو لئے ذکر خیر البشرؐ کر لیا

دامن دل کو پھیلا کے بطحا تلک
خواہشوں کو بہت مختصر کر لیا

وہ کہیں پھر نہ بھٹکے جنہوں نے امید
ان کے کردار کو راہ بر کر لیا

Marfat.com

عدم سے لائی ہے ہستی میں آرزوئے رسول ﷺ
کہاں کہاں لئے پھرتی ہے جستجوئے رسول ﷺ

بلائیں لوں تیرے اے جذبِ شوق صلِّ علیٰ
کہ آج دامن دل کھینچ رہا ہے سوئے رسول ﷺ

تلاش نقش کفِ پائے مصطفیٰ کی قسم
چنے ہیں آنکھوں سے ذرات خاک کوئے رسول ﷺ

پھر ان کے نشہ عرفان کا پوچھنا کیا ہے
جو پی چکے ہیں ازل میں مئے سوئے رسول ﷺ

شگفتہ گلشن زہرہ کا ہر گل تر ہے
کسی میں رنگ علی ہے کسی میں بوئے رسول ﷺ

عجب تماشہ ہو میدان حشر میں بیدم
کہ سب ہوں پیش خدا اور میں روبروئے رسول ﷺ

بیدم وارثی

Marfat.com

عارض تاباں مصحف قرآن سیدنا و محمد نا
صورت انساں جلوہ یزداں سیدنا و محمد نا

لوح جبیں پر نور رسالت مشعل ایماں شمع ہدایت
وحدت و کثرت رخ سے نمایاں سیدنا و محمد نا

فخر زمین و فخر زمانہ آمنہ کا فرزند یگانہ
زیر قدم ہے ، عالم امکاں سیدنا و محمدنا

زلف معنبر شان الٰہی رخ پہ فدا ہے ساری خدائی
رشک حسیناں خسرو خوباں سیدنا و محمدنا

رحمت عالم چشم کرم ہو دور میرا ہر رنج و الم ہو
آپ کا عنبر اور ہو پریشاں سیدنا و محمدنا

عنبر وارثی

Marfat.com

عشق نبی میں دیدہ تر بھی ہو ساتھ ساتھ
تڑپے جو دل تو ان کو خبر بھی ہو ساتھ ساتھ

یادوں سے ان کی دل کا چمن یوں سجایئے
ہمراہ گل کے زخم جگر بھی ہو ساتھ ساتھ

کچھ اس طرح ہو جلوہ محبوب کبریا
دل بھی ہو ساتھ ساتھ نظر بھی ہو ساتھ ساتھ

طیبہ کا جو سفر ہو تو ہمراہ نعت کے
اشکوں کا کاش گنج گہر بھی ہو ساتھ ساتھ

بھٹکے گا راہ زیست میں کیسے کوئی اگر
اسوہ نبی کا پیش نظر بھی ہو ساتھ ساتھ

عارف کچھ اس طرح سے مدینے اٹھیں قدم
الفت کا ان کی زاد سفر بھی ہو ساتھ ساتھ

عارف صدیقی

Marfat.com

عرش والا بھیجتا ہے تری ہستی پر سلام
اے شہہ شاہاں شہ شاہاں یہ ہے ترا مقام

لگ رہا ہے روئے ہستی بھی مہکتا سا گلاب
تیری آمد پر بہاروں کا ہواں یوں اہتمام

سامنے ہو مدینے بھی اور آپ بھی ہوں روبرو
کاش میری زندگی کا اس طرح ہو اختتام

ہاتھ میں تلوار بھی ہو اور دشمن بھی قریب
آپ ہی کی ذات ہے جو لے نہ پھر بھی انتقام

مرے آگے مشکلوں کی کیا بھلا اوقات ہے
میں گدائے کوئے طیبہ میں محمد کا غلام

دولت دارین لے کر بھی نہ دوں ناصر کبھی
کوچہ سر کار کی وہ مختصر سی ایک شام
سید ناصر حسین چشتی

Marfat.com

عشقِ نبویؐ دردِ معاصی کی دوا ہے
ظلمت کدہ دہر میں وہ شمع ہدیٰ ہے

پڑھتا ہے درود آپ ہی تجھ پر ترا خالق
تصویر پہ خود اپنی مصور بھی فدا ہے

بندے کی محبت سے ہے آقاؐ کی محبت
جو پیرو احمد ہے وہ محبوب خدا ہے

آمد تری اے ابر کرم رونق عالم
ترے ہی لئے گلشن عالم یہ بنا ہے

فردوس و جہنم تیری تخلیق سے قائم
یہ فرق بد و نیک ترے دم سے ہوا ہے

فرمان دو عالم تری توقیع سے نافذ
تیری ہی شفاعت پہ رحیمی کی بنا ہے

لے جائے گا منزل سے بہت دور بشر کو
جو جادہ سفر کا ترے جادے کے سوا ہے

علامہ سید سلیمان ندوی

Marfat.com

عشق محبوب میں جو جان سے گزر جاتے ہیں
یہ حقیقت ہے کہ وہ لوگ سنور جاتے ہیں

یہ نہ سوچو کہ وہ آئیں گے تو ٹھہریں گے کہاں
وہ تو خوشبو کی طرح ہر دل میں اتر جاتے ہیں

لا مکاں پہ بھی گئے ایک ہی پل میں آقا
ان کے قدموں میں سمٹ سارے سفر جاتے ہیں

ذرے دیتے ہیں سلاموں کی صدائیں اکثر
جن گلی کوچوں سے سرکار گزر جاتے ہیں

بخششیں دینے کو آتی ہیں مبارک اس کو
جانِ عالم کے قدم جس جس کے بھی گھر جاتے ہیں

سید ناصر حسین چشتی

Marfat.com

غم ہو گئے بے شمار آقاؐ
بندہ ترے نثار آقاؐ

بگڑ جاتا ہے کھیل میرا
آقا آقا سنوار آقا

مجھ سا کوئی غم زدہ نہ ہو گا
تم سا نہیں غمگسار آقاؐ

جس کی مرضی خدا نہ ٹالے
میرا ہے وہ نامدار آقاؐ

پھر منہ نہ پڑے کبھی خزاں کا
دے دے ایسی بہار آقا

ان کے ادنیٰ گدا پہ مٹ جائیں
ایسے ایسے ہزار آقا

اتنی رحمت رضا پہ کر لو
لا یقربہ البوارُ آقا

مولانا احمد رضا خاں

Marfat.com

فرشتوں میں ہے ہنگامہ رسولؐ پاک آتے ہیں
کھلے رحمت کے دروازے رسولؐ پاک آتے ہیں

ستاروں سے کہو آنکھیں بچھائیں ان کی آمد پر
ملائک جن کے در پر جھاڑنے کو خاک آتے ہیں

عجیب رنگین نشاط افزاء چمن ہے حسن حضرت کا
کہ ہنس پڑتے ہیں جو روتے ہوئے غم ناک آتے ہیں

ہے آمد آمد ان کی جن کے سودائے محبت میں
عدم سے سوئے ہستی گل گریباں چاک آتے ہیں

اٹھا کر انگلیاں کہتی ہیں موجیں بحر رحمت کی
کہ دریائے رسالت کے بڑے پیراک آتے ہیں

امیر مینائی

Marfat.com

فلک کے نظارو زمیں کی بہارو سب عیدیں مناؤ حضور آ گئے ہیں
اٹھو بے سہارو چلو غم کے مارو خبر یہ سناؤ حضور آ گئے ہیں

انوکھا نرالا وہ ذیشان آیا وہ سارے رسولوں کا سلطان آیا
اے بادشاہو، ارے کج کلاہو، نگاہیں جھکاؤ حضور آ گئے ہیں

ہوا چار سو رحمتوں کا بسیرا اجالا اجالا سویرا سویرا
حلیمہ کو پہنچی خبر آمنہ کی میرے گھر میں آؤ حضور آ گئے ہیں

فضاؤں میں جذبات ہیں مرحبا کے ہواؤں میں نغمات صلی علی کے
درودوں کے گجرے سلاموں کے تحفے غلاموں سجاؤ حضور آ گئے ہیں

سماں ہے ثنائے حبیب خدا کا یہ میلاد ہے سرور انبیاء کا
نبی کے گداؤ سب ایک دوسرے کو مبارک سناؤ حضور آ گئے ہیں

کہاں میں ظہوری کہاں ان کی باتیں کرم ہی کرم ہے یہ دن اور راتیں
جہاں پر بھی جاؤ یہی کہتے جاؤ حضور آ گئے ہیں حضور آ گئے ہیں

محمد علی ظہوری

Marfat.com

فاصلوں کو تکلف ہے ہم سے اگر ہم بھی بے بس نہیں بے سہارا نہیں
خود انہی کو پکاریں گے ہم دور سے راستے میں اگر پاؤں تھک جائیں گے

جیسے ہی سبز گنبد نظر آئے گا بندگی کا قرینہ بدل جائے گا
سر جھکانے کی فرصت ملے گی کسے خود ہی آنکھوں سے سجدے ٹپک جائیں گے

ہم مدینے میں تنہا نکل جائیں گے اور گلیوں میں قصداً بھٹک جائیں گے
ہم وہاں جا کے واپس نہیں آئیں گے ڈھونڈتے ڈھونڈتے لوگ تھک جائیں گے

نام ان کا جہاں بھی لیا جائے گا ذکر ان کا جہاں بھی کیا جائے گا
دل تڑپ جائے گا بات بڑھ جائے گی میرے محتاط آنسو چھلک جائیں گے

اقبال عظیم

Marfat.com

فضل ربّ العلیٰ اور کیا چاہیے
مل گئے مصطفیٰ اور کیا چاہیے

دامن مصطفیٰ جس کے ہاتھوں میں ہو
اس کو روز جزا اور کیا چاہیے

گنبد سبز خوابوں میں آنے لگا
حاضری کا صلہ اور کیا چاہیے

بھیک کے ساتھ ہی ان کے دربار سے
مل رہی ہے دعا اور کیا چاہیے

یہ جبیں اور ریاض الجنہ کی زمیں
اب قضا کے سوا اور کیا چاہیے

ہے سکندر ثنا خوانِ شاہ امم
عزت و مرتبہ اور کیا چاہیے

سکندر لکھنوی

Marfat.com

قابو میں نہیں رہتے جذبات مدینے میں
لگ جاتی ہے اشکوں کی برسات مدینے میں

آغوش کرم میں وہ لے لیتے ہیں سائل کو
آجاتے ہیں ایسے بھی لمحات مدینے میں

خالق کے خزانے جب تقسیم کرتے ہیں
پھر کیوں نہ ملے سب کو خیرات مدینے میں

جنت کی بہاروں میں گھر اپنا بناتے ہیں
وہ جن کے گزرتے ہیں دن رات مدینے میں

دربار محمد ﷺ میں ہوتی ہے رسائی جب
بڑھ جاتے ہیں زائر کے درجات مدینے میں

طیبہ کی زمین پر کیا انوار کی بارش
تارے سے چمکتے ہیں ذرات مدینے میں

عقبیٰ کی ریاض ایسی کیا فکر مدینے چل
مل جائے بخشش کی سوغات مدینے میں

سید ریاض الدین سہروردی

Marfat.com

قدموں میں بلا لیجئے یا نبی مدینے میں
کاش میں چلا جاؤں آج ہی مدینے میں

کون ہے وہ دیوانہ کس کا ہے وہ دیوانہ
قبر میں بھی کہتا ہے مجھے جانا ہے مدینے میں

بعد اس کے مرنے کے ہر طرف یہ چرچا تھا
آدمی وہ اچھا تھا جو مر گیا مدینے میں

کون ہے تیرا رہبر پوچھا تو خضر بولے
کالی کملی والے ہیں رہتے ہیں مدینے میں

Marfat.com

قربان میں ان کی بخشش کے مقصد بھی زباں پر آیا نہیں
بن مانگے دیا اتنا دیا دامن میں ہمارے سمایا نہیں!

ایمان ملا ان کے صدقے قرآن ملا ان کے صدقے
رحمٰن ملا ان کے صدقے وہ کیا ہے جو ہم نے پایا نہیں

ان کا تو شعار کریمی ہے مائل بہ کرم ہی رہتے ہیں
جب یاد کیا اے صلی علیٰ وہ آ ہی گئے تڑپایا نہیں

دل بھر گئے منگتوں کے لیکن دینے سے تری نیت نہ بھری
جو آیا اسے بھر بھر کے دیا محروم کبھی لوٹایا نہیں

خورشید قیامت کی تابش مانا کہ قیامت ہی ہو گی
ہم ان کے ہیں گھبرائیں کیوں کیا ہم پہ نبی کا سایان ہیں

اس محسن کے یوں تو خالد پہ ہزاروں احسان ہیں
قربان مگر اس احسان کے احسان بھی کیا تو جتایا نہیں

خالد محمود خالد

Marfat.com

قابو میں نہیں ہے دل شیدائے مدینہ
کب دیکھئے بر آئے تمنائے مدینہ

آتی ہے جو ہر شے سے یہاں انس کی خوشبو
دنیائے محبت ہے کہ دنیائے مدینہ

ہے شام اگر گیسوئے احمدؐ کی سیاہی
تو نور خدا صبح دل آرائے مدینہ

اے وہ کہ سرور ابدی کا ہے طلب گار
پی ساغر دل سے مئے مینائے مدینہ

مولانا حسرت موہانی

Marfat.com

قسمت مری چمکایئے چمکایئے آقاؐ
مجھ کو بھی در پاک پہ بلوایئے آقاؐ

سینے میں ہو کعبہ تو بے دل میں مدینہ
آنکھوں میں مری آپؐ سما جایئے آقاؐ

بیتاب ہوں بے چین ہوں دیدار کی خاطر
تڑپائیں نہ اب خواب میں آ جایئے آقاؐ

ہر سمت سے آفات و بلیات نے گھیرا
مجبور کی امداد کو آجایئے آقاؐ

وحشت ہے اندھیرا ہے مری قبر کے اندر
آکر ذرا روشن اسے فرمایئے آقاؐ

عطار پہ ہو بہر رضا اتنی عنایت
ویرانہ دل آ کے بسا جایئے آقاؐ

حضرت محمد الیاس قادری عطاری

Marfat.com

قلم خود معترف ہے بے تامل اپنی خامی کا
یہاں ہو وصف کیا مجھ سے تری ذات گرامی کا

خرد معذور ہے اب تک خرد پر کچھ نہیں کھلتا
کہ اک بندے کو یارا ہو خدا سے ہم کلامی کا

ترے آنے سے پہلے آدمی محرومِ عظمت تھا
ترے آنے سے بھید اس پر کھلا اس ناتمامی کا

جہاں آیا، زباں پر کھل گئے درِ خیر و برکت کے
کوئی اعجاز پوچھے مجھ سے تیرے نامِ نامی کا

کبھی میں بھی طواف روضہ اقدس کو جاؤں گا
کبھی انور! ملے گا مجھ کو مژدہ شادکامی کا

لطیف انور

Marfat.com

قلب میں نام نبیؐ جس نے ایسا رکھا ہے
اس نے گھر اپنا سر عرش بنا رکھا ہے

حشر کا خوف اسے ڈر نہ لحد کا ہو گا
جس نے بھی ورد زبان صلی اللہ رکھا ہے

آپ کا ثانی تو کیا ، سایہ بھی مل سکتا نہیں
آپ کا رتبہ تو اللہ نے جدا رکھا ہے

ناز کرتی ہے یہ دنیا اے حلیمہ تجھ پر
تو نے سرکار کو سینے سے لگا رکھا ہے

بخش دیجئے ہمیں سرکار وہ نوری جلوے
ہم نے ان کیلئے ہاتھوں کو اٹھا رکھا ہے

اگ دوزخ کی اسے چھو نہیں سکتی عشرت
رابطہ جس نے مدینہ سے ملا رکھا ہے

عشرت گودھڑوی

Marfat.com

قرآن دسدا اے بڑائی حضور دی
کیہڑا کرے گا مدح سرائی حضور دی

کونین دے مقام نے ایہہ راز کھولیا
اللہ ای جاندا اے رسائی حضور دی

بن ویکھیاں جیہدے تے کروڑاں نثار نیں
صورت خدا نے ایسی بنائی حضور دی

جھولی چہ دو جہاں دی دولت سمیٹ لئی
کنی اوہ مال دار سی دائی حضور دی

اوتھے تے بایزید جئے دم نہ مار دے
کتھے ظہوری کتھے گدائی حضور دی

محمد علی ظہوری

Marfat.com

قریب مصطفیٰ ہے کوئی کوئی
مزے یہ لوٹتا ہے کوئی کوئی

بشر سمجھا انہیں لاکھوں نے لیکن
حقیقت آشنا ہے کوئی کوئی

نہیں دار و رسن ہر اک کی قسمت
انا الحق بولتا ہے کوئی کوئی

غنیمت جان لے جتنی ملی ہے
کہ میخانہ کھلا ہے کوئی کوئی

تیرے روضے کی سنہری جالیوں کو
لبوں سے چومتا ہے کوئی کوئی

کھلے ہیں پھول گلشن میں ہزاروں
نگاہوں میں جچا ہے کوئی کوئی

مدینہ دیکھنے جاتے ہیں لاکھوں
مدینہ دیکھتا ہے کوئی کوئی

جو طوفان سے کشتی پار کر دے
نیازی نا خدا ہے کوئی کوئی

عبدالستار نیازی

Marfat.com

قربان کیوں نہ آپ پہ ہو جان یا رسول اللہ
دونوں جہاں کے آپ ہیں سلطان یا رسول اللہ

بے شک وہ زندگی میں ہی جنت خرید لے
ہو جائے جس کو آپ کا عرفان یا رسول اللہ

کیوں روز حشر ہم کو جہنم کا ڈر رہے !
امت کے جب ہیں آپ نگہبان یارسول اللہ

وقت مدد ہے بہر مدد آیئے حضور
مشکل میں آ پھنسی ہے میری جان یا رسول اللہ

جو شان آپکی ہے کسی اور کی کہاں
عرش معلا کے آپ ہیں مہمان یا رسول اللہ

آئے اجل تو لب پہ رہے اسم آپ کا!
عابد کے دل میں ہے یہی ارمان یا رسول اللہ
عابد بریلوی

Marfat.com

قدم نبیؐ کے جس نے چومے شہر مدینہ ایسا ہے
باغ خلد بھی جس پہ قربان نبی کا روضہ ایسا ہے

بھینی بھینی خوشبو جس کی گلشن دل کو مہکاتی ہے
خوشبوئے سرکار سے سارا شہر مہکتا ایسا ہے

دل پہ چاہیے دیکھتے جایئے دل افروز نظاروں کو
شہر نبی کا دلکش منظر پیارا پیارا ایسا ہے

خلد اور کعبہ کو سب راہیں جس راستے سے جاتی ہیں
میری سرکار کے در کا ایک ہی رستہ ایسا ہے

کوئی دکھا دے میرے نبی سا جس کا نہ کوئی سایہ ہو
بے سایہ آقا ہی میرا جگ میں یکتا ایسا ہے

ٹھوکر پہ رکھا ہے جس نے دنیا کی ہر شاہی کو
سرکار دو عالم کا حافظ منگتا ایسا ہے

حافظ محمد حسین

Marfat.com

قدموں سے ہم تمہارے سرور لگے ہوئے ہیں
غوث و قطب ولی بھی اکثر لگے ہوئے ہیں

سینے کو یا محمد غربال سا کیا ہے
رگ رگ میں لا الہ کے نشتر لگے ہوئے ہیں

پھیلا کے دین، دنیا میں کلمہ کیا ہے جاری
چھاپے تیری سند کے گھر گھر لگے ہوئے ہیں

نکلیں گے حشر کے دن ہم ناتواں، محمد
قبروں کے منہ پہ بھاری پتھر لگے ہوئے ہیں

مت بھول اس چمن میں بلبل ہے چند روزہ
اک دن خزاں کے جھونکے اس پر لگے ہوئے ہیں

کیونکر قمقام ہو گا تیرا وہاں گزارہ
نبیوں کے جن کے در پہ بستر لگے ہوئے ہیں

سید قمقام علی ممتاز

Marfat.com

کرو۔نہ ذکر خطا کا عطا کی بات کرو
سنو سنو کرم مصطفیٰ کی بات کرو

اگر یہ چاہو کہ ہو جائیں دل تمہارے غنی!
رسول پاک کے جود و سخا کی بات کرو

مریض ہجر کو ہو جائے گی ابھی تسکین
ذرا مدینے کے دارالشفا کی بات کرو

کرو نہ دل کی سیاہی کا تذکرہ کوئی
حبیب حق کے رخ والضحیٰ کی بات کرو

کھلیں گے راز ولی تخت و تاج ہو گا نصیب
غلامی شہ ہر دوسرا کی بات کرو

گناہگار ہوں بیمار درد عصیاں ہوں
کرو نہ ذکر دوا کا دعا کی بات کرو

کرو نہ ذکر قیامت رہو خموش ریاض
کرو تو شافع روز جزاء کی بات کرو

سید ریاض الدین سہروردی

Marfat.com

کب پگڑی بناؤ گے کب در پہ بلاؤ گے
امید ہے عاصی کو سرکار نبھاؤ گے

کب آئے گا وہ لمحہ کب آئیگی وہ ساعت
اک بار کبھی آقا جب خواب میں آؤ گے

جس چہرہ انور پہ رہتی ہے نظر رب کی
کب اک جھلک اس کی عاصی کو دکھاؤ گے

اٹھ جائیں گے سب پردے دیدار خدا ہو گا
دلیل کی زلفوں کو جب رخ سے ہٹاؤ گے

چھوٹا سا ہے منہ میرا پر بات بڑی سی ہے
کب آپ مرے دل کی بستی کو بساؤ گے

اے کاش ریاض آئے مژدہ یہ مدینے سے
سرکار بلاتے ہیں تم نعت سناؤ گئے

سید ریاض الدین سہروردی

Marfat.com

کدی پہنچ جاواں مدینے وچ جے میں
جبیں تے سجاواں مدینے دی مٹی
میں اپنیاں اکھیاں دا سرمہ سمجھ کے
او اکھیاں وچ پاواں مدینے دی مٹی

جتھے مہکیاں مہکیاں رہن کلیاں
جتھے لائیاں سوہنے محمد نے تلیاں
او ہر روگ لئی رکھ ہڈاون وچ اپنے
ہزاراں شفاواں مدینے دی مٹی

او ہو جاندیاں سب فضاواں معطر
او گلیاں معطر او راہواں معطر
گزر جاندیاں نے جیہڑے پاسے آویں
ہے لے کے ہواواں مدینے دی مٹی

حافظ محمد حسین

Marfat.com

کاش من بیدل از سگان تُو بُودے
تا ز مقیمان آستان تُو بُودے

زاہد اگر قبلہ جمال تُو دیدے
ورد زبانش دعائے جان تُو بُودے

غنچۂ اقبال ما کجابہ شگفتے
گر نہ نسیمے ز گلستان تو بودے

جامی اگر یافتے قبول غلامیت
غاشیہ بر دوش در عنان تُو بُودے

مولانا عبدالرحمٰن جامی

Marfat.com

کس قدر پر کیف اپنی زندگانی ہو گئی
رحمۃ للعالمین کی مہربانی ہو گی

آپ نے جب لامکاں پر رکھ دیا نوری قدم
لامکاں میں بھی انہی کی حکمرانی ہو گئی

لب پہ آئی آپ کی جب صورت وسیرت کی بات
ساری محفل کی فضا کتنی سہانی ہو گی

رشک آیا تری قسمت پر حلیمہ عرش کو
تری کٹیا کی فضا بھی آسمانی ہو گی

آ گیا ہے پھر ولادت کا مہینہ دھوم سے
پھر نبی کے عشق کی تازہ کہانی ہو گئی

سید ناصر حسین چشتی

Marfat.com

کرم کی اک نظر ہم پر خدا یا رسول اللہؐ
تمہیں ہو بے سہاروں کا سہارا یا رسول اللہؐ

غریبوں کے ہیں داتا بے کسوں کے آپ والی ہیں
محبت آپ کی ہے دل میں لیکن ہاتھ خالی ہیں
ادھر بھی اپنی رحمت کا اشارہ یا رسول اللہؐ

پکارا ہے مدد کو یا نبیؐ ہم بے گناہوں نے
تمہارے در پہ جا کر بھیک مانگی بادشاہوں نے
ہمیں بھی آسرا ہے بس تمہارا یا رسول اللہؐ

بنے بگڑی ہماری ہم بھی ہیں قسمت کے ماروں میں
تمہیں امت ہے پیاری اور تم اللہ کے پیاروں میں
بچا لو ٹوٹنے سے دل ہمارا ، یا رسول اللہ

Marfat.com

کس کا جمال ناز ہے جلوہ نما یہ سو بہ سو
گوشہ بگوشہ در بدر قریہ بہ قریہ کو بہ کو

اشک فشاں ہے کس لئے دیدہ منتظر مرا
دجلہ بہ دجلہ، یم بہ یم، چشمہ بہ چشمہ، جو بہ جو

میری نگاہ شوق میں حسن ازل ہے بے حجاب
غنچہ بہ غنچہ گل بہ گل لالہ بہ لالہ، بو بہ بو

زلف دراز مصطفیٰ گیسوئے لیل حق نما
طرہ بہ طرہ خم بہ خم، حلقہ بہ حلقہ، مو بہ مو

یہ میرا اضطراب شوق رشک جنون قیس ہے
جذبہ بہ جذبہ، دل بہ دل، شیوہ بہ شیوہ، خو بہ خو

میرا تصور جمال میرا شریک حال ہے
نالہ بہ نالہ غم بہ غم نعرہ بہ نعرہ، ہو بہ ہو

بزم جہاں میں آج بھی یاد ہے ہر طرف تری
قصبہ بہ قصبہ، لب بہ لب، خطہ بہ خطہ، رو بہ رو

رئیس امروہوی

Marfat.com

کتنا بڑا ہے مجھ پہ یہ احسان مصطفیٰ ﷺ
کہتے ہیں لوگ مجھ کو ثنا خوان مصطفیٰ ﷺ

جبریل سے مجھے بھی نسبت قریب کی
وہ بھی ہے اور میں بھی ہوں دربان مصطفیٰ ﷺ

بخشش نثار ہونے کو آئی ہزار بار
دیکھا جو مجھ پہ سایہ دامان مصطفیٰ ﷺ

دوزخ میں جائے گا نہ کوئی امتی میرا
اللہ سے ہوا ہے یہ پیمان مصطفیٰ ﷺ

یا رب مجھے بھی دید حسانؓ ہو عطا
حاصل ہو اس گدا کو بھی عرفان مصطفیٰ ﷺ

اعظم کبھی مجھے بھی تو بلوائیں گے حضور ﷺ
اک دن بنوں گا میں بھی دربان مصطفیٰ ﷺ

محمد اعظم چشتی

Marfat.com

کرم آج بالائے بام آ گیا ہے
زباں پر محمد کا نام آ گیا ہے

درودوں کی بارش ہے کون و مکاں پر
کہ آج انبیاء کا امام آ گیا ہے

جہاں چھڑ گیا ذکر شاہ مدینہ
لبوں پر درود و سلام آ گیا ہے

مزہ تب ہے سرکار محشر میں کہہ دیں
وہ دیکھو ہمارا غلام آ گیا ہے

میرے پاس کچھ بھی نہ تھا روز محشر
نبی کا وسیلہ ہی کام آ گیا ہے

احمد ندیم قاسمی

Marfat.com

کچھ نہیں مانگتا شاہوں سے یہ شیدا تیرا
اس کی دولت ہے فقط نقش کف پا تیرا

پورے قد سے جو کھڑا ہوں تو یہ تیرا ہے کرم
مجھ کو جھکنے نہیں دیتا سہارا تیرا

دست گیری میری تنہائی میں تو نے ہی تو کی
میں تو مر جاتا اگر ساتھ نہ ہوتا تیرا

لوگ کہتے ہیں کہ سایہ تیرے پیکر کا نہ تھا
میں یہ کہتا ہوں جہاں بھر پہ سایہ تیرا

میں تجھے عالم اشیاء میں بھی پا لیتا ہوں
لوگ کہتے ہیں کہ ہے عالم بالا تیرا

احمد ندیم قاسمی

Marfat.com

کوئی قسمت والا بن دا اے مہمان مدینے والے دا
ہندا اے کرم خوش بختاں تے سلطان مدینے والے دا

عرشی بے چین سلامی نوں، فرشی بے چین غلامی نوں
اللہ ای جاندا اے کی شان مدینے والے دا

سرکار دے منن والیاں دی تاریخ گواہی دیندی اے
کردا اے حکومت دنیا تے دربان مدینے والے دا

طیبہ دے مسافر چلے نیں، چلے سوہنے دے ولے نیں
سوہنے دیاں یاداں پلے نیں سامان مدینے والے دا

سینے وچ یاد مدینے دی بلھاں تے نام محمد دا
میرے تے ظہوری ڈاڈا اے احسان مدینے والے دا
محمد علی ظہوری

Marfat.com

کر اہتمام بھی ایماں کی روشنی کے لئے
دورد شرط ہے ذکر محمدی کے لئے

نہیں ہے حسن عمل پاس آنسوؤں کے سوا
چلا ہوں لے کے یہ موتی در نبی کے لئے

مرے تو آپ ہی سب کچھ ہیں رحمت عالم
میں جی رہا ہوں زمانے میں آپ ہی کے لئے

لگی ہیں روضہ سرکار پر میری آنکھیں
تڑپ رہا ہوں شب و روز حاضری کے لئے

تمہارے ذکر میں مستی ہے بندگی کے قریب
سجود کی نہیں کچھ قید بندگی کے لئے

تمہاری نعت سنائیں سنیں پڑھیں لکھیں
بڑا شرف ہے یہ خالد کی زندگی کے لئے

خالد محمود خالد

Marfat.com

کس بات کی کمی ہے مولا تری گلی میں
دنیا تری گلی میں عقبیٰ تری گلی میں

جام سفال اس کا تاج شہنشی ہے
آ جائے جو بھکاری داتا تری گلی میں

دیوانگی پہ میری ہنستے ہیں عقل والے
تیری گلی کا رستہ پوچھا تری گلی میں

سورج تجلیوں کا ہر دم چمک رہا ہے
دیکھا نہیں کسی دن سایہ تیری گلی میں

موت اور حیات میری دونوں تیرے لئے ہے
مرنا تری گلی میں ، جینا تری گلی میں

امجد کو آج تک ہم ادنیٰ سمجھ رہے تھے
لیکن مقام اس کا پایا تری گلی میں

امجد حیدرآبادی

Marfat.com

کیوں نہ ہو میرا شبستان مقدر روشن
لکھنے بیٹھا ہوں میں توصیف شہنشاہؐ زمن

وہ شہنشاہؐ جہاں جس کے تبسم پہ نثار
لالہ و گل کی مہک ، سنبل و سوسن کی پھبن

مخزن علم و خبر ، منبع عرفان و شعور
مخزن فہم و بطن معدن اوصاف حسن

مستند ہے فصحا کے لئے ہر قول اس کا
گفتگو جس کی حکم جس کا سخن مستحسن

دشمنوں پر بھی سحاب کرم اس کا برسے
اس کی رحمت ہے گنہگار پہ بھی سایہ فگن

کر گئی ظلمت دنیا میں اجالا خالد
اس کے خورشید جہانتاب کی ایک ایک کرن

خالد علیم

Marfat.com

کوئی کیا بتائے کہ چیز کیا یہ گداز عشق رسول ہے
جو نہاں ہو دل میں تو آگ ہے جو نظر میں آئے تو پھول ہے
وہ ادا ہے کتنی لطیف تر جو بنائے لطف رسول ہے
وہ نگاہ کتنی حسین ہے جو نگاہ انؐ کو قبول ہو

تری جستجو میں جو آئے تو مجھے موت بھی ہے عزیز تر
تری آرزو میں ملے اگر مجھے زندگی بھی قبول ہے

کوئی اہل دل ہی بتائے گا کہ شعور کیا ہے اصول کیا
تری جستجو ہی شعور ہے، تریؐ آرزو ہی اصول ہے

ذرا سوچ واعظ خوش بیاں، میں کہاں ہوں عشق میں تو کہاں
تری راہ عالم خلد ہے مری راہ کوئے رسولؐ ہے

در مصطفیٰ کی تلاش تھی میں پہنچ گیا ہوں خیال میں
نہ تھکن کا چہرے پہ ہے اثر نہ سفر کی پاؤں پہ دھول ہے

یہی شاعر اپنی ہے آرزو وہ دیار ہو مرے روبرو
کہ جہاں عطا کی ہیں بارشیں کہ جہاں عطا کا نزول ہے
شاعر لکھنوی

Marfat.com

کر دیجئے چشم کرم یا مصطفیٰ نور الہدیٰ
رکھ لیجئے میرا بھرم یا مصطفیٰ نور الہدیٰ
یا مصطفیٰ نور الہدیٰ یا مصطفیٰ نور الہدیٰ

منزل میری طیبہ نگر ، پہنچایئے منزل تلک
دکھلایئے راہ حرم ، یا مصطفیٰ نور الہدیٰ
یا مصطفیٰ نور الہدیٰ یا مصطفیٰ نور الہدیٰ

اے کاش پھر وہ دن ملے تیری گلی سے ہو گزر
میں چوم لوں خاک قدم یا مصطفیٰ نور الہدیٰ
رکھ لیجئے میرا بھرم یا مصطفیٰ نور الہدیٰ

سوز بلالی سے شاہا لبریز ہو دل یہ میرا
ہے عرض یہ شاہ اممؐ یا مصطفیٰ نور الہدیٰ
رکھ لیجئے میرا بھرم یا مصطفیٰ نور الہدیٰ

حسنینؓ کا صدقہ میری جھولی میں بھر دو یا نبی
کردو گدا کو ذی چشم یا مصطفیٰ نور الہدیٰ
رکھ لیجئے میرا بھرم یا مصطفیٰ نور الہدیٰ

مہران جس سے دم بدم اشعار نعتوں کے لکھے
اس کو عطا ہو وہ قلم یا یا مصطفیٰؐ نور الہدیٰ
رکھ لیجئے بھرم یا مصطفیٰ نور الہدیٰ

Marfat.com

کونین دے والی دا گھر بار بڑا سوہنا۔
سوں رب دی مدینے دا دربار بڑا سوہنا

انج مسجد نبوی دی ہر چیز نرالی ہے
جیڑھا روضے دے نال جڑیا مینار بڑا سوہنا

سب رستے مدینے دے سانوں جان توں ودھ پیارے
جیڑا روضے نوں جاندا اے بازار بڑا سوہنا

دنیا دیاں سفراں توں بندہ اک وی تے جاندا اے
پر سفر مدینے دا ہر وار بڑا سوہنا

صدیق، عمر، عثمان، حیدرؓ توں میں واری جاں
دو جگ دے والی دا ہر یار بڑا سوہنا

دیکھو نہ ظہوری نوں نسبت نوں ذرا ویکھو
میں کوہجاں ہاں پر میرا غم خوار بڑا سوہنا

محمد علی ظہوری

Marfat.com

کی کی نہ کیتا یار نے اک یار واسطے
رب محفلاں سجایاں نے سرکار واسطے

دل یاد لئی بنایا ہے تعریف لئی زبان
اکھیاں بنایاں سوہنے دے دیدار واسطے

کئیاں نوں روز ہوندے نے دیدار آپ دے
کئی کئی ترس دے نے سوہنے دے دیدار واسطے

صدقہ نبی دی آل دا بخشے خدا شفاء
منگو دعاواں میرے جئے بیمار واسطے

رحمت اودی نے لے لیا اپنی پناہ دے وچ
پائے جدوں میں سوہنے دے دو چار واسطے

سد لے مدینے والیا اونہاں توں ہن سے کول
عرضاں جناں نے کیتیاں دربار واسطے

لنگ گئی حیاتی ساڈی تے عرضاں کریندیاں
پئے تڑپدے ہاں سوہنے دے دیدار واسطے

گزرے نیازی زندگی عشق نبی دے وچ
نعتاں میں پڑھدا رہواں مٹھن منٹھار واسطے

عبدالستار نیازی

Marfat.com

کالیاں زلفاں والا دکھی دلاں دا سہارا
قسم خدا دی مینوں سب نالوں پیارا

دساں کی میں مصطفیٰ دی کڈی سوہنڑی شان اے
آپ دی تعریف وچ سارا ای قرآن اے
پڑھ کے توں ویکھ جیہڑا مرضی سپارہ

کینہدی اے حلیمہ مکھ ویکھ لج پال دا
لب کے لیاواں کتھوں سوہنا تیرے نال دا
چودہویں دا چن تے عرشاں دا تارا

کر کے اشارہ سوہنا سورج نوں موڑا دا
آپے چن توڑ دا تے آپے چن جوڑا دا
بگڑی بناوے میرے نبی دا اشارہ

ایڈا سوہنا نبی کوئی دنیا تے آیا نئیں
یار ایہو جیا کوئی رب نے بنایا نہیں
دید میرے نبی دی اے رب دا نظارا

دیندے نے گواہی ذرے ذرے کوہ طور دے
ویکھدے نصیباں والے جلوے حضور دے
آمنہ دا چن تے حلیمہ دا دلارا

Marfat.com

کردو للہ کرم اے میرے شاہ امم
دیدے جلوہ کی عطا کیجئے آنکھیں ہیں نم

رحمت رب علیٰ ، سرور ارض و سما!
ہم گناہگار سہی تیری امت میں ہیں ہم

سبز گنبد کی فقط تشنگی اوج پہ ہے
رکھنا یا صل علی ہم فقیروں کا بھرم

زیست کی ایک گھڑی سخت مشکل ہے کڑی
اب بلا لیجئے ہمیں، تن میں سانسیں بھی ہیں کم

ہے دعا شام و سحر ، ہو مدینے کا سفر
خاک اقدس پہ جبیں جھکتے ہی نکلے یہ دم

ہے دعا سیکھ لے وہ نعت لکھنے کا ہنر
کر دو عشرت کو عطا یا نبیؐ ایسا قلم

عشرت گودھڑوی

Marfat.com

کوئی سلیقہ ہے آرزو کا نہ بندگی میری بندگی ہے
یہ سب تمہارا کرم ہے آقا کہ بات اب تک بنی ہوئی ہے

عطا کیا مجھ کو درد الفت کہاں تھی یہ پر خطا کی قسمت
میں اس کرم کے کہاں تھا قابل حضورﷺ کی بندہ پروری ہے

عمل کی میری اساس کیا ہے بجز ندامت کے پاس کیا ہے
رہے سلامت بس اس کی نسبت میرا تو اک آسرا یہی ہے

انہی کے در سے خدا ملا ہے انہی سے اس کا پتہ چلا ہے
وہ آئینہ جو خدا نما ہے جمال حسن حضور ہی ہے

شعور و فکر نظر کے دعوے حد تعین سے بڑھ نہ پائے
نہ چھو سکے ان بلندیوں کو جہاں مقام محمدی ہے

تجلیوں کے کفیل تم ہو مراد قلب خلیل تم ہو
خدا کی روشن دلیل تم ہو یہ سب تمہاری ہی روشنی ہے

ہے کعبہ بھی مرجع خلائق بہت نمایاں ہیں یہ حقائق
مگر جو مقصود عاشقی ہے حضور کے در کی حاضری ہے

Marfat.com

بشیر کہئے نذیر کہیے انہیں سراج منیر کہے!!
جو سر بسر ہے کلام ربی وہ میرے آقا کی زندگی ہے

یہی ہے خالد اساس رحمت یہی ہے خالد بنائے رحمت
نبیؐ کا عرفان زندگی ہے نبی کا عرفان بندگی ہے
خالد محمود خالد

Marfat.com

کبھی حمد ہو رہی ہے کبھی نعت ہو رہی ہے
کتنی بلند میری اوقات ہو رہی ہے

ذکر نبی سے جب سے وابستہ میں ہوا ہوں
رحم و کرم کی مجھ پر برسات ہو رہی ہے

روز ازل سے اب تک ذکر نبی کی محفل
دن رات ہو رہی تھی ، دن رات ہو رہی ہے

فرش زمیں پہ رہ کر عرش بریں پہ جا کر
امت کو بخشوانے کی بات ہو رہی ہے

جو بھی گیا مدینہ اس نے یہی بتایا
نورانیت کی ہر سو برسات ہو رہی ہے

بلوایئے خدارا اطہر کو اپنے در پر
اس کی بھی زندگی کی اب رات ہو رہی ہے

سید اطہر علی

Marfat.com

کالی کملی والے تم پہ لاکھوں سلام
دنیا سے ہو نرالے تم پہ لاکھوں سلام

شافع محشر ساقی کوثر
ساری خدائی نازاں ہے تم پر

امت کے رکھوالے تم پہ لاکھوں سلام
کالی کملی والے تم پہ لاکھوں سلام

نور خدا ہو صل علی ہو
جان ہماری تم پہ فدا ہو

عرش پہ جانے والے تم پہ لاکھوں سلام
کالی کملی والے تم پہ لاکھوں سلام

حق نے جب تم کو پیدا کیا
نام محمد تم کو بخشا

تم ہو اللہ والے تم پہ لاکھوں سلام
کالی کملی والے تم پہ لاکھوں سلام

رب نے تمہیں محبوب بنایا
نور سے تم کو اپنے سجایا

بھولی صورت والے تم پہ لاکھوں سلام
کالی کملی والے تم پر لاکھوں سلام

Marfat.com

کبھی نام نبی لب پر سجایا کر چوم لیتا ہوں
کبھی آنکھوں کی چلمن سے لگا کر چوم لیتا ہوں

مجھے اعزاز حاصل ہے کہ میں چشم تصور میں
مدینہ پاک کے ذرے اٹھا کر چوم لیتا ہوں

دیار مصطفٰی سے رابطہ ہے اس طرح میرا
خیالوں میں در اقدس کو جا کر چوم لیتا ہوں

جو دل چاہے کہ میں عرش بریں کا دیکھ لوں منظر
تری نعلین کا نقشہ بنا کر چوم لیتا ہوں

سکوں درکار ہو جس دم جو یاد مصطفٰی آئے
دیئے آنکھوں میں اشکوں کے جلا کر چوم لیتا ہوں

تری الفت کا آئینہ سجا کر دل کی بستی میں
تری صورت کو سینے میں بسا کر چوم لیتا ہوں

Marfat.com

کبھی ہونٹوں پہ ہوتا ہے سلاموں کا حسین نغمہ
درودوں سے کبھی محفل سجا کر چوم لیتا ہوں

پڑے جب واسطہ ناصر مجھے مایوس لمحوں سے
تمہارا نام اقدس گنگنا کر چوم لیتا ہوں
سید ناصر حسین چشتی

Marfat.com

کملی والے میں قرباں تیری شان پر
سب کی بگڑی بنانا تیرا کام ہے

ٹھوکریں کھا کے گرنا میرا کام ہے
ہر قدم پر اٹھانا تیرا کام ہے

ساقیا جان قربان تیرے نام پر
ہو نگاہ کرم اپنے خدام پر

چھوڑ دی کشتی ہم نے تیرے نام پر
اب کنارے لگانا تیرا کام ہے

فیض جاری تیرا تا قیامت رہے
تیری نبیوں پر قائم امامت رہے

تیری محبوب چوکھٹ سلامت رہے
کند رحمت لٹانا تیرا کام ہے

سیدناصرحسین چشتی

Marfat.com

کبھی ہم بھی تو اک دن جا کے بیت اللہ دیکھیں گے
مدینے جائیں گے بیت رسول اللہ دیکھیں گے

کنول کھل جائیں گے دل کی مصلحت پاؤں چومے گی
حرم میں روح پرور حسن بیت اللہ دیکھیں گے

صفا پر چڑھ کر دیکھیں گے صفائی اپنے ایماں کی
اتر کر کوئے مروا شوق سے واللہ دیکھیں گے

بڑا پرکیف نوری ہو گا وہ حج کا بھی نظارا
گدائے بے نوا کو ہم وہاں پر شاہ دیکھیں گے

پئیں گے شوق سے جی بھر کے ہم زم زم کے پانی کو
جب اپنی آنکھوں سے ہم پینے والا جام دیکھیں گے

حاجی امداد اللہ مہاجر مکی

Marfat.com

کدی ساڈے ول پھیرا پا کملی والے
غریباں دی قسمت جگا کملی والے

یتیماں دی فریاد تے دکھیاں دے دکھڑے
سنے کون تیرے سوا کملی والے

ہوئی خشک آساں امیداں دی کھیتی
وسا ابر رحمت وسا کملی والے

دو عالم دے خالق تے مالک دی مرضی
اوہ ہے جو تیری رضا کملی والے

اساں پر گناہوں نوں توں بخشوائیں
تیرا من دا خدا کملی والے

جیہڑا درد رومی تے جامی نوں ملیا
اوہ اعظم نوں وی کر عطا کملی والے
محمد اعظم چشتی

Marfat.com

کر کے نثار آپ پر گھر بار یا رسول
اب آپڑا ہوں آپ کے دربار یا رسول

عالم نہ متقی نہ زاہد نہ پارسا
ہوں امتی تمہارا گنہگار یا رسول

دونوں جہاں میں مجھ کو وسیلہ ہے آپ کا
کیا غم ہے اگرچہ ہوں میں بہت خوار یا رسول

ذات آپ کی رحمت و شفقت ہے سر سبز
میں گرچہ ہوں تمام خطا وار یا رسول

کیا ڈر ہے اس کو لشکر عصیاں و جرم سے
تم سا شفیع ہو جس کا مدد گار یا رسول

ہو آستانہ آپ کا امداد کی جبیں
اس سے زیادہ کچھ نہیں درکار یا رسول

حاجی امداد اللہ مہاجر مکی

Marfat.com

کملی والے میں صدقے تیری یادتوں آ کے جو بے قراراں دے کم آ گئی
ایسی باغ مدینہ چوں اٹھی مہک آ کے دکھیاں لا چاراں دے کم آ گئی

اپنے اپنے مقدراں دی ہوندی اے گل آئیاں دائیاں ہزاراں سی مکے دے ول
جیہڑی ڈاچی قدم وی نہ سکدی سی چل عرش دے شہسواراں دے کم آ گئی

شان صدیق فاروق دا کیہہ دساں کیتا اللہ نے جنہاں دا اچا نشان
سبز گنبد دے اندر جو بچ دی سی تھاں کملی والے دے یاراں دے کم آ گئی

لین خوشبوئے زلف حبیب خدا آئی جنت دے وچوں سی باد صبا
چھو کے لنگھی جدوں گیسوئے مصطفیٰ جاندی جاندی بہاراں دے کم آ گئی

آوندی عملاں دے ولوں سی صائم شرم رکھ لیا کملی والے نے ساڈا بھرم
دن قیامت دے سوہنے دی نظر کرم میرے جئیے عیب کاراں دے کم آ گئی

صائم چشتی

Marfat.com

گدائے مصطفیٰ کیا ہو گیا ہوں
میں آپ اپنی تمنا ہو گیا ہوں

حرا کے خلوتی چشم کرم ہو
بھری دنیا میں تنہا ہو گیا ہوں

نگاہ لطف اے ناموس عالم
بہت بد نام و رسوا ہو گیا ہوں

کرم اے مصدر جودو سخاوت
سوالی در بدر کا ہو گیا ہوں

کوئی چھینٹا ادھر بھی ابر رحمت
میں صحرا تشنگی کا ہو گیا ہوں

نہ دے آواز دنیا مجھ کو تابش
میں احمد مجتبیٰ کا ہو گیا ہوں

تابش دہلوی

Marfat.com

گنبد خضرا کا بس ہم کو نظارا چاہیے
یا نبیؐ لطف و کرم کا اک اشارہ چاہیئے

موت مل جائے مدینے کی زمیں پر بھی ہمیں
مجھ کو قسمت کے لئے ایسا ستارا چاہیے

آرزو خواہش تمنا جستجو ارمان ہے
عاصیوں کو حشر میں دامن تمہارا چاہیے

آنسوؤں کی یہ روانی خود بہ خود تھم جائے گی
میری آنکھوں کو تمہارا پر نور چہرہ چاہیے

آپؐ سے رو رو کے عشرت کہہ رہا ہے یا نبیؐ
در کے ٹکڑوں کا فقیروں کو اتارا چاہیے

عشرت گودھڑوی

Marfat.com

گزر ہو جائے میرا بھی اگر طیبہ کی گلیوں میں
تو ساری زندگی کردوں بسر طیبہ کی گلیوں میں

ہوائے رحمت حق کی وہاں چلتی ہیں روز و شب
برستا نور ہے شام و سحر طیبہ کی گلیوں میں

جدھر دیکھی اس ماہ جبیں کی چاندنی دیکھی
جمال مصطفیٰ آیا نظر طیبہ کی گلیوں میں

محمد مصطفیٰ کے عشق میں ہر آنکھ پرنم ہے
یہ دیکھا ہے محبت کا اثر طیبہ کی گلیوں میں

درود ان پر سلام ان پر درود ان پر سلام ان پر
وظیفہ ہو یہی شام و سحر طیبہ کی گلیوں میں

فرشتے بھی ادب سے سر جھکاتے ہیں وہاں راشد
میری بھی کیوں نہ جھک جائے نظر طیبہ کی گلیوں میں

راشد قادری

Marfat.com

گل از رخت آموختہ نازک بدنی را
بلبل زا تو اموختہ ، شیریں سخنی را

ہر کس کہ لب لعل ترا ، دیدہ بدل گفت
حقا کہ چہ خوش کندہ عقیق یمنی را

خیاط ازل دوختہ بر قامت زیبا
درد قد تواین جامہ سرو چمنی را

در عشق تو دندان شکست است بہ الفت
تو جامہ رسانید اویس قرنی را

از جامی بے چارہ ، رسانید سلامے
بردرگہ دربار رسول مدنی را

مولانا عبد الرحمٰن جامی

Marfat.com

گر دور ہیں مدینے کی راہیں تو کیا ہوا
ہر حال میں دیکھوں گا روضہ رسول کا

بڑی دیر سے نصیب میں دشواریاں بھی ہیں
پرنم چشم دل میں آہ و زاریاں بھی ہیں

کسی وقت شام غم کو بھی ہو نا پڑے گا ماند
ہو گا عیاں تو پھر کبھی جلوہ رسولؐ کا

وہ نظر کرم ہو مجھ پہ حبیب خدا کبھی
بھولے سے پھر نہ ہو یہ دل تم سے جدا کبھی

تیری رضا نصیب ہو تیری یاد زندگی
ہو جائے یا خدا وہ نظارہ رسول کا

Marfat.com

گزریں جو عبادت میں لمحات مدینے میں
رحمت کی برستی ہے برسات مدینے میں

ہر دن کا وہاں منظر پر کیف بڑا پیارا
کیا خوب سہانی ہے ہر رات مدینے میں

وہ دن بھی خدا لائے سرکار دو عالم کے
روضے پر پڑھیں نعتیں سب ساتھ مدینے میں

کرتا ہے کرم جس کے صدقے میں خدا سب پر
اس رحمت عالم کی ہے ذات مدینے میں

کیا لطف عبادت میں کیا کیف ہے نعتوں میں
ہوتے ہیں بلندی پر جذبات مدینے میں

جنت کی بہاریں ہیں سب نوری فضائیں ہیں
انوار برستے ہیں دن رات مدینے میں

لگتا ہی نہیں ہے دل دشوار یہاں جینا
اب نوری چلو رہنا دن رات مدینے میں

مولانا محمد شفیق نوری

Marfat.com

گنبد خضریٰ کے دامن کی ہوا مانگی ہے
ہم نے مرنے کی مدینے میں پھر دعا مانگی ہے

زندگی مانگی کسی نے تو کسی نے جنت
ہم فقیروں نے مدینے کی فضا مانگی ہے

المدد یا نبی امت نے تمہاری تم سے
کالی کملی کی پناہ بہر خدا مانگی ہے

درد بڑھتا نہیں مٹ جاتا ہے عشرت اس سے
جس نے دربار محمد سے شفا مانگی ہے

عشرت گودھڑوی

Marfat.com

لمؔ یات نظیرک فی نظرٍ، مثل تو نہ شد پیدا جانا
جگ راج کو تاج تورے سر سو، ہے تجھ کو شہ دوسرا جانا

البحر علا والموج طغٰی، من بے کس و طوفاں ہو شربا
منجدھار میں ہوں بگڑی ہے ہوا، موری نیا پار لگا جانا

یا شمس نظرت الی الیلی چو بطیبہ رسی عرضے بکنی
توری جوت کی جھل جھل جگ میں رچی مری شب نے نہ دن ہونا جانا

انا فی عطشٍ وسخاک اُتم، اے گیسوئے پاک اے ابر کرم
برسن ہارے رم جھم رم جھم، دو بوند ادھر بھی گرا جانا

یا قافلتی زیدی اجلک، رحمے برحسرت تشنہ لبک
مورا جی را لرجے درک درک طیبہ سے ابھی نہ سنا جانا

القلب شجٍ والھم شجون، دال زار چناں جاں زیر چنوں
پت اپنی بپت میں کاسے کہوں مرا کون ہے تیرے سوا جانا

الروح فداک فزد حرقا یک شعلہ دگر برزن عشقا
موراتن من دھن سب پھونک دیا یہ جان بھی پیارے جلا جانا

بس خامہ خام نوائے رضا نہ یہ طرز مری نہ یہ رنگ میرا
ارشاد احبا ناطق تھا نا چار اس راہ پڑا جانا

مولانا احمد رضا خاں

Marfat.com

لوح بھی تو قلم بھی تو تیرا وجود الکتاب
گنبد آبگینہ رنگ تیرے محیط میں حباب

عالم آب و خاک میں تیرے ظہور سے فروغ
ذرہ ریگ کو دیا تو نے طلوع آفتاب

شوکت سنجر و سلیم تیرے جلال کی نمود
فقر جنید و بایزید تیرا جمال بے نقاب

شوق تیرا اگر نہ ہو میری نماز کا امام
میرا قیام بھی حجاب میرا سجود بھی حجاب

تیری نگاہ ناز سے دونوں مراد پا گئے
عقل غیاب و جستجو عشق حضور و اضطراب

علامہ محمد اقبال

Marfat.com

لب پہ صلِ علیٰ کے ترانے اشک آنکھوں میں آئے ہوئے ہیں
یہ ہوا یہ فضا کہہ رہی ہے میرے سرکار آئے ہوئے ہیں

جن کی خاطر یہ عالم بنایا اپنے گھر جن کو رب نے بلایا
اے حلیمہ یہ تیرا مقدر وہ ترے گھر میں آئے ہوئے ہیں

عقل والے زمین پر ہیں ششدر چاند ٹکڑے ہوا ہے فلک پر
ساری دنیا ہے محو نظارا آپ ﷺ انگلی اٹھائے ہوئے ہیں

کیسے کہہ دوں وہ حاضر نہیں ہیں کیسے مانوں یہ ممکن نہیں ہے
اس سے بڑھ کر ثبوت اور کیا ہو وہ تصور میں آئے ہوئے ہیں

آج پوری ہوئی دل کی حسرت کیوں نہ جی بھر کے کرلوں زیارت
قبر میں اے فرشتو نہ آنا میری سرکار آئے ہوئے ہیں

نام نبیوں کی بے شک بڑے ہیں عظمتوں کے نگینے جڑے ہیں
مقتدی بن کے پیچھے کھڑے ہیں وہ جو پہلے سے آئے ہوئے ہیں

کمال الدین

Marfat.com

لب پہ جب نام خیر الانام آ گیا
زندگی کو پیام دوام آ گیا

دل دھڑکنے لگا آنکھ تر ہو گئی
جب محمد کا باب السلام آگیا

ان کے آنے سے ہم کو نماز آ گئی
یہ رکوع و سجود و قیام آ گیا

تھی خبر جس کی توریت و انجیل میں
وہ کتاب آگئی وہ کلام آ گیا

اس کو دوزخ جلائے یہ ممکن نہیں
جس کا ان کے غلاموں میں نام آ گیا

سامنے ہے مدینہ ، شریف حزیں
سر جھکا کے ادب کا مقام آگیا

شریف امروہی

Marfat.com

لے کر آئے ہیں التجائے کرم
بے نواؤں پہ ہو بھی جائے کرم

خالق کائنات نے بھیجا
آپ کو خلق میں برائے کرم

آپ رحمت ہیں انس و جاں کے لئے
آپ کی ذات ہے بنائے کرم

دشمن جاں کو دولت ایماں
اور کیا ہو گی انتہائے کرم

راز کھلتا کسی کا جب دیکھا
ڈال دی آپ نے ردائے کرم

ایسے محشر کا خوف کیا عاصم
پر فشاں ہو جہاں نوائے کرم

سید عاصم گیلانی

Marfat.com

لٹائے سجدے نہ کیوں آسماں مدینے میں
رسول پاک کا ہے آستاں مدینے میں

قدم بڑھائے چلو رہروانِ منزل شوق
ہے ابر رحمت حق گلفشاں مدینے میں

در رسول کے ذروں کی گر تلاش نہیں
تو کس کو ڈھونڈتی ہے کہکشاں مدینے میں

بہشت چیز ہی کیا ہے کہ ایک سجدے میں
ہمیں تو مل گئے دونوں جہاں مدینے میں

قدم اٹھائے ادب سے ذرا نسیم سحر
ہیں محو خواب شہ دو جہاں مدینے میں

مدینے جاتے ہیں پیری میں لوگ سب اختر
مزا ہے کاٹ دو عمر جواں مدینے میں

اختر شیرانی

Marfat.com

لے کر پہلو میں غم امت نادار آئے
امتی امتی کہتے ہوئے سرکار آئے

کھل گئے محفل کونین پہ کونین کے راز
محرم راز نہاں واقف اسرار آئے

سن کر سرکار مدینے کی ولادت کی خبر
ہر گنہگار پکارا میرے غم خوار آئے

فرش والوں کے مقدر کا ستارہ چمکا
شور اٹھا کہ غریبوں کے مدد گار آئے

فرش پہ عرش معلیٰ کا گماں ہوتا ہے
لے کر دامن میں کچھ اس طرح کے انوار آئے

پھر کسے مانگنے کا ہوش رہے اے اعظم
بانٹنے والا اگر خود سر بازار آئے
محمد اعظم چشتی

Marfat.com

لطف ان کا عام ہو ہی جائے گا
شاد ہر گام ہو ہی جائے گا

جان دے دو وعدہ دیدار پر
نقد اپنا دام ہو ہی جائے گا

شاد ہے فردوس یعنی ایک دن
قسمت خدام ہو ہی جائے گا

یاد رہ جائیں گی یہ بے باکیاں
نفس تو تو رام ہو ہی جائے گا

بے نشانوں کا نشاں مٹتا نہیں
مٹتے مٹتے نام ہو ہی جائے گا

سائلو! دامن سخی کا تھام لو
کچھ نہ کچھ انعام ہو ہی جائے گا

مفلسو! ان کی گلی میں جا پڑو
باغ خلد اکرام ہو ہی جائے گا

اے رضا ہر کام کا اک وقت ہے
دل کو بھی آرام ہو ہی جائے گا

مولانا احمد رضا خاں

Marfat.com

پھر کرم ہو گیا میں مدینے چلا میں مدینے چلا میں مدینے چلا
مست و بے خود بنا میں مدینے چلا میں مدینے چلا میں مدینے چلا

اے شجرا ے حجر سن لے تو بھی قمر دیکھو دیکھو ذرا میں مدینے چلا
میرے آقا کا در ہو گا پیش نظر کیا سرور آئے گا میں مدینے چلا

اشک تھمتے نہیں پاؤں جمتے نہیں لڑکھراتا ہوا میں مدینے چلا
وہ احد کی زمیں جس کے اندر مکیں میرے حمزہ پیا میں مدینے چلا

کیا بتاؤں ملی دل کو کیسی خوشی جھومتا جھومتا میں مدینے چلا
میرے صدیقؓ عمرؓ ہو سلام آپ پر اور رحمت سدا میں مدینے چلا

وہ بقیع کی زمیں جس کے اندر مکیں میرے مدنی ضیاء میں مدینے چلا
کیا کرے گا ادھر باندھ رخت سفر چل عبید رضا میں مدینے چلا

پھر کرم ہو گیا میں مدینے چلا میں مدینے چلا میں مدینے چلا

عبید رضا قادری

Marfat.com

جس جگہ جبریل امیں بھی
اپنی گردن جھکائے ہوئے ہیں

زندگی دور رہ کے ادھوری
حسرت دید کب ہو گی پوری

اپنی پلکوں پہ ہم بھی ظہوری
چند آنسو سجائے ہوئے ہیں

محمد علی ظہوری

Marfat.com

مرحبا سید مکی مدنی العربی
دل و جاں باد فدایت چہ عجب خوش لقبی

من بیدل بجمال تو عجب حیرانم
اللہ اللہ چہ جمال است بدیں بوالعجبی

نسبت نیست بذات تو بنی آدم را
بہتر از عالم و آدم تو چہ عالی نسبی

نسبت خود بسگت کردم و بس منفعلم
زانکہ نسبت بسگے کوئے تو شد بے ادبی

ذات پاک تو چو در ملک عرب کرد ظہور
زاں سبب آمدہ قراں بزبان عربی

عاصیا نیم زمانیکی اعمال مپرس
سوئے ماروئے شفاعت بکن از بے سببی

چشم رحمت بکشا سوئے من انداز نظر
اے قریشی لقبی عاشمی و مطلبی

سیدی انت حبیب و طبیب قلبی
آمدہ سوئے تو قدسی پئے درماں طلبی

جان محمد قدسی

Marfat.com

میں سو جاؤں یا مصطفیٰ کہتے کہتے
کھلے آنکھ صل علیٰ کہتے کہتے

جو اٹھوں تو کہتا اٹھوں یا محمدؐ
جو بیٹھوں تو صل علی کہتے کہتے

کٹے عمر یا مصطفیٰؐ کہتے کہتے
قضا آئے صلی علیٰ کہتے کہتے

جئیں مصطفیٰ مصطفیٰ کہتے کہتے
مریں ہم تو صلی علیٰ کہتے کہتے

اک آئینہ حق نما بن گیا دل
تیرے حسن کو حق نما کہتے کہتے

Marfat.com

میں مدینے چلی آں ویکھن سوہنے دا دربار میں مدینے چلی آں
میں مدینے چلی آں مینوں پاؤ پھلاں دے ہار میں مدینے چلی آں
ویکھن سوہنے دا دربار میں مدینے چلی آں
مینوں پاؤ پھلاں دے ہار میں مدینے چلی آں

او وی آکھے میں آں چلی ایہہ وی آکھے میں آں چلی
سدیا مینوں وی سرکار ﷺ میں مدینے چلی آں
مینوں پاؤ پھلاں دے ہار میں مدینے چلی آں

بھاگاں والیاں نے اوہو گلیاں چمیاں جنہاں نے نبی دیاں تلیاں
چمسا میں وی کئی وار میں مدینے چلی آں
مینو پاؤ پھلاں دے ہار میں مدینے چلی آں

پاساں جنت دی مہکار میں مدینے چلی آں
کدی واجہہ کول کھلو کے عرضاں کراں گی میں رو رو کے
سوہنے نبی دے وچ دربار میں مدینے چلی آں
مینوں پاؤ پھلاں دے ہار میں مدینے چلی آں

فیر قدمین شریف دے ولے خیراں منگ ساں اڈ اڈ پلے
جھولی بھرسن تے سرکار میں مدینے چلی آں

Marfat.com

مینوں پاؤ پھلاں دے ہار میں مدینے چلی آں
زہرہ پاک دا ویکھ بازار میں مدینے چلی آں

مینوں پاؤ پھلاں دے ہار میں مدینے چلی آں
لب سی لواں گی در تے جا کے اکھیاں وچوں اشک وہا کے
رو رو کراں گی حال پکار میں مدینے چلی آں

مینوں پاؤ پھلاں دے ہار میں مدینے چلی آں
ہو یا میرا بیڑا پار میں مدینے چلی آں

مینوں پاؤ پھلاں دے ہار میں مدینے چلی آں
سکھیوں رو رو کرو دعاواں مڑ نہ کدی مدینے توں آواں
رکھن کول مینوں سرکار میں مدینے چلی آں
مینوں پاؤ پھلاں دے ہار میں مدینے چلی آں

Marfat.com

مریض محبت کو کیا غم کہ آخر
مقدر میں اس کے روائے نبی ہے

کیا ہے عقیدت نے مجبور ہو کر
مری سجدہ گر نقش پائے نبی ہے

اسے طعنہ غربت کا دینے سے پہلے
ذرا سوچ لینا گدائے نبی ہے

غلاموں کی محفل میں میں آ گیا ہوں
جسے دیکھئے آشنائے نبی ہے

یہ لکھتا ہے نعت مسلسل کے کالم
ریاض ایک شاعر خدائے نبی ہے

سید ریاض الدین سہروردی

Marfat.com

مدینے کو جائیں دیدار پائیں
جو حالت ہے دل کی نبی کو سنائیں

وہ جالی سنہری وہ محراب و منبر
کبھی جا کے سینے سے ہم بھی لگائیں

خدا نے بنایا ہے مختار ان کو
اس کو نوازیں جسے دل سے چاہیں

محمد کا روضہ ہے جنت کا ٹکڑا
صبح شام در پہ ملائک ہیں آئیں

خدا نے عطا کی ہے یہ شان و شوکت
کہ جبریل بھی آ کے سر کو جھکائیں

عرش پر ہیں چرچے فرش پر ہیں دھومیں
سلامی کو حوریں قطاریں بنائیں

اس عاصی دکھی کی عید ہو گی اسی دن
کہ جس دن مدینے میں آقا بلائیں

عاصی کرنالی

Marfat.com

منم ادنی ثناء خوان محمد ﷺ
غلام از غلامانِ محمد ﷺ

محمد ﷺ ہست مہمان خدا وند
دو عالم ہست مہمان محمد ﷺ

تمام انبیاء و اولیاء ہم
نمک خورد نداز خوان محمد ﷺ

گنہگار رم سیہ کارم و لیکن
بہ دستم ہست دامان محمد ﷺ

محمد ﷺ حامد و حمد خداوند
خدائے ما ثناء خوان محمد ﷺ

محمد ﷺ جان کونین است جامی
حسین ابن علی جان محمد ﷺ

نہ تنہا ہست جامی نعت خوانش
خدائے ما ثناء خوان محمد ﷺ

مولانا عبدالرحمان جامی

Marfat.com

مائیم کہ چوں لالہ صحرای مدینہ
داریم بدل داغ تمنای مدینہ

سودای بہشت از سر دانا برودلیک
ممکن نبود رفتن سوادی مدینہ

ہرگز بتماشاہی بہشتت نکشد دل
گر چشم کشای بتماشای مدینہ

بگشای چوگل گوش کہ ازوحی امیست
گلبانگ زنان مرغ خوش آوای مدینہ

نبود گہری در صدف بحر ارادت
پاکیزہ تر از گوہر یکتای مدینہ

تا یافتہ حضرت زنم چشمہ جودش
نزہت گر خضر آمدہ خضرای مدینہ

سقف حرم اوست بصد مشغلہ نور
ایں گنبد فیروزہ بالای مدینہ

Marfat.com

آفاق همه منتظر مقدم اوبند
و او پردگی مهد معلای مدینه

هر چند که در خاک خراسان شده محبوس
جامی که بود عاشق و شیدای مدینه
مولانا عبدالرحمٰن جامی

قسمت میں میری چین سے جینا لکھ دے
ڈوبے نہ کبھی میرا سفینہ لکھ دے
جنت بھی گوارہ ہے مگر میرے لئے
اے کاتب تقدیر مدینہ لکھ دے

Marfat.com

مدت سے مدینے کے سفر کے ہیں ارادے
تکمیل کی توفیق مجھے میرے خدا دے

وہ ذات گرامی ہے سخاوت ہی سخاوت
جو مانگنے والوں کو طلب سے بھی سوا دے

دل میں ہیں محمد تو نگاہوں میں مدینہ
اس وقت کہاں ہوں میں کوئی مجھ کو بتائے

ہوں گوش بر آواز مسلسل کہ نہ جانے
کس وقت صبا آپ کا پیغام سنا دے

کیا بات ہے اس رہبر کامل کی جو خاور
اللہ سے اللہ کے بندوں کو ملا دے

ظل الرحمٰن خاور

Marfat.com

مدینے پاک دے اندر جدون میں پہنچ جاواں گا
اپنا حال آقا نوں رو رو کے سناواں گا

کدی ھدیہ کراں گا پیش میں پڑھ پڑھ دروداں دا
کدی خاک مدینہ چم کے اکھیاں نال لاواں گا

شفاعت یا رسول اللہ شفاعت یا رسول اللہ
میں ایہہ فریاد کر کے مقدر نوں جگاواں گا

اور بے شک سن دے نیں اےتھے وی پر دربار تے جا کے
غبار آقا دے دردا اپنی اکھیاں وچ میں پاواں گا

خدا دے کولوں منگناں اے میں صدقہ سوہنے مدنی دا
وسیلہ اپنے مرشد نوں دعاواں وچ بناواں گا

ہے اٹھے پھر اے فریاد یوسف دی تیرے اگے
مدینے وچ مدینے والیا کس دن میں آواں گا

یوسف

Marfat.com

مرے تصور کے آئینے میں کبھی جو روئے حبیب آئے
نگاہ گیسو دراز چومے لبوں پہ رشک نصیب آئے

رخ منور سے گوشہ دل میں چاندنی کے ہجوم اتریں
اندھیرا یکسر پناہ مانگے وہ روشنی جب قریب آئے

صبا جو ان کی نوید آمد کو صبح روشن کی سمت لائی
اجالا خود ہی پکار اٹھا کہ دیکھو میرے نقیب آئے

میں ان کے قدموں کی خاک بن کر بکھیر ڈالوں وجود اپنا
دعا یہی ہے کہ زندگی میں اک ایسا دن بھی عجیب آئے

میں ہو کے ادنیٰ نصیب اپنے پہ خوش ہوں اور مسکرا رہا ہوں
یقیں ہے مجھ کو کہ ان کی نظروں میں جب بھی آئے غریب آئے

تھا مبتلائے فساد و امراض ذرہ ذرہ جہاں کا خادم
رہے نہ آلام و رنج باقی جب آپ بن کر طبیب آئے

خادم چشتی

Marfat.com

میں نذر کروں جان و جگر کیسا لگے گا
رکھ دوں در سرکار پہ سر کیسا لگے گا

ہے دور سے جب اتنا حسین گنبد خضراء
اس پار ہے ایسا تو ادھر کیسا لگے گا

جس ہاتھ سے لکھوں گا محمد کا قصیدہ
اس ہاتھ میں جبریل کا پر کیسا لگے گا

آجائیں میرے گھر میں اگر سرور عالم
میں کیسا لگوں گا میرا گھر کیسا لگے گا

غوث الوری سے پوچھیے اک روز یہ چل کر
بغداد سے طیبہ کا سفر کیسا لگے گا

آجائیں مقدر سے کہیں شیر بریلی
روباہ میں وہ شیرِ ببر کیسا لگے گا

محشر کی تمازت میں وہ قدرت کے فرشتے
توڑیں گے جو نجدی کی کمر کیسا لگے گا

Marfat.com

مدینے والے میرے لجپال مدینے والے میرے لجپال
صدقہ علی حسنین کا دے کر دو مالا مال
ناز ہے جن پر سب نبیوں کو ایسے سخی داتا ہیں وہ تو
کنگا لوں کہ کر دیتے ہیں پل میں مالا مال
مدینے والے میرے لجپال
غوث جلی خواجہ کا صدقہ، مہر علی داتا کا صدقہ
مرشد حق باہو کا صدقہ جھولی میں دو ڈال
مدینے والے میرے لجپال
واسطہ شبیر و شبر کا واسطہ بابا گنج شکر کا
واسطہ خواجہ اجمیری کا مشکل میری ٹال
مدینے والے میرے لجپال
دردِ اویسی سوز بلالی کیجئے عطا کوثر کے والی
نہ سونا نہ چاندی مانگوں نہ مانگوں میں ریال

لاج علیم کی ہاتھ تمہارے تم بن بگڑی کون سنوارے
تم ہی اس کا دین و دھرم ہو تم ہی اس کی ڈھال
علیم الدین علیم

Marfat.com

میرے سوہنیاں مدینے وچ رہن والیا
کدی مینوں وی بلا اتے در تے
کدی میری وی تمنا پوری کر دے
مدینے وچ رہن والیا مدینے وچ رہن والیا

میریاں وی کدی دور کر دیویں دوریاں
کردیویں آساں میرے دل دیاں پوریاں
تینوں واسطہ ای سخی شبیر دا
رخ پلٹ دیویں میری تقدیر دا
مدینے وچ رہن والیاں مدینے وچ رہن والیا

رہندے نیں تصوراں چہ جلوے مدینے دے
شوق والے لامبو لگے رہندے وچ سینے دے
سد در تے توں کدی گنہگار نوں
دل ترس دا مدینے دی بہار نوں
مدینے وچ رہن والیا مدینے وچ رہن والیا

حافظ محمد حسین حافظ

Marfat.com

میں جو یوں مدینے جاتا تو کچھ اور بات ہوتی
کبھی لوٹ کر نہ آتا تو کچھ اور بات ہوتی

میں مدینے تو گیا تھا یہ بڑا شرف تھا لیکن
وہیں دم جو ٹوٹ جاتا تو کچھ اور بات ہوتی

غم روز گار میں تو میرے اشک بہہ رہے ہیں
تیرا غم اگر رلاتا تو کچھ اور بات ہوتی

یہاں قبر میں یقیناً تیری دید ہو گی مجھ کو
جو بقیع میں قبر پاتا تو کچھ اور بات ہو تی

کیوں مدینہ چھوڑ آیا تجھے کیا ہوا تھا عطار
وہیں گھر اگر بساتا تو کچھ اور بات ہوتی

حضرت محمد الیاس قادری

Marfat.com

مبارک ہو کہ پیدا شاہ عالم ہونے والا ہے
کہ جس نور سے گھر گھر اجالا ہونے والا ہے۔

بجے گا شش جہت میں دین اور اسلام کا ڈنکا
محمد کا جہاں میں بول بالا ہونے والا ہے

مٹے گی بت پرستی تخت الٹیں کے شیاطین کے
بتوں کے ملک میں اللہ والا ہونے والا ہے

گھٹائیں رحمتوں کی گلشن عام پہ چھائیں گی
کہ پیدا کالی کالی زلف والا ہونے والا ہے

عرب میں چاند نکلے گا جہاں میں روشنی ہو گی
اندھیرے میں رسالت کا اجالا ہونے والا ہے

پلائے گا جو بھر بھر ساغر توحید مستوں کو
وہ ساقی شراب حق تعالیٰ ہونے والا ہے

شراب عشق احمد پی یہاں دل کھول کر اکبر
وہاں بھی نذر کوثر کا پیالا ہونے والا ہے

محمد اکبر شاہ وارثی

Marfat.com

منہ سے جواک بار لگا لیتے جو مولا پانی
دشت غربت میں نہ یوں ٹھوکریں کھاتا پانی

کون کہتا ہے کہ پانی کو ترستے تھے حسینؓ
ان کے ہونٹوں کو ترستا رہا پیاسا پانی

مشک لئے حضرت عباسؓ کی دیکھے کو
نہر قدموں میں تھی اور منہ سے نہ مانگا پانی

گرچہ بے درد نے پیاسا ہی کیا ذبح انہیں
صابروں کی مگر آنکھوں میں نہ آیا پانی

تشنہ لب خوگر تسلیم و رضا میں کاوش
خون کے گھونٹ پیے گئے جو نہ پایا پانی

ادیب رائے پوری

Marfat.com

میں تو پنج تن کا غلام ہوں ، میں فقیر خیر الانام ہوں
مجھے عشق ہے تو خدا سے ہے، مجھے عشق ہے تو رسول سے
میرے منہ سے آئے مہک سدا، جو بھی میں نام لوں کبھی جھوم کے
میں تو پنج تن کا غلام ہوں ، میں فقیر خیر الانام ہوں

مجھے عشق سرورو سمن سے ہے، مجھے عشق سارے چمن سے ہے
مجھے عشق ان کی گلی سے ہے مجھے عشق ان کے وطن سے ہے
مجھے عشق ہے تو علی سے ہے مجھے عشق ہے تو حسن سے ہے
مجھے عشق ہے تو حسین سے ، مجھے عشق شاہ زمن سے ہے
میں تو پنج تن کا غلام ہوں ، میں فقیر خیر الانام ہوں
ہوا کیسے تن سے وہ سر جدا، جہاں عشق ہو وہیں کربلا

میری بات ان ہی کی بات ہے، میرے سامنے وہ ہی ذات ہے
میں تو پنج تن کا غلام ہوں ، میں فقیر خیر الانام ہوں
وہ ہی جن کو شیر خدا کہیں جنہیں باب صل اللہ کہیں
وہ جن کو آل نبی کہیں، وہ ہی جن کو ذات علی کہیں
وہ ہی پختہ ہیں میں تو خام ہوں، میں تو پنج تن کا غلام ہوں

میرا شعر کیا میری فکر کیا، میری بات کیا میری فکر کیا
میری بات ان کے سبب سے ہے میرا شعر ان کے ادب سے ہے
میرا ذکر ان کے طفیل سے میری فکر ان کے طفیل سے
کہاں مجھ میں اتنی سکت بھلا، ہو جو منقبت کا بھی حق ادا
میں تو پنج تن کا غلام ہوں ، میں فقیر خیر الانام ہوں
یوسف قمر

Marfat.com

مرے حضور بناؤ تو بات بنتی ہے
مرے نصیب جگاؤ تو بات بنتی ہے

تمہارے شہر کی ہو خیر یا رسول اللہ
ہمیں مدینہ دکھاؤ تو بات بنتی ہے

غلام بیٹھے رہیں گے بچھا کے آنکھوں کو
نقاب آج اٹھاؤ تو بات بنتی ہے

مرے حضور کی چوکھٹ سے یہ صدا آئے
یہاں پہ سر کو جھکاؤ تو بات بنتی ہے

یہ جان ان کی امانت اگر ہے پھر اس میں
انہیں کا پیار بساؤ تو بات بنتی ہے

علیم الدین علیم

Marfat.com

مجھے در پہ پھر بلانا مدنی مدینے والے
مئے عشق بھی پلانا مدنی مدینے والے

تری جب کہ دید ہو گی جبھی میری عید ہو گی
مرے خواب میں تم آنا مدنی مدینے والے

مجھے سب ستا رہے ہیں میرا دل دکھا رہے ہیں
تمہیں حوصلہ بڑھانا مدنی مدینے والے

تو ہے بیکسوں کا یاور اے مرے غریب پرور
ہے سخی تیرا گھرانہ مدنی مدینے والے

تیری فرش پر حکومت تیری عرش پر حکومت
تو شہنشہ زمانہ مدنی مدینے والے

ملے نزع میں بھی راحت رہوں قبر میں بھی سلامت
تو عذاب سے بچانا مدنی مدینے والے

مری آنے والی نسلیں ترے عشق میں ہی مچلیں
انہیں نیک تم بنانا مدنی مدینے والے

حضرت محمد الیاس قادری

Marfat.com

مجبوب کی محفل کو مجبوب سجاتے ہیں
آتے ہیں وہی جن کو سرکار بلاتے ہیں

وہ لوگ خدا شاہد قسمت کے سکندر ہیں
جو سرور عالم کا میلاد مناتے ہیں

آقا کی ثناء خوانی در اصل عبادت ہے
ہم نعت کی صورت میں قرآن سناتے ہیں

جن کا بھری دنیا میں کوئی بھی نہیں والی
ان کو بھی مرے آقا سینے سے لگاتے ہیں

جو سرور عالم کو لجپال سمجھتے ہیں
دامان طلب بھر کر محفل سے وہ جاتے ہیں

مے خوارو چلے جانا میخانہ سرور میں
وہ جام طلب سب کو بھر بھر کے پلاتے ہیں

اللہ کے خزانوں کے مالک ہیں نبی سرور
یہ سچ ہے نیازی ہم سرکار کا کھاتے ہیں

عبدالستار نیازی

Marfat.com

مجھ میں ان کی ثناء کا سلیقہ کہاں
وہ شہہ دو جہاں وہ کہاں میں کہاں
ان کا مدح سرا خالق ان و عام
وہ رسول زماں وہ کہاں میں کہاں
وہ شہہ دو جہاں وہ کہاں میں کہاں

ان کے دامن سے وابستہ میری نجات
ان پر قرباں میری حیات وممات
میں گنہگار ، وہ شافع عاصیاں
بیکسوں کی اماں وہ کہاں میں کہاں
وہ شہہ دو جہاں وہ کہاں میں کہاں

وہ مدینہ ، نگینہ ہے جو عرش کا
وہ مدینہ بھرم جو بنا فرش کا
وہ مدینہ جہاں رحمت بیکراں
میں بھی پہنچوں وہاں وہ کہاں میں کہاں
وہ شہہ دو جہاں وہ کہاں میں کہاں

میں سراپا عدم وہ سراپا وجود
ان پر ہر دم سلام ان پر ہر دم درود

Marfat.com

وہ حقیقت میں افسانہ و داستاں
ان کا میں مدح خواں وہ کہاں میں کہاں
وہ شہہ دو جہاں وہ کہاں میں کہاں

شک نہیں اے ریاض اس میں ہرگز ذرا
میں سراپا خطا وہ سراپا عطا
نام ان کا رہے کیوں نہ وردِ زباں
ہے جو تسکین جاں وہ کہاں میں کہا
وہ شہہ دو جہاں وہ کہاں میں کہاں

سید ریاض الدین سہروردی

Marfat.com

مفلس زندگی اب نہ سمجھے کوئی مجھ کو عشق نبیؐ اس قدر مل گیا
جگمگائے نہ کیوں میرا عکس دروں ایک پتھر کو آئینہ گر مل گیا

اس کی رحمت سے تقدیرِ انساں کھلے اس کی جانب ہی دروازہ جاں کھلے
جانے عمر رواں لے کے جاتی کہاں خیر سے مجھ کو خیر البشرؐ مل گیا

محور دو جہاں ذات سرکارؐ کی اور مری حیثیت ایک پرکار کی
اس کی ایک رہگزر طے نہ ہو عمر بھر قبلہ آرزو کو مگر مل گیا

اس کا دیوانہ ہوں اس کا مجذوب ہوں کیا یہ کم ہے کہ میں اس سے منسوب ہوں
سرحد حشر تک جاؤں گا بے دھڑک مجھ کو اتنا تو زاد سفر مل گیا

ذہن بے رنگ تھا سانس بے روح تھی روح پر معصیت کی کڑی دھوپ تھی
اس کی چشم غنی رونق جاں نبی جس کی چھاؤں گھنی وہ شجر مل گیا

جب سے مجھ پر ہوا مصطفیٰؐ کا کرم بن گیا دل مظفر چراغ حرم
زندگی پھر رہی تھی بھٹکتی ہوئی میری خانہ بدوشی کو گھر مل گیا

مظفر وارثی

Marfat.com

مدینے کو جائیں یہ جی چاہتا ہے
مقدر بنائیں یہ جی چاہتا ہے

مدینے کے آقا دو عالم کے مولیٰ
تیرے پاس آئیں یہ جی چاہتا ہے

جہاں دونوں عالم ہیں محو تمنا
وہاں سر جھکائیں یہ جی چاہتا ہے

محمد کی باتیں محمد کی سیرت
سنیں اور سنائیں یہ جی چاہتا ہے

در پاک کے سامنے دل کو تھامے
کریں ہم دعائیں یہ جی چاہتا ہے

دلوں سے جو نکلیں دیار نبی میں
سنیں وہ صدائیں یہ جی چاہتا ہے

پہنچ جائیں بہزاد جب ہم مدینے
تو خود کو نہ پائیں یہ جی چاہتا ہے

بہزاد لکھنوی

Marfat.com

مجھ خطا کار سا انسان مدینے میں رہے
بن کے سرکار کا مہمان مدینے میں رہے

ان کی شفقت غم کونین بھلا دیتی رہے
جتنے دن آپ کا مہمان مدینے میں رہے

یاد آتی ہے مجھے اہل مدینہ کی وہ بات
زندہ رہنا ہو تو انسان مدینے میں رہے

دور رہ کر بھی اٹھاتا ہوں حضوری کے مزے
میں یہاں پر اور میری جان مدینے میں رہے

چھوڑ آیا ہوں دل و جان یہ کہہ کر اعظم
آ رہا ہوں میرا سامان مدینے میں رہے

محمد اعظم چشتی

Marfat.com

میری برباد بستی کو بسا دو یا رسول اللہ
کنارے میری کشتی لگا دو یا رسول اللہ

مرے تاریک دل پر نور کی برسات ہو جائے
مرے قلب سیہ کو جگمگا دو یا رسول اللہ

یہ آنکھیں آپ کے دیدار کی طالب ہیں مدت، سے
رخ پر نور سے پردہ ہٹا دو یا رسول اللہ

گھرا ہوں بحر عصیاں میں، گرفتار مصائب ہوں
مجھے اس قید سے للہ چھڑا دو یا رسول اللہ

رحیم بیکساں تم ہو ، حکیم درد منداں ہو
طبیب مرض عصیاں ہو ، دو یا رسول اللہ

وفور شوق سے بیدار ہیں عاشق مدینے کے
مجھے بھی خواب غفلت سے جگا دو یا رسول اللہ

میرا مسکن مدینہ ہو ، میرا مدفن مدینہ ہو
میرا سینہ مدینہ ہی بنا دو یا رسول اللہ

Marfat.com

یہی ہے آرزو زندگی تابش قصوری
دم آخر رخ زیبا دکھا دو یا رسول اللہ

لگا تکیہ گناہوں کا پڑا دن رات سوتا ہوں
مجھے ! اس خواب غفلت سے جگا دو یا رسول اللہ
تابش قصوری

Marfat.com

میرے آقا میرے لجپال مدینے والے
میرے حالات ڈال مدینے والے

اپنی آنکھوں سے لگاؤں میں سنہری جالی
مجھ کو بلوایئے ہر سال مدینے والے

صدقہ حسنین ؓ کا بھر دیجئے جھولی میری
مجھ کو کر دیجئے خوشحال مدینے والے

آل اطہار کے میں گیت ہمیشہ گاؤں
خوش رہے مجھ سے تیری آل مدینے والے

اپنے دکھ درد سناؤں میں کیسے تیرے سوا
بن تیرے کون سنے حال مدینے والے

عیب محشر میں میرے کھلنے نہ پائیں آقا
رکھنا دامن میں بحر حال مدینے والے

Marfat.com

میں لجپالاں دے لڑلگیاں میرے توں غم پرے رہندے
میری آساں امیداں دے سدا بوٹے ہرے رہندے

خیال یار وچہ میں مست رہنا ہاں دنے راتیں
میرے دلو چہ سجن وسدا میرے دیدے ٹھرے رہندے

دعا منگیا کرو سنگیو کتے یار نہ رس جاوے
جنہاں دے یار رس جاندے اوجیوندے مرے رہندے

ایہہ پینڈا عشق دا آخر تے ٹرنے نال ای مکناں ایں
اوہ منزل نوں نئیں پاسکدے جیہڑے بیٹھے گھرے رہندے

کدی وی لوڑ نئیں پیندی مینوں در در تے جاون دی
میں لجپالاں دا منگتا ہاں میرے پلے بھرے رہندے

کدی وی ڈب نئیں سکدے اوہ چڑھدے پانیاں اندر
جو ٹھلدے آسرے تیرے اوہو بیڑے تیرے رہندے

نیازی مینوں غم کاہدا میری نسبت ہے لاثانی نال
بن کے رہن جو کسے دے قسم رب دی کھرے رہندے

عبدالستار نیازی

Marfat.com

میرا دل اور میری جان مدینے والے
تجھ پہ سو جان سے قربان مدینے والے

بھر دے بھر دے میرے داتا میری جھولی بھر دے
اب نہ رکھ بے سرو سامان مدینے والے

کل کے مطلوب کا محبوب ہے معشوق ہے تو
اللہ اللہ رے تیری شان مدینے والے

آڑے آتی ہے تیری ذات ہر اک دکھیا کے
میری مشکل بھی ہو آسان مدینے والے

پھر تمنائے زیارت نے کیا دل بے چین
پھر مدینہ کا ہے ارمان مدینے والے

تیرا در چھوڑ کر جاؤں تو کہاں جاؤں میں
میرے آقا میرے سلطان مدینے والے

سگ طیبہ مجھے کہہ کر پکاریں بیدم
یہی رکھیں میری پہچان مدینے والے

بیدم وارثی

Marfat.com

معراج کی رتیاں دھوم یہ تھی اک راج دلارا آوت ہے
لولاک کا سہرا سر سو وت وہ احمد پیارا آوت ہے

حوروں نے کہا جب بسم اللہ غلماں نے پکارا الا اللہ
خود رب نے کہا ما شاء اللہ محبوب ہمارا آوت ہے

جبریل امین یہ کہتے چلے اے عرشیو تمرے بھاگ جگے
تعظیم کو سب ہو جاؤ کھڑے سردار تمہارا آوت ہے

طاسیں کی چمک ہے داتن میں طٰہٰ کا کرشمہ آنکھن میں
والفجر کا جلوہ گالن میں وہ عرش کا تارا آوت ہے

مازاغ کا کجلہ نین بھرے والشّمس کا بٹنہ مکھ پہ ملے
ہے میم کا گھونٹ سہرے تلے وہ رب کا سنوارا آوت ہے

دھرتی سے اٹھا آفاق چڑھا ممتاز یہ غل تھا چاروں طرف
لو حق سے ملنے صلی علی سردار ہمارا آوت ہے

سید قمقام علی ممتاز

میرے دل میں ہے یاد محمد میرے ہونٹوں پہ ذکر مدینہ
تاجدار حرم کے کرم سے آ گیا زندگی کا قرینہ

ان کے چشم کرم کی عطا ہے میرے سینے میں ان کی ضیا ہے
یاد سلطان طیبہ کے صدقے میرا سینہ ہے مثل نگینہ

میں غلام غلاماں احمد میں سگ آستان محمد
قابل فخر ہے موت میری قابل رشک ہے میرا جینا

ہر خطا پر مری چشم پوشی ہر طلب پر عطاؤں کی بارش
مجھ گنہگار پر کس قدر ہیں مہرباں تاجدار مدینہ

مجھ کو طوفان کی موجوں کا کیا ڈر یہ پلٹ جائیں گی رخ بدل کر
ناخدا ہیں مرے جب محمد کیسے ڈوبے گا میرا سفینہ

دل شکستہ ہے میرا تو کیا غم اس میں رہتے ہیں شاہ دو عالم
جب سے مہماں ہوئے ہیں وہ دل میں دل مرا بن گیا ہے مدینہ

دولت عشق سے دل غنی ہے میری قسمت ہے رشک سکندر
مدحت مصطفیٰ کی بدولت مل گیا ہے مجھے یہ خزینہ

سکندر لکھنوی

Marfat.com

میری جانب بھی ہو اک نگاہ کرم اے شفیع الوری، خاتم الانبیاء
آپ نور ازل آپ شمع حرم آپ شمس الضحیٰ خاتم الانبیاء

اے جمیل لشیم اے امام الامم آپ ہیں صاحب جودو ابر کرم
ہستی محتشم قبلہ محترم اے رسول خدا ، خاتم الانبیاء

آپ ہیں حق نگر آپ ہیں حق رساں سدرۃ المنتہیٰ آپ کے زیر پا
آپؐ ہیں مظہر ذات رب العلاء رہبر حق نما، خاتم الانبیاء

آپ ہیں وجہ تخلیق کون ومکاں آپؐ کے دم سے ہیں یہ زمیں آسماں
آپؐ ہیں بے نشانی کا بین نشاں اے شہہ دوسرا، خاتم الانبیاء

اے فصیح البیان، اے بلیغ اللسان اے وحید الزماں ماورائے گماں
آپؐ کا نور ہے از کراں تا کراں شاہد کبریا ، خاتم الانبیا

مرسل مرسلاں سرور عاشقاں ، ہادی انس و جاں مقبل مقبلاں
آپؐ کی ذات ہے باعث کن فکاں راز ارض وسما، خاتم الانبیاء

جلیل نقوی

Marfat.com

میں گدائے مصطفیٰ ہوں میری عظمتیں نہ پوچھو
مجھے دیکھ کر جہنم کو بھی آ گیا پسینہ

مجھے دشمنو! نہ چھیڑو میرا ہے جہاں میں کوئی
میں ابھی پکار لوں گا نہیں دور ہے مدینہ

میں مریض ہوں مجھے چھیڑو نہ طبیبو!
میری زندگی جو چاہو مجھے لے چلو مدینہ

مرے ڈوبنے میں باقی نہ کوئی کسر رہی تھی
کہا ''المدد محمدؐ'' تو ابھر گیا سفینہ

سوا اس کے میرے دل میں کوئی آرزو نہیں ہے
مجھے موت بھی جو آئے تو ہو سامنے مدینہ

کبھی اے شکیل دل سے نہ مٹے خیالِ احمدؐ
اسی آرزو میں مرنا اسی آرزو میں جینا

شکیل بدیوانی

Marfat.com

محبوب دا میلہ اے
محفل نوں سجائی رکھنا اوہدے آن دا ویلا اے
کوئی زلفاں چھلے وے چھلے
سارا جگ سوہنا اے ساڈے سوہنے توں تھلے وے تھلے
دساں گل کی خزینے دی
سارا جگ کھاندا اے خیرات مدینے دی
رحمت دا مہینہ اے
لوکاں دیاں لکھ ٹھاراں ساڈی ٹھار مدینہ اے
کوئی مثل نہیں ڈھولن دی
چپ کر مہر علی ایتھے جا نئیوں بولن دی
کوئی ٹیشن لگراں دا
تھک گئیاں اکھیاں نے راہ تک تک سجناں دا
کوئی یاں جودریاں
مکھڑا دکھاؤ ڈھولن اکھیں ڈاڈیاں اودھریاں
ں کپڑے دھودھو کے
انکھیں بن جھیل گئیاں تیرے غماں وچ رو رو کے
چٹے رنگ دا باداماں ہوسی
جیوندیاں وی تیرے ہاں مویاں مٹی دی غلام ہوسی

Marfat.com

میں سجدہ کروں یا دل کو سنبھالوں
محمد ﷺ کی چوکھٹ نظر آ رہی ہے

اسی بے خودی میں کہیں کھو نہ جاؤں
تڑپ کملی والے کی تڑپا رہی ہے

ادا کیوں نہ فرض محبت کروں میں
خدا کی خدائی جھکی جا رہی ہے

فقیری کا مجھ میں نہیں ہے سلیقے
نہ آتا ہے کچھ مانگنے کا طریقہ

ادھر بھی نگاہ کرم یا محمد ﷺ
زمانے کی جھولی بھری جا رہی ہے

یہ فرمایا حق نے کہ اے میرے احمد ﷺ!
ہمارے ہو تم ہم تمہارے محمد ﷺ

مجھے کیوں نہ ہو ناز مسلم یہ دیکھو!
محبت کہاں سے کہاں لا رہی ہے
مسلم

Marfat.com

مجھ کو دنیا کی دولت نہ زر چاہیے
شاہ کوثر کی میٹھی نظر چاہیے

ہاتھ اٹھتے ہی بر آئے ہر مدعا
وہ دعاؤں میں میری اثر چاہیے

عاشقان نبیؐ کی ہے دل کی صدا
سبز گنبد کے سائے میں گھر چاہیے

رات دن عشق میں تیری تڑپا کروں
یا نبی ﷺ ایسا سوز جگر چاہیے

یا خدا جسم سے جان جب ہو جدا
جلوہ یار پیش نظر چاہیے

مجھ کو طیبہ میں دو گز زمیں چاہیے
بس میں کچھ اور خیر البشرؐ چاہیے

اپنے عطار پر ہو کرم بار بار!
اذن طیبہ کا بار دگر چاہیے

حضرت محمد الیاس قادری

Marfat.com

میرے کملی والے کی شان ہی نرالی ہے
دو جہاں کے داتا ہیں سارا جگ سوالی ہے

خلد جس کو کہتے ہیں میری دیکھی بھالی ہے
سبز سبز گنبد ہے اور سنہری جالی ہے

چھاؤں مہکی مہکی ہے دھوپ ٹھنڈی ٹھنڈی ہے
شہر مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم تیری بات ہی نرالی ہے

وہ بلال رضی اللہ عنہ حبشی ہوں یا اویس رضی اللہ عنہ قرنی ہوں
ان پہ مرنے والوں کی ہر ادا نرالی ہے

ہر طرف مدینے میں بھیڑ ہے فقیروں کی
ایک دینے والا ہے کل جہاں سوالی ہے

ہم گنہگاروں کو وہ رب سے بخشوا لیں گے
ان کے رب نے کب ان کی بات کوئی ٹالی ہے

قبر کے اندھیرے کا اے سعید کیا خطرہ
شمع مصطفائی سے میں نے لو لگا لی ہے

سعید

Marfat.com

مدینے کا سفر ہے اور میں نمدیدہ نمدیدہ
جبیں افسردہ افسردہ قدم لغزیدہ لغزیدہ

چلا ہوں ایک مجرم کی طرح میں جانب طیبہ
نظر شرمندہ شرمندہ بدن لرزیدہ لرزیدہ

کسی کے ہاتھ نے مجھ کو سہارا دے دیا ورنہ
کہاں میں اور کہاں یہ راستے پیچیدہ پیچیدہ

کہاں میں اور کہاں اس روضہ اقدس کا نظارہ
نظر اس سمت اٹھتی ہے مگر دزدیدہ دزدیدہ

مدینے جا کے ہم سمجھے تقدس کس کو کہتے ہیں
ہوا پاکیزہ پاکیزہ فضا سنجیدہ سنجیدہ

بصارت کھو گئی لیکن بصیرت تو سلامت ہے
مدینہ ہم نے دیکھا ہے مگر نادیدہ نادیدہ

وہی اقبال جس کو ناز تھا کل خوش مزاجی پر
فراق طیبہ میں رہتا ہے اب رنجیدہ رنجیدہ

اقبال عظیم

Marfat.com

میں چپ کھڑا ہوا ہوں دربار مصطفیٰ ﷺ میں
آنکھوں سے بولتا ہوں دربار مصطفیٰ ﷺ میں

میرا وجود جیسے گم ہو گے رہ گیا ہے
خود سے بچھڑ گیا ہوں دربار مصطفیٰ ﷺ میں

محسوس ہو رہا تھا صدیاں سمٹ گئیں ہیں
کچھ دیر ہی رہا ہوں دربار مصطفیٰ ﷺ میں

کیا اب بھی میرے رب کا مجھ پر کرم نہ ہو گا
اب تو میں آ گیا ہوں دربار مصطفیٰ ﷺ میں

آنسو نداموں کے ہیں چشم تر سے جاری
چپ چپکے رو رہا ہوں دربار مصطفیٰ میں

اللہ میری قسمت ، برسات رحمتوں کی
آنکھوں سے دیکھتا ہوں دربار مصطفیٰ میں

کرنیں نکل رہی ہیں میرے وجود سے بھی
خورشید بن گیا ہوں دربار مصطفیٰ میں

اعجاز رحمانی

Marfat.com

میری الفت مدینے سے یوں ہی نہیں
میرے آقا کا روضہ مدینے میں ہے
میں مدینے کی جانب نہ کیسے کھنچوں
میرا دین اور دنیا مدینے میں ہے

سرور دو جہاں سے دعا ہے میری
چشم تر ان سے یہ التجا ہے میری
ان کی فہرست میں میرا بھی نام ہو
جن کا روز آنا جانا مدینے میں ہے

عرش اعظم سے اونچی بڑی شان ہے
روضہ مصطفیٰ جس کی پہچان ہے
جس کا ہم پلہ کوئی محلّہ نہیں
ایک ایسا محلّہ مدینے میں ہے

جب نظر سوئے طیبہ روانہ ہوئی
ساتھ دل بھی گیا ساتھ جاں بھی گئی
میں منیر اب رہوں گا یہاں کس لئے
میرا سارا اثاثہ مدینے میں ہے

محمد منیر

Marfat.com

مصطفیٰ ﷺ جان رحمت پہ لاکھوں سلام
شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

شہر یار ارم تاجدار حرم
نو بہار شفاعت پہ لاکھوں سلام

شب اسریٰ کے دولہا پہ دائم درود
نوشہ بزم جنت پہ لاکھوں سلام

ہم غریبوں کے آقا پہ بے حد درود
ہم فقیروں کی ثروت پہ لاکھوں سلام

وصف جس کا ہے آئینہ حق نما
اس خدا ساز طلعت پہ لاکھوں سلام

جس کے ماتھے شفاعت کا سہرا رہا
اس جبین سعادت پہ لاکھوں سلام

جس کے سجدے کو محراب کعبہ جھکی
ان بھووٴں کی لطافت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

جس طرف اٹھ گئی دم میں دم آ گیا
اس نگاہ عنایت پہ لاکھوں سلام

نیچی آنکھوں کی شرم و حیا پر درود
اونچی بینی کی رفعت پہ لاکھوں سلام

جس سے تاریک دل جگمگانے لگے
اس چمک والی رنگت پہ لاکھوں سلام

پتلی پتلی گل قدس کی پتیاں
ان لبوں کی نزاکت پہ لاکھوں سلام

وہ دہن جس کی ہر بات وحی خدا
چشمہ علم و حکمت پہ لاکھوں سلام

کل جہاں ملک اور جو کی روٹی غذا
اس شکم کی قناعت پہ لاکھوں سلام

جس سہانی گھڑی چمکا طیبہ کا چاند
اس دل افروز ساعت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

اللہ · اللہ وہ بچپنے کی پھبن
اس خدا بھاتی صورت پہ لاکھوں سلام

بھینی بھینی مہک پر مہکتا درود
پیاری پیاری نفاست پہ لاکھوں سلام

جس کے آگے کچھی گردنیں جھک گئیں
اس خدا داد شوکت پہ لاکھوں سلام

ان کے مولیٰ کی ان پر کروڑوں درود
ان کے اصحاب و عترت پہ لاکھوں سلام

یعنی عثمان صاحب قمیص ہدی
حلہ پوش شہادت پہ لاکھوں سلام

مرتضی شیر حق اشجع الاشجعین
ساقی شیر و شربت پہ لاکھوں سلام

شافعی مالک ، احمد ، امام حنیف
چار باغ امامت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

کاملان طریقت پہ کامل درود
حاملان شریعت پہ لاکھوں سلام

غوث اعظم امام التقی والنقی
جلوہ شان قدرت پہ لاکھوں سلام

تیرے ان دوستوں کے طفیل اے خدا!
بندہ ننگ خلقت پہ لاکھو ں سلام

میرے استاذ ماں باپ بھائی بہن
اہل ولد و عشیرت پہ لاکھوں سلام

ایک میرا ہی رحمت پہ دعویٰ نہیں
شاہ کی ساری امت پہ لاکھوں سلام

کاش محشر میں جب ان کی آمد ہو اور
بھیجیں سب ان کی شوکت پر لاکھوں سلام

مجھ سے خدمت کے قدسی کہیں اے رضا
مصطفیٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام

مولانا احمد رضا خاں

Marfat.com

نور احمدؐ باعث آفاق شد
نور احمدؐ شورش عشاق شد

گر نہ بودے نور احمدؐ دو جہاں
کے شدے پیدا زمین و آسماں

حمد معبودے کہ در جملہ صور
شد و انوار محمدؐ جلوہ گر

مصطفیٰ نور جمال امر کن
آفتاب برج علم من لدمن

اوست ایجاد جہاں را واسطہ
درمیان خلق و خالق رابطہ

صد کتاب و صد ورق در نار کن
روئے دل را جانب آں یار کن

مولانا جلال الدین رومی

Marfat.com

نسیما جانب بطحا گزر کن
ز احوالم محمدؐ را خبر کن

ببراین جان مشتاقم بہ آں جا
فدائے روضہ خیر البشر کن

توئی سلطان عالم یا محمدؐ
ز روئے لطف سوئے من نظر کن

مشرف گرچہ شد جامی ز لطفت
خدایا ایں کرم بار دگر کن

مولانا عبدالرحمٰن جامی

Marfat.com

نہ کہیں سے دور ہیں منزلیں نہ کوئی قریب کی بات ہے
جسے چاہے اس کو نواز دے یہ درِ حبیبؐ کی بات ہے

جسے چاہا در پہ بلا لیا جسے چاہا اپنا بنا لیا
یہ بڑے کرم کے ہیں فیصلے یہ بڑے نصیب کی بات ہے

وہ خدا نہیں بخدا نہیں وہ مگر خدا سے جدا نہیں
وہ ہیں کیا مگر وہ کیا نہیں یہ محبّ حبیب کی بات ہے

وہ مچل کے راہ میں رہ گئی یہ تڑپ کے در سے لپٹ گئی
وہ کسی آمیر کی آہ تھی یہ کسی غریب کی بات ہے

مجھے اے منور بے نوا درِ شہ سے چاہیے اور کیا
جو نصیب ہو کبھی سامنا تو بڑے نصیب کی بات ہے

منور بدیوانی

Marfat.com

نزع کی سختیاں کیسے سہونگا یا رسول اللہؐ
اندھیری قبر میں کیسے رہونگا یا رسول اللہؐ

مجھے مرنا ہے آقا گنبد خضرا کے سائے میں
وطن میں مر گیا تو کیا کرونگا یا رسول اللہؐ

نہ چھوڑے جرم چھٹتے ہیں نہ مارے نفس مرتا ہے
نہ جانے کب نیک آخر کب بنوں گا یا رسول اللہؐ

یہاں چیونٹی بھی تڑپا دے مجھے تو قبر کے اندر
شہا بچھو کے ڈنگ کیسے سہونگا یا رسول اللہؐ

سبھی ٹھکرا چکے، گر تم بھی مجھ سے ہو گئے ناراض
قسم رب کی کہیں کا نہ رہو نگا یا رسول اللہؐ

حضرت محمد الیاس قادری

Marfat.com

نعمتیں بانٹتا جس سمت وہ ذی شان گیا
ساتھ ہی منشی رحمت کا قلم دان گیا

لے خبر جلد کہ غیروں کی طرف دھیان گیا
میرے مولا مرے آقا تیرے قربان گیا

انہیں جانا ، انہیں مانا ، نہ رکھا غیر سے کام
للہ الحمد میں دنیا سے مسلمان گیا

اور تم پر مرے آقا کی عنایت نہ سہی
نجدیو! کلمہ پڑھانے کا بھی احسان گیا

آج لے ان کی پناہ آج مدد مانگ ان سے
پھر نہ مانیں گے ، قیامت میں اگر مان گیا

جان و دل ہوش و خرد سب تو مدینے پہنچے
تم نہیں چلتے رضا سارا تو سامان گیا

مولانا احمد رضا خان

Marfat.com

نام محمد کتنا میٹھا لگتا ہے
دونوں جہاں سرکار کا مجھ کو صدقہ لگتا ہے

یاد نبی ﷺ کا گلشن گلشن مہکا لگتا ہے
محفل میں موجود ہیں آقا ایسا لگتا ہے

لب پر نغمے صلی علی کے ہاتھوں میں کشکول
دیکھو تو سرکار کا منگتا کیسا لگتا ہے

غوث قطب ابدال قلندر سب ان کے محتاج
میرا داتا ہر داتا کا داتا لگتا ہے

یاد نبی میں رونے والے ہم دیوانوں کو
لاکھ پرایا ہو وہ پھر بھی اپنا لگتا ہے

ان کے در سے پلنے والا اپنا آپ جواب
کوئی غریب نواز تو کوئی داتا لگتا ہے

آؤ سنائیں اپنے نبی ﷺ کو اپنے غم کی بات
ان کے علاوہ کون نیازی اچھا لگتا ہے
عبدالستار نیازی

Marfat.com

نوری محفل پہ چادر تنی نور کی
نور پھیلا ہوا آج کی رات ہے

چاندنی میں ہیں ڈوبے ہوئے دو جہاں
کون جلوہ نما آج کی رات ہے

عرش پر دھوم ہے فرش پر دھوم ہے
ہے وہ بد بخت جو آج محروم ہے

پھر یہ آئے گی شب کس کو معلوم ہے
ہم پہ لطف خدا آج کی رات ہے

مومنو! آج گنج سخا لوٹ لو
لوٹ لو اے مریضو! شفا لوٹ لو

عاصیو رحمت مصطفیٰ لوٹ لو
باب رحمت کھلا آج کی رات ہے

Marfat.com

نہ دولت نہ مال و خزینے کی باتیں
سناؤ ہمیں بس مدینے کی باتیں

مدینے کی باتیں سناؤ کہ ہیں یہ
مریض محبت کے جینے کی باتیں

مقدس ہیں دیگر مہینے بھی لیکن
نرالی ہیں میلاد کے مہینے کی باتیں

مقدس ہیں دیگر مہینے بھی لیکن
نرالی ہیں حج کے مہینے کی باتیں

نہ کر مشک و عنبر کی باتیں بیاں کر
نبی کے معطر پسینے کی باتیں

میرا شاہؐ سینہ ، مدینہ بنا دو
رہے سوچ میں بس مدینے کی باتیں

سناؤ ہمیں بس مدینے کی باتیں
مدینے کے مدنی سفینے کی باتیں

بنے کاش عطار ایسا مبلغ
سنائے ہمیں بس مدینے کی باتیں

حضرت محمد الیاس قادری

Marfat.com

نہیں ہے آسرا کوئی ہمارا یا رسول اللہ
تمہارے ہیں تمہارا ہے سہارا یا رسول اللہؐ

نہ دنیا کے رہیں جھگڑے نہ عقبیٰ کے رہیں دھڑکے
نگاہ لطف سے ہو اک اشارہ یا رسول اللہ

مدد فرمایئے اب تاب گویائی نہیں باقی
چلی جب تک زباں میں نے پکارا یا رسول اللہ

بڑی بندہ نوازی کی جو وقت نزع آپ آئے
ذرا ٹھہریں کہ میں کر لوں نظارا یا رسول اللہ

نہ حوروں سے مجھے مطلب نہ جنت کی مجھے خواہش
مری آنکھیں ہوں اور تیرا نظارا یا رسول اللہ

بہت ہی سخت رگڑے ہیں جدائی اور فرقت کے
یہ کڑوے گھونٹ ہوں کیسے گوارا یا رسول اللہ

امیر بے نوا عقبیٰ میں کس کا آسرا ڈھونڈے
رہا مداح دنیا میں تمہارا یا رسول اللہ

امیر مینائی

Marfat.com

نبی کی نعت پڑھتے ہیں عبادت ہو تی جاتی ہے
محمد کا کرم اللہ کی رحمت ہو تی جاتی ہے

بحمد للہ محمد کی غلامی کا نتیجہ ہے
خدا کے نیک بندوں سے محبت ہو تی جاتی ہے

برستی ہیں چھما چھم رحمتیں ان پر گھٹا بن کر
جسے اپنے گناہوں پر ندامت ہو تی جاتی ہے

نظام مصطفیٰ آ کر رہے گا اب زمانے میں
عیاں اس کی زمانے پر ضرورت ہو تی جاتی ہے

نبی کا شہر تو شہر نبی ہے اس کے کیا کہنے
ہمیں طیبہ کے زائر سے عقیدت ہو تی جاتی ہے

بصارت نے جہاں حیرت سے اپنی موندلیں آنکھیں
وہاں سے رہنما دل کی بصیرت ہوتی جاتی ہے

سنا کچھ اور بھی باتیں مدینے کی ہمیں زائر
ہمیں شہر رسالت کی زیارت ہوتی جاتی ہے

Marfat.com

خدا کے شہر سے مجرم سزا سن کر وہاں پہنچے
نبی کے شہر میں ان کی ضمانت ہوتی جاتی ہے

روئے تاباں محمد کا ہے مرے رو برو ناصر
کلام اللہ کی جیسے تلاوت ہوتی جاتی ہے

سید ناصر حسین چشتی

Marfat.com

نظر جمال رخ نبیؐ پر جمی ہوئی ہے جمی رہے گی
ہمارے دل میں نبیؐ کی الفت بسی ہوئی ہے بسی رہے گی

ہم اس پیغمبر کے امتی ہیں جو مظہر قدرت نور خدا ہے
ہماری ہر ایک بات بگڑی نبی ہوئی ہے بنی رہے گی

وہ صدیوں میں پہلے جہاں میں آئے انہیں زمانہ کبھی نہ بھولا
ازل سے دھوم سی دو جہاں میں مچی ہوئی ہے مچی رہے گی

ہمیں یقین ہے کہ کام اپنے بنیں گے آخر کرم سے انؐ کے
رسول اکرمؐ سے لو ہماری لگی ہوئی ہے لگی رہے گی

زہے مقدر ریاض مجھ کو ملا ہے فیض نسیم طیبہ
یہ میرے دل کی کلی تو دیکھو کھلی ہوئی ہے کھلی رہے گی
نظر جمال رخ نبیؐ پر جمی ہوئی ہے جمی رہے گی

سید ریاض الدین سہروردی

Marfat.com

نگاہوں سے کہہ دو کہ پڑدے اٹھا
حریم جمال حبیبؐ آگیا ہے

محمدؐ کے دیوانو آنکھیں بچھا دو
کہ پیارےؐ کا جلوہ قریب آگیا ہے

قیامت ہے کیا اک طوفان غم ہے
جہاں ڈگمگاتا ہر اک کا قدم ہے
شفیعؐ دو عالم ، کرم کیجئے گا
کہ امت پہ وقت عجب آگیا ہے

اس انداز شان روؤفی کے صدقے
اس انداز شان رحیمی کے قرباں
مصیبت میں جب یا محمدؐ پکارا
مدد کو خدا کا ، حبیبؐ آگیا ہے

گناہوں سے نادم ہوں سر بھی جھکا ہے
حضوری میں حاضر غلام آپ کا ہے
شفاعت کے دولہا اسے بخشواؤ
یہ طاہر تمہارا غریب آگیا ہے

طاہر محمد طاہر

Marfat.com

نظر آنے لگا ہے اپنی آہوں میں اثر مجھ کو
درِ رحمت دکھاتی ہے یہ میری چشمِ تر مجھ کو

غبار ان کے قدم کا ڈال لوں گا اپنی آنکھوں میں
بتا دے کوئی محبوبِ خدا کی راہ گزر مجھ کو

علاجِ سوزِ فرقت دردِ الفت ہی سے ہوتا ہے
بڑھے یہ درد جس سے وہ نسخہ چارہ گر مجھ کو

بڑا ڈر تھا ریاضؔ اپنی خرابی کا سرِ محشر
محمدؐ کی شفاعت نے سکون بخشا مگر مجھ کو

سید ریاض الدین سہروردی

Marfat.com

نیر مدح جب چمکتا ہے
نور افکار سے جھلکتا ہے

لب پہ سبحان ربی الاعلیٰ
دل میں عشق نبی دھڑکتا ہے

جو ہے سلطان ہر زمان کا غلام
اس کی سر پر ہما چہکتا ہے

جب بکھرتی ہے بوئے صلی علی
لالہ زار طلب مہکتا ہے

جو ہے راہی رسالت کا
اونگھتا ہے کبھی نہ تھکتا ہے

شاعر مصطفیٰ ہوں میں ذوقی
مجھ پہ حق رحمتیں جھڑکتا ہے

محمود الحسن ذوقی

Marfat.com

نمی دانم چہ منزل بود شب جائے کہ من بودم
بہ ہر سو رقص بسمل بود شب جائے کہ من بودم

پری پیکر نگار سرو قدے لالہ رخسارے
سراپا آفت[1] دل بُود شب جائے کہ من بودم

رقیباں گوش بر آواز ، اور در ناز و من ترساں
سخن گفتن چہ مشکل بُود شب جائے کہ من بودم

خدا خود میر مجلس بُود اندر لا مکاں خسرو
محمد شمع محفل بُود شب جائے کہ من بودم

امیر خسرو

[1] اگر اس جگہ راحت دل بود، پڑھا جائے تو زیادہ مناسب ہے۔ از ارتضیٰ علی

Marfat.com

وَاحسَنُ مِنکَ لَم تَرَقَطُّ عَین“
وَاَجمَلُ مِنکَ لَم تَلِدِ النِّسَاءُ

خُلِقتَ مُبَرَّءً مِّن کُلِّ عَیبٍ
کَاَنَّکَ قَد خُلِقتَ کَمَا تَشَاءَ

فَاِنَّ اَبِی وَوَالِدَتِی وَعِرضِی
لِعِرضِ مُحَمَّدٍ مِّنکُم وِقَاءٌ

مَا اِن مَّدَحتُ مُحَمَّدًا بِمَقَالَتِی
وَلٰکِن مَدَحتُ مَقَالَتِی بِمُحَمَّدٍ

حضرت حسان بن ثابت

Marfat.com

واہ کیا جود و کرم ہے شہ بطحا تیرا
نہیں سنتا ہی نہیں مانگنے والا کبھی تیرا

میں تو مالک ہی کہوں گا کہ ہو مالک کے حبیب
یعنی محبوب و محبّ میں نہیں میرا تیرا

تیرے قدموں میں جو ہیں غیر کا منہ کیا دیکھیں
کون نظروں پہ چڑھے دیکھ کے تلوا تیرا

تیرے ٹکڑوں پہ پلے غیر کی ٹھوکر پہ نہ ڈال
جھڑکیاں کھائیں کہاں چھوڑ کے صدقہ تیرا

اک میں کیا میرے عصیاں کی حقیت کتنی
مجھ سے سو لاکھ کو کافی ہے اشارہ تیرا

فرش والے تیری شوکت کا علو کیا جانیں
خسروا عرش پہ اڑتا ہے پھریرا تیرا

تیری سرکار میں لاتا ہے رضا اس کو شفیع
جو میرا غوث ہے اور لاڈلہ بیٹا تیرا

مولانا احمد رضا خان

Marfat.com

وِردِ زباں خاص و عام صل علی محمدؐ
بعد از خدا یہ ایک نام صل علی محمدؐ

آپؐ کی ذات با صفا عکس جمال کبریا
دونوں جہاں میں احترام صل علی محمدؐ

ذرہ نجم و مہتاب آپ کے در سے فیضیاب
آپؐ کا فیض، فیض عام صل علی محمدؐ

باعث عظمت بشر خلق عظیم سر بسر
صورت رحمت تمام صل علی محمدؐ

آپ حسن دلنشیں اپنے خیال سے قریں
دیدہ دل ہیں شاد کام صل علی محمدؐ

جذبہ سر بسر ہوں خود سے بھی بے خبر ہوں میں
میرے لبوں پہ ہے مدام صل علی محمدؐ

میکش خستہ حال کو ذرہ پائمال کو
دیجیئے دید کا پیام صل علی محمدؐ

میکش

Marfat.com

وسیلہ کیا ہے سوائے محمد عربیؐ
مرا خدا ہے خدائے محمد عربیؐ

جو خواب میں بھی زیارت نصیب ہو جائے
دل و نظر ہو فدائے محمد عربیؐ

ہوئی تمام زبان و قلم کی ہر وقت
ادا ہوئی نہ ثنائے محمد عربیؐ

محمد عربیؐ کائنات پر رحمت
یہ کائنات برائے محمد عربیؐ

چمن حیات کا صدیوں سے تھا خزاں دیدہ
بہار آئی جب آئے محمد عربیؐ

جو ان کے در پہ ہے کونین میں نہیں ہے کہیں
غنی ہے سب سے گدائے محمد عربیؐ

صبا غبار بنوں اور مجھے اڑا لے جائے
سوئے مدینہ ہوائے محمد عربیؐ

صبا اکبر آبادی

Marfat.com

وہ کمال حسن حضور ہے کہ گمان نقص جہاں نہیں
یہی پھول خار سے دور ہے یہی شمع ہے کہ دھواں نہیں

میں نثار تیرے کلام پر ملی یوں تو کس کو زباں نہیں
وہ سخن ہے جس میں سخن نہ ہو وہ بیاں ہے جس کا بیاں نہیں

بخدا خدا کا یہی ہے در نہیں اور کوئی مفر مقر
جو وہاں سے ہو یہیں آکے ہو جو یہاں نہیں تو وہاں نہیں

کرے مصطفیٰ کی اہانتیں، کھلے بندوں اس پہ یہ جراتیں
کہ میں کیا نہیں ہوں محمدیؐ ارے ہاں نہیں ارے ہاں نہیں

ترے آگے یوں ہیں دبے لچے فصحا عرب کے بڑے بڑے
کوئی جانے منہ میں زباں نہیں، نہیں بلکہ جسم میں جاں نہیں

وہی نور حق وہی ظل رب ہے انہیں سے سب ہے انہیں کا سب
نہیں ان کی ملک میں آسماں کہ زمیں نہیں کہ زماں نہیں

وہی لامکاں کے مکین ہوئے، سر عرش تخت نشیں ہوئے
وہ نبیؐ ہے جس کے ہیں یہ مکاں وہ خدا ہے جس کا مکاں نہیں

Marfat.com

کروں تیرے نام پہ جاں فدا، نہ بس ایک جاں دو جہاں فدا
دو جہاں سے بھی نہیں جی بھرا کروں کیا کروڑوں جہاں نہیں

کروں مدح اہل دول رضا پڑے اس بلا میں میری بلا
میں گدا ہوں اپنے کریم کا مرا دین پارہ ناں نہیں
مولانا احمد رضا خاں

Marfat.com

وہ شمع اجالا جس نے کیا چالیس برس تک غاروں میں
اک روز چمکنے والی تھی جو دنیا کے درباروں میں

گو ارض و سما کی محفل میں لولاک لما کا شور نہ ہو
یہ رنگ نہ ہو گلزار میں یہ نور نہ ہو سیاروں میں

جو فلسفیوں سے کھل نہ سکا جو نکتہ وروں سے حل نہ ہو
وہ راز اک میرے کملی والے بتلا دیا چند اشاروں میں

وہ جنس نہیں ایمان جسے لے آئیں دوکان فلسفہ سے
ڈھونڈھے سے ملے گی عاقل کو قرآن کے یہ سپاروں میں

مولانا الطاف حسین حالی

Marfat.com

وہ بزم پر انوار کہاں اور کہاں میں
سرکار کا دربار کہاں اور کہاں میں

معراج کے اسرار کہاں اور کہاں میں
جبریل کی رفتار کہاں اور کہاں میں

خاموش سوئے گنبد خضراء ہیں نگاہیں
اب طاقت گفتار کہاں اور کہاں میں

ہے سخت تعجب کہ بلائیں مجھے آقا
اس لطف کا اظہار کہاں اور کہاں میں

سوتے میں بھی آتا ہے نظر مجھ کو مدینہ
یہ دولت بیدار کہاں اور کہاں میں

ہر شعر میں ہے چھوٹ صبا عشق نبیؐ کی
یہ رونق اشعار کہاں اور کہاں میں

صبا اکبر آبادی

Marfat.com

وصل. اللہ علی نور گزوشد نور ہا پیدا
زمین ازحب او ساکن فلک در عشق او شیدا

از در بہ تنے ذوقے و زد ہر دے شوقے
از و بر ہر زبان ذکرے وز ود ہر سرے سودا

محمد احمد و محمود دے را خالقش بستود
از و شد جو د ہر مرجود و زوشد دیدہ ہابنیا

اگر نام محمدؐ رانیا درد سے شفیع آدمؑ
نہ آدمؑ یا فتی توبہ نہ نوحؑ از غرق نجینا

نہ ایوبؑ از بلا راحت نہ یوسفؑ حشمت وشوکت
نہ عیسیٰؑ آں مسیحا دم نہ موسیٰؑ آں ید بیضا

دو چشم نرگسینش را کہ ما زاغ البصر خواند
دوزلف عنبر میشن را کہ والیل اذا یغشی

بوصفش سورہ طہٰ مزمل ہم دگر یسین
بموجودات عالی ذات تلک الرسل فضلنا

زسر سینہ اش جامی الم نشرح لک بر خواں
معراجش چہ میخوانی کہ سبحٰن الذی اسری

مولانا عبدالرحمٰن جامی

وہ سوئے لالہ زار پھرتے ہیں
تیرے دن اے بہار پھرتے ہیں

جو تیرے در سے یار پھرتے ہیں
در بدر یونہی خوار پھرتے ہیں

آہ کل عیش تو کیئے ہم نے
آج وہ بے قرار پھرتے ہیں

ہر چراغ مزار پر قدسی
کیسے پروانہ وار پھرتے ہیں

اس گلی کا گدا ہوں میں جس میں
مانگتے تاجدار پھرتے ہیں

جان ہیں جان کیا نظر آئے
کیوں عدو گرد غار پھرتے ہیں

پھول کیا دیکھوں میری آنکھوں میں
دشت طیبہ کے خار پھرتے ہیں

کوئی کیا پوچھے میری بات رضا
تجھ سے کتے ہزار پھرتے ہیں

مولانا احمد رضا خاں

Marfat.com

وحدت ذات کی تبلیغ سراپا تم ہو
جس کی ہر لہر ہے توحید تو دریا تم ہو

آرزو آدم و عیسیٰ نے تمہاری کی ہے
کتنے معصوم رسولوں کی تمنا تم ہو

ایک اک بات زمانے پہ اثر کرتی ہے
حق کی آواز ہو ، اللہ کا لہجہ تم ہو

کوئی ثانی ہے تمہارا نہ خدا کا ہے شریک
جسے یکتا ہے خدا ویسے ہی یکتا تم پر

صبا اکبر آبادی

Marfat.com

ہنجواں نال غسل دیاں سرکار دے ویڑے نوں
اک وار جے وچ لواں غم خوار دے ویڑے نوں

کتے نوری دی کِن من ہے کِتے بارش رحمت دی
رب سکن نئیں دتا کدی یار دے ویڑے نوں

میری قسمت پھڑ انگلی مینوں لے گئی مدینے نوں
میں مر کے وی نئیں چھڈناں منٹھار دے ویڑے نوں

حورراں وی کرن سجدے جھکدے نیں ملائک وی
جنت دا روپ دتا رب یار دے ویڑے نوں

دل کردا اے اکھیاں دے شیشے وچ میں جڑلاں
اوس رب دے من موہنے شاہکار دے ویڑے نوں

روضے دے ستوناں نوں گل لائیاں ٹھنڈ پیندی
دکھ تکیاں ملک جاندے دربار دے ویڑے نوں

سید ناصر حسین چشتی

Marfat.com

ہم بھی مدینے جائیں گے آج نہیں تو کل سہی
سر در آقا جھکانے آج نہیں تو کل سہی

انشاء اللہ ہم بھی چومیں گے سنہری جالیاں
دیکھیں گے یہ دن سہانے آج نہیں تو کل سہی

سبز گنبد کی مہکتی اور نوری چھاؤں میں
ہوں گے اپنے بھی ٹھکانے آج نہیں تو کل سہی

سرور دیں روضہ اقدس بلائیں گے ہمیں
جام وحدت کے پلانے آج نہیں تو کل سہی

جانب خیر البشر ہم جائیں گے بچشم تر
دکھڑے ہم دل کے سنانے آج نہیں تو کل سہی

پہنچ ہی جائیں گے عشرت ہم بھی دربار نبی
بگڑی قسمت کو بنانے آج نہیں تو کل سہی

عشرت گودھڑوی

Marfat.com

ہو نگاہ کرم کملی والے
تیرے بن میرا کوئی نہیں ہے

اب تو مجھ کو مدینے بلا لو
زندگی کا بھروسہ نہیں ہے

میری قسمت میں وہ دن بھی آئے
سبز گنبد کے حاصل ہوں سائے

میری اس کے سوا میرے آقا
اور کوئی تمنا نہیں ہے

بیت جائیں گے دن زندگی کے
ہم بھی منگتے ہیں تیری گلی میں

تیرے صدقے سے کیا کیا نہ پایا
تیرے در سے ملا کیا نہیں ہے

Marfat.com

روٹھتی ہے خدائی تو روٹھ جائے
تیرا رشتہ نبی سے نہ ٹوٹے

دیکھ دیوانے پیارے نبی کے
عشق ہے یہ تماشا نہیں ہے

لا مکاں تک ہے تیری رسائی
گیت گاتی ہے تیری خدائی

وہ جگہ ہی نہیں دو جہاں میں
جس جگہ تیرا جلوہ نہیں ہے

Marfat.com

ہم مدینے سے اللہ کیوں آ گئے قلب حیراں کی تسکیں وہیں رہ گئی
دل وہیں رہ گیا جاں وہیں رہ گئی، خم اسی در پہ اپنی جبیں رہ گئی

یاد آتے ہیں، ہم کو وہ شام وسحر وہ سکون دل وجان وروح ونظر
یہ انہیں کا کرم ہے انہیں کی عطا، ایک کیفیت دل نشیں رہ گئی

اللہ اللہ وہاں کا درود و سلام ، اللہ اللہ وہاں کا سجود و قیام
اللہ اللہ وہاں کا وہ کیف دوام وہ صلوٰۃ سکوں آفریں رہ گئی

جس جگہ سجدہ ریزی کی لذت ملی جس جگہ ہر قدم ان کی رحمت ملی
جس جگہ نور رہتا ہے شام وسحر وہ فلک رہ گیا وہ زمیں رہ گئی

پڑھ کے نصر من اللہ فتح قریب، جب ہوئے ہم رواں سوئے کوئے حبیب
برکتیں رحمتیں ساتھ چلنے لگیں بے بسی زندگی کی یہیں رہ گئی

زندگانی وہیں کاش ہوتی بسر، کاش بہزاد آتے نہ ہم لوٹ کر
اور پوری ہوئی ہر تمنا مگر یہ تمنائے قلب حزیں رہ گئے

بہزاد لکھنوی

ہیج اس آنکھ میں جنت کے نظارے ہوں گے
جس نے دو پل بھی مدینے میں گزارے ہوں گے

حشر کے روز کی سختی تو بجا ہے لیکن
ہم کو کیا غم ہے محمدؐ تو ہمارے ہوں گے

منتظر چاند رہا ہو گا ازل سے شاید
انؐ کی انگلی کے مری سمت اشارے ہوں گے

مرنے والا ہوں غم ہجر میں آخر کب تک؟
میری قسمت میں جدائی کے شرارے ہوں گے

پیار اللہ کا ان ہی کو ملے گا غزنی
لوگ جو ہادی کونینؐ کے پیارے ہوں گے

محمود غزنوی

ہر سمت ہے ظلمت مری سرکارؐ کرم ہو
مشکل میں ہے امت مری سرکارؐ کرم ہو

کب تک بھلا سہتے رہیں باطل کے مظالم
باقی نہیں ہمت مری سرکارؐ کرم ہو

اس درجہ نہ دیکھی تھی کبھی اے مرے آقاؐ
آلام کی شدت مری سرکارؐ کرم ہو

سرکار! غلاموں کو تو جینے نہیں دیتا
احساس ندامت مری سرکارؐ کرم ہو

اب تو کسی صورت بھی یہ دیکھی نہیں جاتی
حالات کی صورت مری سرکارؐ کرم ہو

کیوں میری نواؤں سے اثر ہو گیا زائل
ہو پیکر رحمت مری سرکارؐ کرم ہو

Marfat.com

ہم کو جو کچھ خدا سے ملتا ہے
دست خیر الوریٰ سے ملتا ہے

جس کو ایمان لوگ کہتے ہیں
الفت مصطفیٰ سے ملتا ہے

ہر بھلائی کا راستہ ہم کو
آپ ؐ کے نقش پا سے ملتا ہے

اس کو ملتا ہے اوج لافانی
جو حبیب خدا سے ملتا ہے

ہم کو معراج مصطفیٰ کا پتہ
سدرۃ المنتہیٰ سے ملتا ہے

مصطفیٰ نے یہ کر دیا ثابت
آدمی بھی خدا سے ملتا ہے

سیرت مصطفیٰ میں اے اعجاز
حسن خلق ابتداء سے ملتا ہے

اعجاز رحمانی

Marfat.com

ہر بات اک صحیفہ تھی امی رسولؐ کی
الفاظ تھے خدا کے زباں تھی رسولؐ کی

وحدانیت کے پھول کھلے گرم ریت سے
دی سنگ زباں نے گواہی رسولؐ کی

بہبودی و فلاح کے جگنو نکل پڑے
تاریکیوں میں جب کھلی مٹھی رسولؐ کی

پرچم تھے نقش پا کے ستاروں کے ہاتھ میں
گزری جو کہکشاں سے سواری رسولؐ کی

سیڑھی لگائے عرش خدا پر نبی کی یاد
چلتی ہے سانس تھام کے انگلی رسولؐ کی

دیکھیں گے مرے سر کی طرف لوگ حشر میں
چمکے گی تاج بن کے غلامی رسولؐ کی

کھلتے ہیں در کچھ اور مظفر شعور کے
کرتا ہوں جب میں بات خدا کے رسولؐ کی

مظفر وارثی

Marfat.com

ہم کو طیبہ میں بلا لو شاہ زمنی
دل کی حسرت یہ نکالو شاہ زمنی

شاہ زمنی مولا مکی مدنی!
ہم کو طیبہ میں بلا لو شاہ زمنی

نگر نگر میں ڈگر ڈگر پھرتا ہوں مارا مارا
مجھ دکھیا کا اس دنیا میں کوئی نہیں سہارا

تم ہی سینے سے لگا لو شاہ زمنی
ہم کو طیبہ میں بلا لو شاہ زمنی

جو بھی پہنچا تمرے در پر لوٹا کبھی نہ خالی!
ہر منگتے کی جھولی تم نے رحمت سے بھر ڈالی

تم ہو ایسے ہی دیا لو شاہ زمنی
ہم کو طیبہ میں بلا لو شاہ زمنی

ہریالے گنبد کا منظر جنت سے بھی پیارا
کعبے کا روضہ ہے، پیارے نبی تمہارا

Marfat.com

جالی روضے کی دکھا دو شاہ زمنی
ہم کو طیبہ میں بلا لو شاہ زمنی

دعا کرو سب مل کر کہ شہباز مدینے جائے
جا کر یہ دربار نبی میں اپنے سیس نوائے

کہنا قدموں میں سلا لو شاہ زمنی
ہم کو طیبہ میں بلا لو شاہ زمنی
شہباز لکھنوی

Marfat.com

ہے جسم محمد سراجاً منیرا
کہ ہے شان میں جس کی ذکراً کثیرا

جو منظور خالق ہوئی رونمائی
محمدؐ کو بھیجا بشیراً نذیرا

خدا دانا بینا ہے ہر نیک و بد کا!
کہ ہے ذات اس کی سمیعاً بصیرا

منافق مخالف کے حق میں خدا نے
کہا ہے جہنم و ساعتٍ مصیرا

خدا نے محمدؐ کی امت کو بخشی
وہ جنت صفت جس کی ملکا کبیرا

مکاں موتیوں کے حسین حور و غلماں
ہوا ٹھیک شما و لازم ہریرا

دعا ہے الٰہی طفیل محمدؐ
ہو گلزار طیبہ میں میرا خطیرا

محمد کہ محبوب سبحان ہیں اکبر
فصلو علیہ کثیراً کثیرا

خواجہ محمد اکبر وارثی

Marfat.com

ہر صبح جمال رخ تاباں محمدؐ
ہر موج صبا بوئے گلستان محمدؐ

ویرانی سے اس قلب کی اللہ بچائے
رہتا نہ ہو جس قلب میں ارمان محمدؐ

چاہیں گے سر حشر سبھی ان کی پناہیں
اے صل علیٰ وسعت دامان محمدؐ

یا رب مرا ہر چیز سے چھٹ جائے تعلق
لیکن نہ چھٹے ہاتھ سے دامان محمدؐ

ادیب سہارنپوری

Marfat.com

ہم درِ آقا پہ سر اپنا جھکا لیتے ہیں
سچ بتانا اری دنیا تیرا کیا لیتے ہیں

جب نہیں ملتی کہیں سے بھی سکوں کی دولت
تیری محفل تیرے دیوانے سجا لیتے ہیں

وقت کی قید نہیں ہیں یہ کرم کی باتیں ہیں
جب بھی سرکارؐ کی مرضی ہو بلا لیتے ہیں
یہ تو آقاؐ کی عنایت ہے کرم ہے انکا
ہم جہاں چاہیں وہیں رنگ جما لیتے ہیں

گنبد خضریٰ خدا تجھ کو سلامت رکھے
دیکھ لیتے ہیں تجھے پیاس بجھا لیتے ہیں

غم کے ماروں کا طبیبو نہ کرو کوئی علاج
ہم غم عشق نبی سے ہی دوا لیتے ہیں

پتھرو! تم تو ہو پتھر مگر آقا میرے
تم سے گر چاہیں تو کلمہ بھی پڑھا لیتے ہیں

جب سے دیکھا ہے نیازی وہ ریاض الجنۃ
ہم تو گھر بیٹھے ہی جنت کا مزہ لیتے ہیں

عبدالستار نیازی

Marfat.com

ہمیں اپنا وہ کہتے ہیں محبت ہو تو ایسی ہو
ہمیں رکھتے ہیں نظروں میں عنایت ہو تو ایسی ہو

وہ پتھر مارنے والوں کو دیتے ہیں دعا اکثر
کوئی لاؤ مثال ایسی شرافت ہو تو ایسی ہو

اشارہ جب وہ فرمائیں تو پتھر بول اٹھتے ہیں
نبوت ہو تو ایسی ہو رسالت ہو تو ایسی ہو

وہاں مجرم کی ملتی ہیں پناہیں بھی جزائیں بھی
مدینے میں جو لگتی ہے عدالت ہو تو ایسی ہو

بنا دیتے ہیں سائل کو سکندر وہ زمانے کا
کریمی ہو تو ایسی ہو سخاوت ہو تو ایسی ہو

محمد کی ولادت پر ہوئے سب کو عطا بیٹے
اسے میلاد کہتے ہیں ولادت ہو تو ایسی ہو

زمیں و آسماں والے بھی آتے ہیں غلامانہ
حقیقت ہے یہی ناصر حکومت ہو تو ایسی ہو

سید ناصر حسین چشتی

Marfat.com

ہم کو تیری رضا یا خدا چاہیے یا خدا رحمت مصطفیٰ چاہیے
شب اندھیری ہے بدرالدجیٰ چاہیے روشنی کے لئے والضحیٰ چاہیے

لوگ کہتے ہیں ہم کو خدا چاہیے ہم بھی کہتے ہیں ہاں ہاں خدا چاہیے
پر خدا تک پہنچنے کا زینہ تو ہو ہاتھ میں دامن مصطفیٰ چاہیے

آپ سب کی ضرورت ہیں یا مصطفیٰ کیا بشر کیا ملک کیا زمیں کیا فلک
انبیاء بھی پکاریں گے محشر کے دن مصطفیٰ چاہیے مصطفیٰ چاہیے

آپ ﷺ کا نام امی ہے دارالشفاء سب کا مشکل کشا ہر مرض کی دوا
یا محمد ﷺ کہا ہر بلا ٹل گئی اور کیا نسخہ کیمیا چاہیے

ایک شاہ کردو جہاں ہیں گدا جس نے جو چاہا اس کو عطا کر دیا
کون دیتا ہے دینے کو منہ چاہیے مصطفیٰ جیسا حاجت روا چاہیے

شاہ بطحا کے در سے گزارا ملے کچھ حسین رضی اللہ عنہ و حسن رضی اللہ عنہ کا اتارا ملے
میری بے چارگی کو سہارا ملے یا شفیع الامم آسرا چاہیے

جب گناہگار کو شاہ بلوائیں گے لب پہ اقبال کا نام آ جائے گا
اپنی بخشش کا سامان ہو جائے گا اور کیا مانگیں گے اور کیا چاہیے

شیخ محمد اقبال قادری

Marfat.com

یہ آرزو نہیں کہ دعائیں ہزار دو
پڑھ کر نبی کی نعت لحد میں اتار دو

سنتے ہیں جاں کنی کا ہے لمحہ بڑا کٹھن
لے کر نبی کا نام یہ لمحہ گزار دو

ڈوبا ہوا ہے میرا گناہوں میں بال بال
دل پر نگاہ ڈال کے قسمت سنوار دو

دیکھا ابھی ہے نظر نے جمال یار
اے موت مجھ کو تھوڑی سی مہلت ادھار دو

یہ جان بھی ظہوری نبی کے طفیل ہے
اس جان کو حضور کے قدموں پہ وار دو

محمد علی ظہوری

Marfat.com

یہ کہتیں تھیں گھر گھر میں جا کر حلیمہ میرے گھر میں خیر الوری آ گئے ہیں
بڑے اوج پر ہے میرا اب مقدر میرے گھر حبیب خداؐ آ گئے ہیں

اٹھی چار سو رحمتوں کی گھٹائیں معطر معطر ساری فضائیں
خوشی میں یہ جبریل نغمے سنائیں وہ شافع روز جزا آ گئے ہیں

یہ ظلمت سے کہہ دو کہ ڈیرے اٹھا لے کہ ہیں ہر طرف اب اجالے اجالے
کہا جن کو حق نے سراج منیر میرے گھر وہ نور خدا آ گئے ہیں

یہ سن کے سخی آپ کا آستانہ ہے دامن پسارے ہوئے سب زمانے
نواسوں کا صدقہ نگاہ کرم ہو تیرے در پہ تیرے گدا آ گئے ہیں

مقرب ہیں بے شک خلیل و نجی بھی بڑی شانوں والے کلیم و مسیح بھی
لئے عرش نے جن کے قدموں کے بوسے وہ امی لقب مصطفیٰ آ گئے ہیں

نکرین جب میری تربت میں آ کر کہیں گے زیارت کا مژدہ سنا کر
اٹھو! بہر تعظیم نور الحسن اب لحد میں رسول خداؐ آ گئے ہیں

نور الحسن

Marfat.com

یہ زمانہ یہ دور کچھ بھی نہیں
اک تماشہ ہے اور کچھ بھی نہیں

دونوں عالم میں بس تم ہی تم ہو
دو عالم میں اور کچھ بھی نہیں

وہ ہمارے ہم ان کے ہو جائیں
آقا بات اتنی ہے اور کچھ بھی نہیں

چشم ساقی کا کھیل ہے سارا
جام و ساغر کا کھیل ہے سارا

عشق رسم و رواج کیا جانے
یہ طریقے یہ طور کچھ بھی نہیں

جلنے والے کو صرف جلنا ہے
ان کی قسمت میں اور کچھ بھی نہیں

اے نصیر انتظار کا عالم
اک قیامت ہے اور کچھ بھی نہیں

نصیرالدین نصیر

Marfat.com

یہ جلوہ حق سبحان اللہ ، یہ نور ہدایت کیا کہنا
جبریل بھی ہیں شیدا انؐ کے یہ شان نبوت کیا کہنا

وہ کفر کی ظلمت دور ہوئی اور محفل دیں پر نور ہوئی
یہ مہر ہدیٰ سبحان اللہ ، یہ صبح سعادت کیا کہنا

جس دل میں ہو پرتو کرسی و عرش، اس دل کی بلندی صل علی
جس سینے میں قراں اترا ہو، اس سینے کی عظمت کیا کہنا

تسبیح سے دنیا گونج اٹھی، تکبیر کا غل تا عرش گیا
تاثیر ہدایت صل علیٰ۔ یہ جوش عبادت کیا کہنا

نغمہ ہے ترا دلکش اکبر، مضمون ہے ترا پاکیزہ تر
بلبل کے ترانے صل علی پھولوں کی لطافت کیا کہنا

اکبر آلہ آبادی

Marfat.com

یہ آرزو تو میرے دل کی کم سے کم نکلے
در رسول پہ پہنچوں تو میرا دم نکلے

خدا کی ساری خدائی سے محترم نکلے
خدا کے بعد وہی صاحب کرم نکلے

کوئی تو لعل و گہر کی تلاش میں نکلا
نبی کے نقش قدم ڈھونڈنے کو ہم نکلے

نزول بارش رحمت ہوا خدا! کی قسم
جو نعت پڑھتے غلام شہ امم نکلے

ارم تو دیکھ چکے دیکھ لیں مدینہ بھی
یہی تو راز تھا جنت سے کل جو ہم نکلے

نہ کام آیا مرے کوئی بھی خدا کے بعد
بس ایک آپ ہیں جو صاحب کرم نکلے

کہی ہے نعت پیمبر جو میں نے اے انجم
فلک سے چومنے قدسی مرا قلم نکلے

حیدر علی انجم رحمانی

Marfat.com

یہ خوشبو کچھ مجھے مانوس سی محسوس ہوتی ہے
مجھے تو یہ مدینے کی گلی محسوس ہوتی ہے

مری بے نور آنکھوں نے چراغوں کی جگہ لے لی
مجھے اب روشنی ہی روشنی محسوس ہوتی ہے

یہ طیبہ ہے یہاں کی شام بھی صبح درخشاں ہے
یہاں ظلمت میں بھی بندگی محسوس ہوتی ہے

یہ وہ ارض مقدس ہے جہاں کے ذرے ذرے کو
ابھی تک نگہت پائے نبی ﷺ محسوس ہوتی ہے

کہیں بدر الدجیٰ کے نور سے فانوس روشن ہے
کہیں نور الہدیٰ کی آگہی محسوس ہوتی ہے

میں کچھ یوں دم بخود ہوں اس دیار رنگ ونگہت میں
کہ اپنی شخصیت بھی اجنبی محسوی ہوتی ہے

یہ کس کے شہر میں اقبال قسمت ہم کو لے آئی
یہاں جو چیز ہے کتنی بھلی محسوس ہوتی ہے

اقبال عظیم

Marfat.com

یہ ناز یہ انداز ہمارے نہیں ہوتے
جھولی میں اگر ٹکڑے تمہارے نہیں ہوتے

ہم جیسے نکموں کو گلے کون لگاتا
سرکارؐ اگر آپ ہمارے نہیں ہوتے

بے دام ہی بک جایئے بازار نبیؐ میں
اس شان کے سودے میں خسارے نہیں ہوتے

جب تک کہ مدینے سے اشارے نہیں ہوتے
روشن کبھی قسمت کے ستارے نہیں ہوتے

ملتی نہ اگر بھیک حضور آپ کے در سے
اس ٹاٹھ سے منگتوں کو گزارے نہیں ہوتے

خالد یہ تصدق ہے فقط نعت کا ورنہ
محشر میں تیرے وارے نیارے نہیں ہوتے

خالد محمود خالد

Marfat.com

یہ نوازشیں یہ عنائتیں غم دو جہاں سے چھڑا دیا
غم مصطفیٰ ترا شکریہ مجھے مرنا جینا سکھا دیا

وہ خدا ہے جس کا خیال بھی مری ہر پہنچ سے بلند ہے
وہ نبی حسن و جمال ہے کہ خدا کا جس نے پتہ دیا

مرا سوز لذت زندگی مرے اشک میری بہار ہیں
یہ کرم ہے عشق رسول کا مجھے درد نے بھی مزا دیا

جو ملال میرا ملال تھا تمہیں اس کا کتنا خیال تھا
کہ اجڑ گیا تھا دیار دل اسے تم نے آ کے بسا دیا

وہ نگاہ کتنی حسین تھی جو تجلیوں کی امین تھی
کہ جہاں پہ حسن بلال کا نیا نقش جس نے جما دیا

وہ گھڑی بھی آئے کہ خواب میں وہ دکھائیں اپنی تجلیاں
میں کہوں کہ آج حضور ﷺ نے مرا بخت خفتہ جگا دیا

یہ تمہارا خالد بینوا ہے سرور و کیف کا واسطہ
اسے ڈھونڈنے لگے مہ کدے اسے کیسا جام پلا دیا

خالد محمود خالد

Marfat.com

یوں تو سارے نبی محترم ہیں مگر
سرور انبیاءؐ تیری کیا بات ہے

رحمت دو جہاں اک تیری ذات ہے
اے حبیب خداؐ تیری کیا بات ہے

روح کون و مکاں پہ نکھار آ گیا
سب کی بے چینیوں کو قرار آ گیا

مر حبا مرحبا ہر کسی نے کہا
آمد مصطفیٰؐ تیری کیا بات ہے

حضرت آمنہؓ کے دلارے نبیؐ
غم زدہ امتوں کے سہارے نبیؐ

روز محشر ہے گی یہ خلق خدا
سب کے مشکل کشا تیری کیا بات ہے

رحمت دو جہاں کا خزینہ ملے
جب گلے سے ہوائے مدینے ملے

Marfat.com

عرشیوں کی ندا فرشیوں کی صدا
اے درِ مصطفیٰ تیری کیا بات ہے

آرزو تھی جو دل میں وہ پوری ہوئی
چوکھٹ مصطفیٰ کی حضوری ہوئی

ہر جگہ پہ ظہوری ظہوری ہوئی
اے نبی کے گدا تیری کیا بات ہے
محمد علی ظہوری

Marfat.com

یا رب تیرے محبوب کا جلوہ نظر آئے
اس نور مجسم کا سراپا نظر آئے

اے کاش کبھی ایسا بھی ہو خواب میں میرے
ہوں جس کی غلامی میں وہ آقاؐ نظر آئے

تا حشر میری قبر میں ہو جائے اجالا
مرقد میں جو انؐ کا رخ زیبا نظر آئے

جس در کا بنایا ہے گدا مجھ کو الٰہی
اس در پہ کبھی کاش یہ منگتا نظر آئے

روشن رہیں آنکھیں یہ میری بعد فنا بھی
گر وقت نزع ہو شہہ والا نظر آئے

کس آنکھ نے دیکھی ہے مثال انکی جہاں میں
سرکارؐ تو کونین میں یکتا نظر آئے

کعبہ اے ریاض اس کو بنا لوں میں دل کا
گر نقش قدم مجھ کو نبیؐ کا نظر آئے

سید ریاض الدین سہروردی

Marfat.com

یا نبی چشم کرم فرمائیے
اپنے روضے پہ ہمیں بلوائیے

ہجر کے صدقے بھلا کب تک سہوں
میرے آقا اور نہ تڑپائیے

خواب میں ہی اے حبیب دو جہاں
چہرہ انور ہمیں دکھلائیے

جانے والے جائیں طیبہ کو مگر
مجھ کو بھی ہمراہ لے کر جائیے

جا کے طیبہ میں در سرکار سے
اپنی اپنی جھولیاں بھر لائیے

اپنے قدموں میں بلا کے یا نبی
میرے بارے میں بھی کچھ فرمائیے

رحمت سرکار اپنے ساتھ ہے
حشر میں ہرگز نہیں گھبرائیے

شیخ محمد عزیز الدین خاکی

Marfat.com

یا محمد یا محمدؐ میں کہتا رہا نور کے موتیوں کی لڑی بن گئی
آیتوں سے ملا رہا آیتیں پھر جو دیکھا تو نعت نبی بن گئی

جو بھی آنسو بہے میرے محبوب کے سب کے سب ابر رحمت کے چھینٹے بنے
چھا گئی رات جب زلف لہرا گئی جب تبسم کیا چاندنی بن گئی

جب چھڑا تذکرہ حسن محبوب کا والضحیٰ پڑھ لیا والقمر کہہ دیا
آیتوں کی تلاوت بھی ہوتی رہی نعت بھی ہو گئی بات بھی بن گئی

کون ہے جو طلب گار جنت نہیں یہ بھی مانا کہ جنت ہے باغ حسین
حسن جنت کو جب بھی سمیٹا گیا سرور انبیاء کی گلی بن گئی

سب سے صائم زمانے میں رنجور تھا سب سے بیکس تھا بے بس تھا مجبور تھا
میری حالت پہ ان کو رحم آ گیا میری عظمت میری بے بسی بن گئی

صائم چشتی

Marfat.com

یا شاہ امم اک نظر کرم میری لاج تمہارے ہاتھ سرکار
میری نیا لگا دو اپنے کرم سے پار
(کرم یا سیدی المونس غم خوار)
ٹوٹی ہوئی آس ہوں میں دکھ سے بھرا دل ہے میرا
نظر کرم بہر خدا کوئی نہیں تیرے سوا
غم خوار جہاں تسکین جاں اک شب تو مجھے بھی ہو دیدار
(کرم یا سیدی المونس غم خوار)
باغ ارم شہر تیرا جس کی ہوا مشک ختن
نام تیرا صل علیٰ روح بیاں جان سخن
ہو دور میرے سب رنج والم پھر آؤں مدینے میں اک بار
(کرم یا سیدی المونس غم خوار)
عاصی ہوں میں بگڑے نصیب رکھ لو بھرم رب کے حبیب
بہر ادب جان ادیب تم ہی تو ہو سب کے طبیب
تمہیں کیا ہے کمی مکی مدنی تم دونوں جہاں کے ہو مختار
ادیب رائے پوری

Marfat.com

یا رحمۃ للعالمین یا رحمۃ للعالمین
الہام ، جامہ ہے تیرا قرآن ، عمامہ ہے تیرا
منبر ترا عرش بریں یا رحمۃ للعالمین

آئینہ رحمت بدن ، سانسیں چراغ علم و فن
قرب الٰہی تیرے گھر الفقر فخری تیرا دھن
خوشبو تری جوئے کرم آنکھیں تیری باب حرم
نور ازل تیری جبیں یا رحمۃ للعالمین

تیری خموشی بھی اذاں نیندیں بھی تیری رت جگے
تیری حیات پاک ہر لمحہ پیغمبر لگے
خیر البشر رتبہ تیرا آواز حق خطبہ تیرا
آفاق تیرے سامعین یا رحمۃ للعالمین

قبضہ تیری پرچھائیں کا بینائی پر ادراک پر
پیروں کی جنبش خاک پر اور آہٹیں افلاک پر
گرد سفر تاروں کی ضو مرکب براق تیزی رو
سائیں جبریل امیں یا رحمۃ للعالمین

مظفر وارثی

Marfat.com

یاد ان کی ہمیشہ منائیں
دیتے آئے جو ہم کو دعائیں

جب مصیبت میں ان کو پکارا
بڑھ کر رحمت نے لی ہیں بلائیں

ان کے ہوتے ہوئے روز محشر
کیسے دیں گے فرشتے سزائیں

اپنا حق ہے سجا لیں دلوں کو
ان کی مرضی وہ آئیں نہ آئیں

ایسے محسن اور ایسے نبی کو
کس طرح امتی بھول جائیں

محسن

Marfat.com

یا مصطفیٰ خیر الوری تیرے جیہا کوئی نہیں
کیویں کہواں تیرے جیہا تیرے جیہا کوئی نہیں

گودی چہ لیکے سرکارنوں سوہنے مٹھل من ٹھارنوں
آکھے حلیمہ سعدیہ تیرے جیہا کوئی نہیں

تیرے جیہا سوہنا لبھاں تے تاں جے ہووے کوئی
مینوں تے ہے ایناں پتہ تیرے جیہا کوئی نہیں

اقصیٰ دیوچہ آقا میرے پڑھ کے نماز پچھے تیرے
نبیاں نے بھی ایہو کیہا تیرے جیہا کوئی نہیں

من موہنیا نبی سوہنیا قرآن ہے تیرا نعت خواں
عرب و عجم دے والیا تیرے جیہا کوئی نہیں

رب نئیں کہیا تیرا موڑ دا دل نہیں کدی تیرا توڑ دا
من دا خدا تیری رضا تیرے جیہا کوئی نہیں

ہووے فقیر یا بادشاہ بھاویں گدا نیازی جیہا
سب کھاوندے صدقہ تیرا تیرے جیہا کوئی نہیں

عبدالستار نیازی

Marfat.com

یا شافع روز جزا پرساں توئی پرساں توئی
رشک ملک نور خدا انسان توئی انسان توئی

روشن زرویت دو جہاں عکس رخت خورشید جاں
اے نور ذات کبریا رخشاں توئی رخشاں توئی

یا مصطفٰی یا مجتبٰی ارحم لنا ارحم لنا
دست ہمہ بیچارہ راداماں توئی داماں توئی

من عاصیم من عاجزم من بیکسم از خود مراں
یا شافع روز جزا پرساں توئی پرساں توئی

جامی رود از جان خود جلوہ نما بہر خدا
جاں و دلم ہر دو فدا جاناں توئی جاناں توئی

مولانا عبدالرحمٰن جامی

Marfat.com

یا الٰہی ہر جگہ تیری عطا کا ساتھ ہو
جب پڑے مشکل شہ مشکل کشا کا ساتھ ہو

یا الٰہی بھول جاؤں نزع کی تکلیف کو
شادی دیدار حسن مصطفیٰ کا ساتھ ہو

یا الٰہی گور تیرہ کی جب آئے سخت رات
ان کے پیارے منہ کی صبح جانفزا کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب زبانیں باہر آئیں پیاس سے
صاحب کوثر شہ جود و عطا کا ساتھ ہو

یا الٰہی گرمی محشر سے جب بھڑکیں بدن
دامن محبوب کی ٹھنڈی ہوا کا ساتھ ہو

یا الٰہی نامہ اعمال جب کھلنے لگیں
عیب پوش خلق ستار خطا کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب بہیں آنکھیں حساب جرم میں
ان تبسم ریز ہونٹوں کی دعا کا ساتھ ہو

Marfat.com

یا الٰہی جو دعائے نیک میں تجھ سے کروں
قدسیوں کے لب سے آمین ربنا کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب رضا خواب گراں سے سر اٹھائے
دولت بیدار عشق مصطفیٰ کا ساتھ ہو

مولانا احمد رضا خاں

Marfat.com

یا رب ! ہے بخشش دینا بندے کو کام تیرا
محروم رہ نہ جائے کل یہ غلام تیرا

ہے تو ہی رہنے والا پستی سے دے بلندی
اسفل مقام میرا، اعلیٰ مقام تیرا

محروم کیوں رہوں میں جی بھر کے کیوں نہ لوں میں
دیتا ہے رزق سب کو ہے فیض عام تیرا

ایمان کی کہیں گے ، ایماں ہے ہمارا
احمد رسولؐ تیرا مصحب کلام تیرا

شمس وضحا محمد بدر الدجیٰ محمد
ہے نور پاک روشن ، ہر صبح و شام تیرا

یہ داغ بھی نہ ہو گا ، تیرے سوا کسی کا
کونینؐ میں ہے جو کچھ وہ ہے تمام تیرا

داغ دہلوی

Marfat.com

یا خدا جسم میں جب تک کہ مری جان رہے
تجھ پہ صدقے ترے محبوبؐ پہ قربان رہے

شامیانہ پر جبریلؑ کا ہو تربت پر
کشتہ عشق محمدؐ کی یہ پہچان رہے

دین و دنیا میں جو پایا وہ وہیں سے پایا
ہم تو جس گھر میں رہے آپؐ کے مہمان رہے

ما عرفناک سے مقصود تھا یہ حضرتؐ کا
بے خبر اپنی حقیقت سے نہ انسان رہے

نا امیدی سے بچانا مرے دل کو یا رب
وصل ممکن نہیں تو وصل کا ارمان رہے

کچھ رہے یا نہ رہے پر یہ دعا ہے کہ امیر
آخری وقت سلامت مرا ایمان رہے

امیر مینائی

Marfat.com

یا رسول اللہ حبیب خالق یکتا توئی
برگزیدہ ذوالجلال پاک بے ہمتا

نازنین حضرت حق صدر بدر کائنات
نور چشم انبیاء چشم و چراغ ما توئی

در شب معراج بودے جبرائیل اندر رکاب
پا نہادہ برسرید گنبد خضرا توئی

یا رسول اللہ تو دانی مقانت عاجزاند
عاجزاں را رہنما و پیشوائے ما توئی

شمس تبریزیؒ چہ داند نعت پیغمبر زند
مصطفیٰ ﷺ و مجتبیٰ و سید اعلیٰ توئی

شمس تبریزی

Marfat.com

یا شہنشاہ مدینہ الصلوۃ والسلام
زینت عرش معلیٰ الصلوۃ والسلام

مومنو! پڑھتے نہیں کیوں اپنے آقا پر درود
ہے فرشتوں کا وظیفہ الصلوۃ والسلام

رب ھب لی امتی کہتے ہوئے پیدا ہوئے
سن کے فرمایا کہ بخشا الصلوۃ والسلام

میں وہ سنی ہوں جمیل قادری مرنے کے بعد
میرا لاشا بھی کہے گا الصلوۃ والسلام

یا شہنشاہ مدینہ الصلوۃ والسلام
زینت عرش معلیٰ الصلوۃ والسلام

جمیل قادری

Marfat.com

یا رسول اللہ تیرے در کی فضاؤں کو سلام
گنبد خضریٰ کی ٹھنڈی چھاؤں کو سلام

والہانہ جو طواف روضہ اقدس کریں
مست و بے خود وجد میں آتی ہواؤں کو سلام

شہر بطحا کے در و دیوار پہ لاکھوں سلام
زیر سایہ رہنے والوں کی صداؤں کو سلام

جو مدینے کی گلی کوچوں میں دیتے ہیں صدا
تا قیامت ان فقیروں اور گداؤں کو سلام

مانگتے ہیں جو وہاں شاہ و گدا بے امتیاز
دل کی ہر دھڑکن میں شامل ان دعاؤں کو سلام

اے ظہوری خوش نصیبی لے گئی جن کو حجاز
ان کے اشکوں اور ان کی التجاؤں کو سلام

در پہ رہنے والے خاصوں اور عاموں کو سلام
یا نبیؐ تیرے غلاموں کے غلاموں کو سلام

Marfat.com

کعبہ کے خوش منظر نظاروں پر درود
مسجد نبوی کی صبحوں اور شاموں کو سلام

جو پڑھے جاتے ہیں روز و شب تیرے دربار میں
پیش کرتا ہے ظہوری ان سلاموں کو سلام
محمد علی ظہوری

یا حبیب کبریا الصلوۃ والسلام ہو تمہی نور ہدی الصلوۃ والسلام
یا شفیع المذنبین یا رحمت اللعالمین! آپ شمس الضحیٰ الصلوۃ والسلام

آپ کے دم سے سجے ارض و سما آپ محبوب خدا الصلوۃ والسلام
یا شاہ دنیا و دیں یا امام المرسلین تاجدار انبیاء الصلوۃ والسلام

یا قریشی ہاشمی عرش کے مسند نشیں آپ ہیں بدر الدجا الصلوۃ والسلام
یا حبیبی مرحبا ہادی و مشکل کشا بے کسوں کا آسرا الصلوۃ والسلام

فخر عالم کل فخر انسان و رسل آپ ہیں ماہ لقا الصلوۃ والسلام
آقا ذیشان آپ سیرت قرآن پاک دلبروں کے دلربا الصلوۃ والسلام

یہ رئیس ادنی غلام پیش کرتا ہے سلام
آپ ہیں خیر الوری الصلوۃ والسلام
رئیس امروہی

Marfat.com

Marfat.com

کرمانوالہ بک شاپ کی خوبصورت کتابیں
تعظیم مصطفیٰ
فیوض الشیخین
تذکرہ خلفائے راشدین
کتاب العقائد
مسلکِ حضرت داتا گنج بخش
احوالِ مقدسہ
قاعدہ
تعلیم الاسلام
کرمانوالہ بک شاپ
دوکان نمبر ۲۔
دربار مارکیٹ
لاہور
Voice: 042-7249515

Marfat.com